روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:56
طلوع آفتاب	06:59
زوال آفتاب	12:51
غروب آفتاب	06:43

آج کی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں میں خیر و بھلائی کے معاملہ میں بہت سخی تھے اور (خصوصاً) رمضان میں تو بہت سخاوت کرتے تھے، رمضان کی ہر شب میں جبرئیل امینؑ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے قرآن کریم پڑھتے تھے، چنانچہ حضرت جبرئیلؑ سے ملاقات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ہوا کے جھونکوں سے بھی بڑھ جاتی تھی۔ (بخاری)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 60, Sunday- 01 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر: ۸ ❁ شمارہ نمبر ۶۰ ❁ اتوار، یکم مارچ ۲۰۲۶ء، ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴ روپے، صفحات: ۸

ایران پر اسرائیل اور امریکہ کی تباہی جاری

میناب میں ۵۷ طالبات ہلاک

یو اے ای میں ایک ہند نژاد کی موت

اسرائیل-امریکہ کی ایئر اسٹرائیک میں میناب واقع ایک گرلس اسکول کی 57 طالبات ہلاک ہوگئی ہیں۔ ایران کے پیراملٹری ریولوشنری گارڈ کا مناسب میں ایک بیس ہے، غالباً اسی کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیل اور امریکہ کے ذریعہ ایران پر کیے گئے حملوں اور ایران کے جوابی حملوں نے تباہی کی ایک نئی داستان رقم کرنی شروع کردی ہے۔ ایران کے میناب شہر میں ایک گرلس اسکول میزائل کی زد میں آنے سے تباہ ہوگیا ہے، جس میں کم از کم 57 طالبات ہلاک ہوگئی ہیں۔ پہلے 5 طالبات کی ہلاکت سے متعلق خبریں سامنے آئی تھیں، لیکن یہ تعداد بڑھ کر 36، پھر 40، اور اب 57 ہوچکی ہے۔ یہ تعداد مزید بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جو ویڈیوز سامنے آئی ہیں، اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسکول کا ایک حصہ پوری طرح تباہ ہوگیا اور وہاں موجود لوگوں میں چیخ و پکار مچی ہوئی ہے۔ ایران نے بھی کئی خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر جوابی حملہ کیا ہے، جس نے جنگ کو شدت دے دی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یو اے ای میں ایک ہندوستانی شخص ہلاک ہوگیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس شخص کی جان ایران کے ذریعہ کیے گئے حملے میں گئی ہے۔ ایران نے سعودی عرب، قطر، اردن سمیت کئی ممالک میں ایسے مقامات پر حملے کیے ہیں جہاں

امریکی فوج موجود ہے۔ فوری طور پر نقصان کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا جا رہا ہے، لیکن حملوں کی نوعیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاکتیں بڑی تعداد میں ہوئی ہوں گی۔ میناب میں ہوئیں اموات سے متعلق بتایا جا رہا ہے کہ یہ امریکہ-اسرائیل کے آپریشن میں ہوئیں پہلی مصدقہ اموات تھیں۔ ایران کے پیراملٹری ریولوشنری گارڈ کا میناب میں ایک بیس ہے، غالباً اسی کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس دوران ایران کی نیشنل سیکورٹی کونسل نے لوگوں کو راجدھانی تہران چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے۔ ملک کی سیکورٹی باڈی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ''مشکل حالات کی وجہ سے اگر آپ دوسرے شہروں میں اور دوسرے مقامات پر جا سکتے ہیں تو چلے جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے امن برقرار رکھتے ہوئے محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہو جائیں۔'' اس درمیان اسرائیلی میڈیا نے جانکاری دی ہے کہ تہران میں ایئر اسٹرائیک سے ایران ریولوشنری گارڈ کے کمانڈر محمد پاکپر کی موت ہوگئی ہے۔ 2025 میں پاکپر کو ریولوشنری گارڈ میں کمانڈر بنایا گیا تھا۔ حال ہی میں پاکپر نے ٹریگر پر فنگر کا سلوگن دیا تھا۔ اس کے ذریعہ پاکپر نے امریکہ اور اسرائیل کو دھمکی دی تھی۔ حالانکہ اس موت کے بارے میں ایران کی طرف سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری طرف ایران کے جوابی حملوں نے خلیجی ممالک میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ کئی ممالک نے اپنے ایئر اسپیس کو بند کر دیا ہے، جس سے مسافر طیارے پرواز بھرنے والے مقام پر واپس لوٹ رہے ہیں۔ ایران نے اسرائیل اور امریکہ کو براہ راست دھمکی دی ہے کہ ''ہم ایسا جواب دیں گے، جس سے امریکہ اور اسرائیل اپنے عمل پر پچھتائیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے کبھی گھٹنے نہیں ٹیکے۔'' ایسی خبریں ہیں کہ امریکہ پر ایران بڑا حملہ کرنے کا ارادہ رکھے ہوئے ہے۔ اس نے نشانے پر امریکہ کے جنگی جہاز 'یو ایس ایس گیرالڈ فورڈ' کو لے رکھا ہے۔ حزب اللہ نے بھی امریکہ کو بڑی دھمکی دے ڈالی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے ٹھکانوں کو شدت کے ساتھ نشانہ بنائے گا۔ سعودی عرب نے ایران کی جانب سے متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور اردن پر کیے گئے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان ممالک کی ہر ممکن مدد کا اعلان کیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے ایران میں میزائل لانچروں سمیت سیکڑوں فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ قطر نے اپنی سرزمین پر ایرانی میزائل حملے کو خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا، جبکہ یمن کے حوثی باغیوں نے بحیرۂ احمر کے جہاز رانی کے راستوں اور اسرائیل پر حملے دوبارہ شروع کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ خطے میں کشیدگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

جھارکھنڈ کے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کا جلوہ، ۴۸ میئر عہدوں پر قبضہ

پورے جھارکھنڈ میں خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک نیا باب لکھا گیا ہے۔ رانچی کے 53 وارڈوں میں سے 32 پر خواتین کامیاب ہوئی ہیں۔ ان میں اقلیتی اور قبائلی خواتین نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ جھارکھنڈ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں خواتین نے گھر کی چہار دیواریوں سے باہر نکل کر سیاسی میدان میں بھی اپنا لوہا منوایا ہے۔ کئی خواتین نے مرد سیاستدانوں کو شکست دے کر اقتدار تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ الیکشن جیتنے والی کئی خواتین ایسی ہیں جنہوں نے پہلی بار انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کی اور شاندار کامیابی حاصل کی۔ ریاست کے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کی کارکردگی ہر طرف موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ کامیاب ہونے والی خواتین میں روشنی کھلکھو رانچی کی میئر بنی ہیں، جب کہ سدھا گپتا نے مانگو فتح کیا ہے۔ کوئلہ راجدھانی دھنباد سمیت پوری ریاست میں وارڈ کونسلروں سے لے کر چرکنڈا نگر پنچایت تک خواتین کی جیت نے مافیا پر لگانے کی امیدیں بڑھا دی ہیں۔ خواتین کی طاقت کا یہ مظاہرہ پورے ملک کے لیے مثال بتایا جا رہا ہے۔ جھارکھنڈ کے 48 بلدیاتی اداروں میں 26-27 فروری 2026 کو ووٹوں کی گنتی کے دوران خواتین نے کئی حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔ تاریخی طور پر رانچی میونسپل کارپوریشن میں خاتون میئر بنیں راما کھلکھو (2008)، آشا لکڑا (2018 میں مسلسل دوسری بار)، دھنباد ضلع میں چرکنڈا میونسپل کونسل کے وارڈ 12 سے بلٹی دیوی (31 ووٹ)، وارڈ 8 سے نیلم دیوی (9 ووٹوں سے)، وارڈ 2 سے بھارتی کماری، اور وارڈ 17 سے پرتیا باوری جیسی خواتین نے کامیابی حاصل کی۔ کوئلہ راجدھانی کہلانے والے دھنباد میں دھنباد میونسپل کارپوریشن اور چرکنڈا نگر پنچایت کے کئی وارڈوں میں خواتین نے جیت درج کی جیسے وارڈ 21 سے ارمیلا منڈل اور جھریا وارڈ 36 سے سمن اگروال۔ ان فتوحات کو مقامی طور پر مافیا عناصر کی روک تھام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ خواتین کونسلر بن کر صفائی، پانی کی فراہمی اور حفاظت پر توجہ دے رہی ہیں۔ سمڈیگا جیسے اضلاع میں بھی سنیتا دیوی (وارڈ 6) اور بجینتی مالا (وارڈ 7) نے بھی کامیابی حاصل کی۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو حالیہ انتخابات میں پورے جھارکھنڈ میں خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک نیا باب لکھا گیا ہے۔ رانچی کے 53 وارڈوں میں سے 32 پر خواتین کامیاب ہوئی ہیں۔ ان نتائج میں اقلیتی اور قبائلی خواتین نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ یہ انتخابات پارٹی بنیاد پر لڑے گئے جن میں خواتین کی تعداد جے ایم ایم، بی جے پی اور علاقائی پارٹیوں سے خواتین آگے تھیں۔

اسرائیل پر ایران کا ۷۰ میزائلوں سے سہ طرفہ جوابی حملہ شروع

تل ابیب میں سائرن کی گونج، حوثی-حزب اللہ نے بھی کھولا محاذ

اسرائیل اور امریکی حملوں کے بعد اب ایران نے بھی جوابی حملہ شروع کردیا ہے۔ ایران کی طرف سے اسرائیل پر درجنوں میزائلیں داغی گئی ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کے ذریعہ ایران پر کیے گئے زوردار حملوں کے بعد اب ایران نے بھی جوابی کارروائی کے تحت درجنوں میزائلیں داغ دی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایران نے اسرائیل کی طرف تقریباً 70 بیلسٹک میزائلیں داغی ہیں، جس کے بعد تل ابیب میں سائرن کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ اسرائیل کی فوج 'آئی ڈی ایف' نے اس کی تصدیق بھی کی ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران سے اسرائیل کی طرف بیلسٹک میزائلیں لانچ کیے جانے کی شناخت ہوئی ہے، پورے ملک میں الرٹ ایکٹیویٹ کردیا گیا ہے۔ اسرائیل کے جو شہر ایرانی میزائلوں کی زد میں آئے ہیں، ان میں یروشلم، حائفہ اور سیف اللہ شامل بتائے جا رہے ہیں۔ یروشلم میں اس وقت سائرن کی آواز تیزی کے ساتھ سنی جا رہی ہے۔ ایرانی حملہ کے بعد لوگوں کو بم شیلٹر میں جانے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ ایران نے دوسری بار اسرائیل کی طرف میزائلوں کا ایک ذخیرہ بھیجا ہے اور اسرائیل اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ ان ایرانی میزائلوں کو تباہ کرنے میں مصروف ہے۔ ایران کی آرمی آئی آر جی سی نے حملہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ اسرائیل پر ڈرون-میزائل حملوں کی پہلی لہر ابھی ابھی مکمل ہوئی ہے۔ حالانکہ آئی آر جی سی نے ابھی پہنچائے گئے نقصان کے بارے میں کوئی دعویٰ نہیں کیا ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ شمالی اسرائیل میں کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ اسرائیل نے اپنے اینٹی میزائل ڈیفنس سسٹم کو پوری طرح فعال کر دیا ہے۔ اسرائیل نے پورے ملک میں 'نیشن وائیڈ ایمرجنسی' اور 'اسپیشل اسٹیٹ آف ایمرجنسی' کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں پورے اسرائیل میں سائرن بجنے کی اطلاع دی گئی ہے۔ اسرائیل کی میگن ڈیوڈ ایڈوم ایمبولنس سروس نے بھی ایرانی حملہ کی تصدیق کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ شمالی اسرائیل پر ایران کے بیلسٹک میزائل حملوں میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی خبر نہیں ہے۔ کم از کم 2 میزائلیں داغی گئیں، جن میں سے ایک کے کھلی جگہ پر گرنے کی اطلاع ہے۔ اس درمیان آئی ڈی ایف نے اس بات کی بھی تصدیق کردی ہے کہ اس نے ایران سے بیلسٹک میزائلوں کا مزید ایک لانچ ڈیٹیکٹ کیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اسرائیل پر ایرانی حملہ اس لیے بھی شدید معلوم پڑ رہا ہے۔

تلنگانہ ہائی کورٹ کا حکم: ۸۰۰ سالہ قدیم درگاہ کو نہ چھیڑا جائے

تلنگانہ ہائی کورٹ نے ویمولواڈا میں واقع ۸۰۰ سال پرانی حضرت سید تاج الدین خواجہ باغ سوار درگاہ کے خلاف کسی بھی مسماری، منتقلی یا ساختی تبدیلی پر روک لگا دی۔ عدالت نے حکام کو زبردستی کارروائی سے باز رہنے کی ہدایت کی اور کہا کہ اگلے احکامات تک تاریخی مزار کو چھیڑا نہ جائے۔ یہ معاملہ ویمولواڈا، ضلع راجنا سرسلا میں واقع سری راجہ راجیشور سوامی مندر کے احاطے میں موجود حضرت سید تاج الدین خواجہ باغ سوار درگاہ سے متعلق ہے، جس کی تاریخ ۱۲ ویں صدی تک بتائی جاتی ہے۔ درخواست گزار محمد ناظم نے عدالت میں عرضی دائر کی کہ درگاہ کے گرد حالیہ باڑ لگانے اور رکاوٹیں کھڑی کرنے سے رسائی محدود ہوگئی ہے اور کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ تلنگانہ ہائی کورٹ نے ۲۶ فروری کو سماعت کے دوران واضح کیا کہ: درگاہ کو نہ ہٹایا جائے، نہ منتقل کیا جائے، اور نہ ہی اس میں کوئی ساختی تبدیلی کی جائے۔ بنچ نے ضلع کلکٹر، مندر کے ایگزیکٹو آفیسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی یقین دہانیوں کو ریکارڈ پر لیا اور اگلے احکامات تک کسی بھی زبردستی اقدام سے روک دیا۔ درخواست گزار کے وکیل ذیشان عدنان محمود نے عدالت کو بتایا کہ درگاہ آٹھ صدیوں سے مندر کے ساتھ موجود ہے۔ یہ مقام مشترکہ مذہبی اور ثقافتی تاریخ کی علامت ہے۔ کسی بھی منتقلی یا تبدیلی کا اختیار صرف تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے پاس ہے، نہ کہ مقامی انتظامیہ یا متولی کے پاس۔ سماعت کے دوران یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ بعض حکام نے درگاہ کی منتقلی پر مبینہ طور پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ واضح رہے کہ ویمولواڈا اپنی مذہبی اہمیت کے لیے معروف ہے۔ مقامی افراد کے مطابق، مندر اور درگاہ کی ایک ہی احاطے میں صدیوں سے موجودگی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بقائے باہمی کی علامت رہی ہے۔ مسلم کمیونٹی کے نمائندوں نے عدالتی مداخلت کو مذہبی آزادی اور تاریخی ورثے کے تحفظ کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔

یوتھ کانگریس صدر ادے بھانو چب کو مل گئی ضمانت

ریمانڈ میں توسیع کی وجہ پیش نہیں کر پائی پولیس

انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر ادے بھانو چب کو ڈیوٹی مجسٹریٹ نے ضمانت دے دی ہے۔ عدالت نے اپنی ہدایت میں کہا کہ کرائم برانچ ریمانڈ میں توسیع کی ضرورت کی خاطر خواہ وجوہات فراہم کرنے میں ناکام رہی۔ انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر ادے بھانو چب کو بڑی راحت ملی ہے۔ اے آئی سمٹ کے دوران احتجاج کرنے کے معاملے میں دیر رات پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے انہیں مشروط ضمانت دی ہے۔ دہلی پولیس نے ادے بھانو چب کو رات میں پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے ڈیوٹی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ڈیوٹی مجسٹریٹ نے ادے بھانو چب کو 50 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت دے دی۔ دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے دیر رات عدالت میں ادے بھانو چب کی پولیس ریمانڈ میں 7 دن کی توسیع کی درخواست دائر کی۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے کے 2 دیگر ملزمان کے ریمانڈ کے لیے بھی الگ الگ درخواستیں جمع کرائی گئیں۔ عدالت نے ادے بھانو چب کی ریمانڈ میں توسیع کے لیے دہلی پولیس کرائم برانچ کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ حالانکہ یوتھ کانگریس کے صدر کی جانب سے درخواست دائر کیے جانے کے بعد ڈیوٹی مجسٹریٹ نے ادے بھانو چب کو ضمانت دے دی ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ کرائم برانچ ریمانڈ میں توسیع کی ضرورت کے لیے کافی وجوہات پیش نہیں کر سکی۔ عدالت نے ضمانت دیتے ہوئے ادے بھانو چب کو اپنا پاسپورٹ عدالت میں جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی الیکٹرانک گیجٹس بھی عدالت کے سامنے سرنڈر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ادے بھانو چب کی ضمانت کے بعد کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''آئی وائی سی کے صدر ادے بھانو چب جی کو ضمانت مل گئی ہے۔ عدالت میں مودی حکومت کی تمام سازشیں دھری کی دھری رہ گئیں اور سچ کی جیت ہوئی۔ احتجاج کا حق ہمیں آئین نے دیا ہے اور کوئی بھی تاناشاہ یہ حق ہم سے چھین نہیں سکتا۔ کانگریس پارٹی عوام کی آواز کو مضبوطی سے اٹھاتی رہے گی۔'' ادے بھانو چب کی ضمانت کے بعد یوتھ کانگریس نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا کہ ''ستیہ میو جیتے۔ ادے بھانو چب کو ضمانت مل گئی۔ آدھی رات کو جب ملک سو رہا تھا، عدلیہ دہلی کرائم برانچ کی ہر سازش کو ناکام بنا رہی تھی۔ آدھی رات کو پولیس نے ڈیوٹی مجسٹریٹ کے سامنے ادے بھانو چب کی 7 دنوں کی ریمانڈ میں توسیع کی درخواست دی، جسے عدلیہ نے مسترد کرتے ہوئے ادے بھانو چب کو ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ سنایا۔'' ساتھ ہی لکھا کہ ''ہم عدلیہ اور تمام وکلاء کے شکرگزار ہیں۔''

مختصر مگر اہم خبریں

پرنس ہیری اور میگھن مراکل کا اردن دورہ

زخمی فلسطینی بچوں کی عیادت

برطانیہ کے پرنس ہیری اور میگھن مارکل نے اردن میں زخمی فلسطینی بچوں اور بے گھر خاندانوں سے ملاقات کی۔ یہ دورہ عالمی ادارۂ صحت کے اشتراک سے انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں کا حصہ تھا، تاہم یہ اقدام اس وقت توجہ کا مرکز بنا جب گزشتہ سال آرچ ویل فاؤنڈیشن نے فلسطینی نژاد کارکن کی تنظیم کی فنڈنگ منقطع کردی تھی۔ پرنس ہیری اور میگھن مارکل نے اردن کے دارالحکومت عمان کے ایک اسپتال اور زاتاری رفیوجی کیمپ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے غزہ سے متاثرہ اور بے گھر فلسطینی بچوں کی عیادت کی۔ یہ سرگرمی عالمی ادارۂ صحت کے اشتراک سے کی گئی، جس کا مقصد طبی امداد اور نفسیاتی معاونت فراہم کرنا ہے۔ خیال رہے کہ یہ دورہ تقریباً ایک سال بعد سامنے آیا جب آرچ ویل فاؤنڈیشن نے میلوو کی مسلم ویمنز کولیشن کی فنڈنگ اچانک ختم کردی تھی۔ آرچ ویل نے ''ویلکم پروجیکٹ'' کیلئے ۵۵ ہزار ۷۰۰ ڈالر کی منظوری دی تھی، جو ملواکی میں آباد افغان خواتین کی مدد کے لیے تھا۔ تاہم تنظیم کی سربراہ جانان نجیب کے فلسطین سے متعلق بیانات جن میں غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں پر تنقید شامل تھی کے بعد تعلقات منقطع کردیے گئے۔ اس فیصلے پر میڈیا اور انسانی حقوق کے حلقوں میں بحث ہوئی تھی۔ شہزادہ ہیری اور میگھن کا حالیہ اردن دورہ بعض مبصرین کے نزدیک انسانی ہمدردی کے عزم کی توسیع ہے، جبکہ ناقدین اسے گزشتہ تنازع کے تناظر میں دیکھ رہے ہیں۔ دونوں شخصیات نے اپنے دورے کے دوران بچوں اور خاندانوں سے ملاقات کی، طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور امدادی کارکنوں سے گفتگو کی۔

صدر مرمو نے دیسی جنگی ہیلی کاپٹر میں پرواز کی

نئی دہلی: تینوں مسلح افواج کی سپریم کمانڈر اور صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے جمعہ کی صبح جیسلمیر ایئر فورس اسٹیشن سے دیسی ساخت کے ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر ''پرچنڈ'' میں پرواز کرکے تاریخ رقم کی۔ پرچنڈ ملک میں تیار کیا گیا ہلکا جنگی ہیلی کاپٹر ہے۔ اس سے قبل صدر مرمو لڑاکا طیاروں رافیل اور سخوئی میں بھی پرواز کر چکی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے ہیلی کاپٹر کے کاک پٹ سے سلامی بھی دی۔

دہلی پولیس کے الزامات من گھڑت: یوتھ کانگریس

نئی دہلی: یوتھ کانگریس نے 'بھارت منڈپم' واقعے کے تناظر میں اپنے کارکنوں کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آر کو جھوٹی اور سیاسی انتقام پر مبنی قرار دیا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ حکومت کا یہ قدم امریکہ کے ساتھ کیے گئے تجارتی معاہدے کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کو کچلنے کی ایک منظم کوشش ہے۔ یوتھ کانگریس کے قومی ترجمان ورون پانڈے نے جمعہ کو جاری کردہ ایک بیان میں دہلی پولیس کے تمام دعووں کو یکسر مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس طرح کے ہتھکنڈوں کے ذریعے تجارتی معاہدے کی خامیوں سے عوام کی توجہ بھٹکانا چاہتی ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ کارکنوں کی نعرہ بازی میں کوئی بھی بات 'ملک دشمنی' کے زمرے میں نہیں آتی۔ پولیس کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں اور ویڈیو شواہد اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ ورون پانڈے نے سول افسران پر حملے کے الزامات کو بھی لغو قرار دیتے ہوئے کہا ''یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے گاندھیائی عدم تشدد کی روایت کے مطابق احتجاج کیا ہے۔ ہمارا ایمان جمہوری اور پرامن طریقے سے اپنی بات رکھنے پر ہے۔ انہوں نے ٹی شرٹ چھپوانے اور ایونٹ رجسٹریشن جیسی عام سرگرمیوں کو 'سازش' قرار دینے پر دہلی پولیس کا مذاق اڑاتے ہوئے اسے مضحکہ خیز قرار دیا۔ امریکہ کے ساتھ ہونے والے تجارتی معاہدے کو نشانہ بناتے ہوئے یوتھ کانگریس نے کہا کہ یہ معاہدہ معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی معاشی سلامتی پر حملہ ہے۔ چند مراعات یافتہ لوگوں کے فائدے کے لیے غریبوں کے روزگار کی قربانی دی جا رہی ہے جس کے خلاف ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔

'شیلڈ آف جوڈا' کا جواب 'فتح خیبر'، ایران نے

اسرائیل کے ساتھ ساتھ یو اے ای، سعودی، کویت، اردن، قطر اور بحرین پر بھی کیا حملہ!

اسرائیل کو چھوڑ کر باقی سبھی ممالک میں ایران نے امریکی بیس پر حملہ کیا ہے۔ ایران نے پہلے ہی امریکہ کو تباہناک جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ ایران کی کارروائی سے سب سے زیادہ نقصان امریکہ کو ہی ہوا ہے۔ اسرائیل نے ایران کے کئی شہروں پر کیے گئے حملہ کو 'شیلڈ آف جوڈا' نام دیا ہے، اور اب ایران نے 'فتح خیبر' کے نام سے جوابی حملہ شروع کر اپنی طاقت دکھانی شروع کردی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ایران نے صرف اسرائیل پر حملہ نہیں کیا ہے، بلکہ یو اے ای، سعودی عرب، کویت، اردن، قطر اور بحرین پر بھی حملہ کردیا ہے۔ اسرائیل کے علاوہ جن ممالک پر حملہ کیا گیا ہے، وہاں ہدف امریکی ٹھکانہ کو بنائے جانے کی اطلاع سامنے آرہی ہے۔ 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آپریشن 'فتح خیبر' کے تحت ایران نے ایک ساتھ 7 ممالک کو نشانہ بنایا ہے۔ ایک طرف تو اسرائیل کے کئی شہروں پر درجنوں میزائلوں سے حملہ کیا گیا ہے، اور دوسری طرف یو اے ای، سعودی عرب، کویت، اردن، قطر اور بحرین میں موجود امریکی بیس کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ایران نے پہلے ہی امریکہ کو تباہناک جواب دینے کا اعلان کیا تھا، اور اب اس پر عمل پیرا ہے۔ ایران کی جوابی کارروائی سے سب سے زیادہ نقصان امریکہ کا ہی ہوا ہے، کیونکہ ایران نے اس کے 6 ٹھکانوں کو ایک ساتھ میزائل حملہ کرکے تباہ کردیا ہے۔ بحرین سے جو تصویریں سامنے آئی ہیں، ان میں امریکہ کے بحری بیس کی تباہی دکھائی دے رہی ہے۔ قطر میں امریکی بیس پر حملہ کے دوران امریکہ نے اپنے سبھی شہریوں کو بنکر میں چھپنے کی ہدایت دے دی تھی۔ گویا کہ امریکہ کو ایرانی حملہ کا پہلے سے ہی اندیشہ تھا، پھر بھی امریکی صدر ٹرمپ ایران کے خلاف مستقل سخت بیانات دے رہے ہیں۔ ایران پر حملہ کے بعد ٹرمپ نے ایران کی میزائل انڈسٹری کو مٹی میں ملانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ یہ بیانات ایران کو مزید مشتعل کرنے والے ہیں۔ جو رپورٹس سامنے آئی ہیں، اس کے مطابق ایران نے 'فتح خیبر' کے تحت پہلا حملہ اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب پر کیا۔ اس شہر پر میزائلوں کی بارش ہوئی، جس کے بعد اسرائیل نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد ایران کا نشانہ بحرین واقع امریکی بیس بنا، جہاں پر امریکہ نے ایف-12 تعینات کر رکھا تھا۔ اس امریکی بیس کو ایران نے پوری طرح تباہ کردیا ہے۔ تیسرا ملک یو اے ای تھا جہاں ابوظبی واقع امریکی بیس کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملہ کے بعد ابوظبی میں بھی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ قطر میں موجود امریکی بیس بھی ایرانی حملہ کی زد میں آیا ہے، جس کی تصدیق قطر کے وزیر دفاع نے کی ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ ایران نے دوحہ واقع امریکی بیس کو میزائل سے نشانہ بنایا ہے۔ بعد ازاں سعودی عرب، اردن اور کویت ایران کے نشانے پر آیا۔ سعودی عرب کے ریاض میں امریکی بیس پر، اردن میں امریکی ہیڈکوارٹر پر اور کویت میں امریکی بیس پر میزائلیں داغی گئیں ہیں۔ اردن اسرائیل کا پڑوسی ملک ہے جس کے پاس امریکہ نے ایف-22 تعینات کر رکھے ہیں۔ کویت پر حملہ بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ یہاں امریکی بیس کو نشانہ بنا کر ایران نے ظاہر کردیا ہے کہ جنگ اگر جاری رہی تو پورے مشرق وسطیٰ میں کہرام مچ سکتا ہے۔

مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کی تحقیقات بند

روہت پوار کے خلاف ای ڈی کے کیس کا مستقبل غیریقینی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹرا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کے کیس کے اب بند ہونے کے بعد، ای ڈی کو بے حال چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ اس نے اب تک تین استغاثہ کی شکایتیں درج کی ہیں، جس میں شرد پوار کے پوتے روہت پوار اور کل 17 لوگوں پر منی لانڈرنگ کا الزام لگایا گیا ہے۔ قبل ازیں، ای ڈی نے ای او ڈبلیو کے بند کرنے کے حکم کو بمبئی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جہاں یہ معاملہ ابھی تک زیر التوا ہے۔ ایم ایس سی بینک، جو 1911 میں قائم ہوا، ایک اعلیٰ کوآپریٹو بینک ہے جو پورے مہاراشٹر میں 31 ضلعی مرکزی کوآپریٹو بینکوں اور کئی کریڈٹ سوسائٹیوں کی نگرانی کرتا ہے۔ اس وقت، اس کے بورڈ میں 76 ڈائریکٹرز شامل تھے، جن میں این سی پی کے 25، کانگریس کے 14، بی جے پی اور کسانوں اور ورکرز پارٹی کے دو دو، اور شیوسینا کا ایک تھا۔ یہ تنازعہ نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کی طرف سے 2000–01 اور اس کے بعد کے سالوں میں کیے گئے معائنے کا ہے۔ نابارڈ نے کئی بے ضابطگیوں کو نشان زد کیا، خاص طور پر کمپنیوں اور کوآپریٹو شوگر ملوں کو قرضوں کی منظوری میں جو بعد میں نان پرفارمنگ اثاثے (این پی اے) میں تبدیل ہو گئے۔ اپنی درخواست میں، اندھیری میں مقیم تاجر سریندر اروڑہ اور دیگر کارکنوں نے 2002 اور 2017 کے درمیان بے ضابطگیوں کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شوگر کوآپریٹو اور کمپنیوں کو ان کی ادائیگی کی صلاحیت کا صحیح اندازہ لگائے بغیر قرضوں کی منظوری دی گئی۔ بعد ازاں، نادہندہ اداروں کے اثاثوں کی نیلامی کے لیے سرفیسی ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کی گئی۔ شکایت کنندگان اور ای ڈی نے الزام لگایا کہ مناسب طریقہ کار کی پیروی نہیں کی گئی اور اثاثے ریزرو قیمت سے بہت کم قیمتوں پر فروخت کیے گئے، جس سے سیاست دانوں سے منسلک فرموں کو فائدہ پہنچا جو بینک کے ڈائریکٹر تھے۔ تاہم، اس کی تحقیقات کے بعد، ای او ڈبلیو نے ستمبر 2020 میں ایک بندش کی رپورٹ درج کی، جس میں کہا گیا کہ کوئی جرم ثابت نہیں ہوا ہے۔ ای ڈی نے بندش کی مخالفت کی اور مداخلت کرنے کی کوشش کی، لیکن اس کی عرضی کو مسترد کر دیا گیا۔ دریں اثنا، ای او ڈبلیو نے اکتوبر 2022 میں عدالت سے اجازت حاصل کرنے کے بعد مزید تفتیش کی۔ شکایت کنندگان کی طرف سے اٹھائے گئے اضافی مسائل کا جائزہ لینے کے بعد، اس نے جنوری 2024 میں دوبارہ بندش کی رپورٹ درج کرائی، اس بات کا اعادہ کیا کہ بینک کے عہدیداروں کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔ شکایت کنندگان نے بندش کی مخالفت کی، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ایجنسی نے 2008-09، 2009-10 اور 2010-11 کی نابارڈ معائنہ رپورٹوں کے ساتھ ساتھ جوشی نائر اور ایسوسی ایٹس کے نتائج، مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت کی گئی انکوائری اور جنرل کمپلر کی رپورٹ کو نظرانداز کیا ہے۔ ان کا موقف تھا کہ ان رپورٹس میں قرضوں کی منظوری اور وصولی میں سنگین بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ان اعتراضات کے باوجود، خصوصی عدالت نے ای او ڈبلیو کی بندش کی رپورٹ کو قبول کرلیا، جس سے مبینہ اسکام کی مجرمانہ تحقیقات کو ختم کر دیا گیا، جبکہ ای ڈی کا چیلنج ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔

ممبئی پولیس نے اندھیری کے ہوٹل میں بین الاقوامی

جنسی ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے دو غیرملکی خواتین کو بچایا

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) انسانی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، ممبئی پولیس نے اندھیری ایسٹ کے ایک ہوٹل میں چل رہے ایک بین الاقوامی جنسی ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یوگنڈا کی دو خواتین کو نوکریوں کے بہانے بھارت لے جا کر مبینہ طور پر جسم فروشی پر مجبور کردیا گیا۔ پولیس نے ہوٹل کے چار ملازمین کو گرفتار کرلیا ہے، جب کہ ہوٹل کا مالک اور ایک کینیائی خاتون، جو اس ریکیٹ کی اہم کڑی سمجھی جاتی ہیں، مفرور ہیں۔ ممبئی پولیس کے مطابق یہ کارروائی ساکی ناکہ/ساننا کروز پولیس اسٹیشن میں ایک خاتون افسر کی شکایت کی بنیاد پر شروع کی گئی۔ پولیس کو اندھیری ایسٹ میں اے کے روڈ پر واقع ہوٹل ولا پیلس میں مشکوک سرگرمیوں کی خفیہ اطلاع ملی۔ معلومات کی بنیاد پر چھاپہ مارا گیا جس میں چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یوگنڈا کی دو خواتین، جن کی عمریں 30 اور 36 سال ہیں، کو ملازمت کے بہانے ہندوستان لایا گیا تھا۔ بعد میں انہیں ہوٹل میں رکھا گیا اور گاہکوں کے لیے کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ پولیس کے مطابق کینیا کی شہری جیسمین نے خواتین کو ممبئی لانے، ان کی رہائش کا بندوبست کرنے اور گاہکوں کو وصول کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ متاثرین کی نقل و حرکت پر بھی سخت پابندیاں عائد تھیں۔ کیس کی تحقیقات میں غیرملکی شہریوں سے متعلق ضوابط کی سنگین خلاف ورزیوں کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ہوٹل انتظامیہ نے نہ تو غیرملکی مہمانوں کا مناسب ریکارڈ رکھا اور نہ ہی لازمی سی فارم جمع کرایا۔ ہوٹل کے رجسٹر میں خواتین کے ناموں کی عدم موجودگی پولیس کو ایک سازش اور شواہد کو چھپانے کا اشارہ دیتی ہے۔ چھاپے کے دوران ہوٹل کے منیجر وویک کمار وید یا ناتھ یادو (26) اور ہاؤس کیپنگ عملے کے ارکان انیل کمار جوکو پشپاکر (24)، دھیرج مدھوکر جوالے (35) اور مہیش راجپال راجوریا (45) کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس اب ہوٹل کے مالک اکشے دلیپ شیڈگے اور فرار ہونے والی کینیا کی خاتون جیسمین کی تلاش کر رہی ہے۔ ہوٹل سے سی سی ٹی وی فوٹیج قبضے میں لے لی گئی ہے اور اس کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ معاملہ صرف ایک ہوٹل تک محدود نہیں رہ سکتا۔ انسانی سمگلنگ کے ایک بڑے بین الاقوامی نیٹ ورک کا شبہ ہے، اور تحقیقات کے آگے بڑھتے ہی مزید انکشافات اور گرفتاریاں ممکن ہیں۔

روہت شیٹی کے گھر پر فائرنگ کیس میں

بین الاقوامی سازش کا پتہ چلا، نیپال سے فنڈنگ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) معروف فلم ڈائریکٹر روہت شیٹی کے گھر پر شوٹنگ کی تحقیقات جاری ہے، اور ممبئی کرائم برانچ اہم سراگوں سے پردہ اٹھا رہی ہے۔ کرائم برانچ نے اب انکشاف کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو اے ٹی ایم کے ذریعے کافی رقم ادا کی گئی تھی، اور فنڈنگ پڑوسی ملک نیپال سے آئی تھی۔ ممبئی کرائم برانچ نے فنڈنگ کی تصدیق کے لیے اپنی تحقیقات تیز کردی ہیں۔ فلم ڈائریکٹر روہت شیٹی کے گھر کی شوٹنگ اب ایک بین الاقوامی سازش کا روپ دھارنے لگی ہے۔ ممبئی کرائم برانچ کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ شوٹروں کو ادا کی گئی رقم اے ٹی ایم کیش ٹرانزیکشن کا استعمال کرتے ہوئے براہ راست بینک کھاتوں میں جمع کی گئی تھی۔ تفتیش میں انکشاف ہوا کہ رقم نامعلوم شخص کے ذریعے ملزمان کے اکاؤنٹس میں جمع کروائی گئی، جس کی بینک تفصیلات کی پولیس تفتیش کررہی ہے۔ ممبئی کرائم برانچ رقم کا ذریعہ اور کس نے بھیجی اس کا تعین کرنے کے لیے ثبوت اکٹھے کررہی ہے۔ کرائم برانچ کے مطابق اس لین دین کو نیپال سے جوڑا گیا ہے۔ آگرہ میں گرفتار ملزمان نیپال سے فنڈنگ حاصل کررہے تھے۔ مزید تفتیش کے لیے، پولیس نے متعلقہ بینکوں کو سرکاری خط بھیجے ہیں، جن میں اکاؤنٹ کے تفصیلی بیانات، لین دین کی تاریخ، اور رقم جمع کرنے والے شخص کے بارے میں معلومات کی درخواست کی گئی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس کیس میں بیرونی دہشت گرد عناصر ملوث ہو سکتے ہیں جو ان کے کہنے پر ایسے واقعات کو انجام دے رہے ہیں۔ کرائم برانچ جلد سے جلد اکاؤنٹ کی تفصیلات حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے، کیونکہ اس سے سازش کے ماسٹر مائنڈ کا پتہ چل سکتا ہے۔ تفتیشی ایجنسیوں کا خیال ہے کہ تفتیش اہم مرحلے پر پہنچ رہی ہے اور آنے والے دنوں میں اس شوٹنگ کیس میں اہم انکشافات سامنے آسکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ کچھ حملہ آوروں نے روہت شیٹی کے جوہو بنگلے پر اچانک گولی چلادی۔ خوش قسمتی سے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ پولیس نے اس معاملے میں 12 ملزمان کو گرفتار کیا ہے، جن میں اتر پردیش، راجستھان اور ہریانہ کے مختلف مقامات سے گرفتار کیے گئے افراد بھی شامل ہیں۔

مانخورد شیواجی نگر نشہ خوروں کا مسکن بی ایم سی میدان میں نشہ خوری

منشیات فروشوں پر سخت کارروائی کا ابوعاصم اعظمی کا ایوان میں مطالبہ، وزیر موصوف کی ضروری ہدایت جاری

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی مانخورد شیواجی نگر نشہ خوروں اور منشیات فروشوں کا مسکن بن گیا ہے یہاں کے میدان اور باغات اور خالی جگہ پر نشہ خوروں کا قبضہ ہے رات ۹ بجے کے بعد سے میدان میں نشہ خور نظر آتے ہیں اس کے ساتھ ہی یہاں نو پارکنگ علاقہ میں رکشہ ٹیکسی دیگر گاڑیوں میں بھی منشیات فروشی عام ہے اور گاڑیوں میں نشہ خور بیٹھ کر نشہ کرتے ہیں بی ایم سی کے میدان میں پرائیویٹ سیکورٹی کا نظم ہوتا ہے لیکن یہ سیکورٹی ناکافی ہوتی ہے اس لئے یہاں سیکورٹی کے پختہ انتظامات ضروری ہے منشیات فروش نشیلی ادویات اور ایم ڈی ڈرگس بیت الخلا کے چھجے میں چھپاتے ہیں اتنا ہی بیت الخلا بھی اب نشہ خوروں اور منشیات فروشوں کا اڈہ بن گیا ہے اس لئے ان پر سخت کارروائی ہو اور سرکار کو اس جانب توجہ دینی چاہئے یہ مطالبہ ابوعاصم اعظمی نے مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں کیا ہے انہوں نے مانخورد شیواجی میں منشیات کی لعنت پر تشویش کا اظہار کیا اس پر وزیر موصوف سنبھوراج دیسائی نے کہا کہ اس متعلق بی ایم سی کو ہدایت دی گئی ہے اس کے ساتھ ہی پورے ممبئی شہر کے لئے یہ حکم جاری کیا ہے بی ایم سی کے گراؤنڈ اور باغات کے تحفظات سے متعلق اور نشہ خوروں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ ممبئی مانخورد شیواجی نگر میں نظم ونسق کی حالت زار ہے اور یہاں جرائم کے معاملات میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جو انتہائی تشویشناک ہے اس لئے مانخورد شیواجی نگر میں نئے پولس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے یہ مطالبہ توجہ طلب نوٹس پر ایوان اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے مبذول کرائی انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو تین مہینے میں قتل و غارتگری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اتنا ہی نہیں دن دہاڑے ایک ۱۹ سالہ دوشیزہ گولی مار کر ہلاک کردیا گیا ہے علاقہ میں نظم ونسق کی حالت انتہائی خراب ہے آبادی کے لحاظ سے یہاں پولس اہلکاروں کی تعیناتی اور پولس اسٹیشن قائم ہو بیٹ چوکی تو موجود ہے لیکن اہلکار ندارد ہے انہوں نے کہا کہ ۱۸ اگست ۲۰۲۵ کو جس طرح سے پونہ شیواجی نگر میں پانچ نئے پولس اسٹیشن کے قیام کا اعلان اعلان وزیر اعلی نے کیا ہے اسی طرز پر شیواجی نگر پولس اسٹیشن کے پاس نئے پولس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے اور جرائم پر قابو پایا جائے پولس اور قانون کا خوف ختم ہوگیا ہے اس لیے پولس کو اب سخت کارروائی کرنی ہوگی۔ شیواجی نگر کے مختلف کھلے میدان، خاص طور پر وہ جو بی ایم سی کے زیر انتظام ہیں، شام کے وقت نشہ کرنے والوں کا مسکن بن جاتے ہیں۔ مقامی خواتین اور بچوں میں اس وجہ سے خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں جرائم کی شرح میں اضافے اور عدم تحفظ کے احساس کو اسی نشہ خوری کی لت سے جوڑا گیا ہے۔

ممبئی: بم دھماکوں کی خالصتانی آرمی کی دھمکی کے بعد الرٹ

آرمی اسکول سمیت دیگر اہم مقامات کو دہلانے کی دھمکی کے بعد کیس درج، اسکول کی تلاشی کے دوران کوئی بھی مشتبہ شئے برآمد نہیں، پولس الرٹ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کے قلابہ کف پریڈ میں آرمی اسکول کو خالصتانی آرمی کا بم سے اڑانے کا دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کے بعد پولس نے الرٹ جاری کردیا ہے قلابہ نیوی نگر اسکول کے دفتر میں ایک ای میل موصول ہوا جس میں بم دھماکہ کی دھمکی دی گئی اس معاملہ میں مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ اے ٹی ایس اور پولس نے نامعلوم افراد کے خلاف کیس درج کرلیا ہے اور تفتیش شروع کردی ہے دھمکی آمیز ای میل میں آج آرمی اسکول سمیت ممبئی کو بم دھماکہ سے دہلانے کا تذکرہ ہے ای میل میں دھمکی دی گئی ہے کہ بابے بم دھماکہ نال اڑائے گا۔ اپنے بچوں کو بچاؤ۔ سارا ممبئی آئندہ دو دنوں میں بم بلاسٹ ہوگا۔ چندہ پنشن پلان فنڈ واپس کینڈا لے جاؤ۔ ہندوستان تیرے ٹکڑے ٹکڑے ہوں گے۔ یہ ای میل خالصتان نیشنل آرمی کے معرفت انجینیر گرونانک سنگھ سمیت دیگر کی جانب سے ارسال کیا گیا ہے اس ای میل میں شہید پردیپ سنگھ نجر دی انصاف کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے خالصتانی ای میل موصول ہونے کے بعد پولس اس کی تصدیق کررہی ہے کہ آیا یہ ای میل خالصتانی دہشت گردوں کے معرفت کیا گیا ہے یا پھر ای میل میں خالصتانی آرمی کا نام استعمال کیا گیا ہے پولس نے اس معاملہ میں تفتیش شروع کردی ہے آرمی اسکول سمیت دیگر مقامات کی بی ڈی ڈی ایس دستہ سمیت دیگر ایجنسیوں نے تلاشی لی لیکن کچھ بھی مشتبہ سامان یا دھماکہ خیز مادہ برآمد نہیں ہوا ہے پولس مزید تفتیش کررہی ہے ای میل میں اسکول کو ۱ بجکر ۱۱ منٹ بابے اسٹاک ایکسچینج کو ۲ بجکر ۱۱ منٹ اور میٹرا اسٹیشن کو ۹ بجکر ۱۱ منٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ پولس ای میل آئی ڈی کا سراغ لگانے کے ساتھ ملزمین کی تلاش کررہی ہے۔ پولس نے نامعلوم افراد کے خلاف پولس میں ۳۵۳ (۳) ، ۳۵۱ (۱) ، بی این ایس ایس کے تحت کیس درج کرلیا ہے۔

ممبئی لوکل ٹرین کی تازہ کاری: یکم مارچ کو وسطی، ہاربر اور ویسٹرن لائنوں پر میگا، جمبو بلاکس کا اعلان، وقت اور راستہ چیک کریں

ممبئی: مضافاتی ریل نیٹ ورک پر مسافروں کو اس اتوار کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ سنٹرل ریلوے اور ویسٹرن ریلوے نے مینٹیننس کے کاموں کے لیے کلیدی راہداریوں پر میگا بلاکس کا اعلان کیا ہے۔ مغربی ریلوے کے ایک ٹویٹ کے مطابق، 1 مارچ بروز اتوار چرچ گیٹ اور باندرہ ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان صبح 10.35 بجے سے دوپہر 3.35 بجے تک اپ اور ڈاؤن لوکل لائنوں پر پانچ گھنٹے کا بڑا بلاک کیا جائے گا۔ اس مدت کے دوران، تمام مضافاتی لوکل ٹرینیں چرچ گیٹ اور باندرہ کے درمیان (تیز رفتار) لائنوں پر چلیں گی۔ اس انتظام کی وجہ سے، کچھ اپ اور ڈاؤن مضافاتی خدمات منسوخ رہیں گی۔ اس کے علاوہ، چرچ گیٹ جانے والی کچھ ٹرینوں کو باندرہ یا دادر ریلوے اسٹیشنوں پر مختصر مدت کے لیے یا الٹ دیا جائے گا۔ ویسٹرن ریلوے نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنا سفر شروع کرنے سے پہلے مضافاتی اسٹیشنوں پر اسٹیشن منیجرز سے رابطہ کریں اور متاثرہ ٹرینوں کی تفصیلی فہرست چیک کریں۔ مسافروں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اس کے مطابق سفر کی منصوبہ بندی کریں کیونکہ بلاک اوقات کے دوران تاخیر اور سروس میں تبدیلی متوقع ہے۔ میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، سینٹرل ریلوے کی مین لائن پر، چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس (سی ایس ایم ٹی) اور ودیاوہار کے درمیان صبح 10.55 بجے سے دوپہر 3.55 بجے تک اپ اور ڈاؤن ست لائنوں پر بلاک کیا جائے گا۔ اس مدت کے دوران، ست راہداری پر چلنے والی تمام لوکل ٹرینوں کو فاسٹ لائن کی طرف موڑ دیا جائے گا، جس کی وجہ سے خدمات میں کمی اور تاخیر ہوسکتی ہے۔ دریں اثنا، ہاربر لائن پر، کرلا اور واشی کے درمیان اپ اور ڈاؤن دونوں راستوں پر صبح 11.10 بجے سے شام 4.10 بجے تک بلاک رکھا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، سی ایس ایم ٹی اور واشی۔ بیلاپور۔ پنویل کے درمیان چلنے والی لوکل ٹرین خدمات بلاک ونڈو کے دوران منسوخ رہیں گی۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

این سی پی سپریمو شرد پوار ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال میں داخل

کچھ دنوں کیلئے دوا تجویز کی گئی ہے اور ۱۵/دنوں کے بعد فالو اپ کے لیے واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے

ممبئی: این سی پی سپریمو شرد پوار کو پانی کی کمی کے علاج کے بعد پونے کے ایک اسپتال سے ڈسچارج کیے جانے کے چند دن بعد ہفتہ کو ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، بی جے پی لیڈر آشیش شیلار نے مبینہ طور پر پوار کی صحت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے ان سے ملاقات کی، جبکہ شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت نے ایک دن پہلے ان کی حالت جاننے کے لیے ان سے ملاقات کی تھی۔ ہسپتال کے حکام نے بتایا کہ 85 سالہ راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ کو بدھ کی صبح روبی ہال کلینک سے ہلکی پانی کی کمی کا علاج کرنے کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ پوار کو گزشتہ اتوار کو ہلکی کھانسی اور الٹی کے ساتھ پانی کی کمی کی شکایت کے بعد داخل کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر پرویز گرانٹ، چیف کارڈیالوجسٹ اور روبی ہال کلینک کے چیئرمین اور مینیجنگ ٹرسٹی کے مطابق، وہ تین دن تک ہسپتال میں داخل رہے اور علاج کے لیے اچھا جواب دیا۔ ان کا علاج ڈاکٹر گرانٹ نے کنسلٹنٹ فزیشن ڈاکٹر ابھیجیت لودھا اور ڈاکٹر سائمن گرانٹ کے ساتھ کیا۔ ان کے قیام کے دوران، ڈاکٹروں نے سی ٹی اسکین اور خون کے ٹیسٹ کیے، جن میں سے سب کے نتائج معمول پر آئے۔ علاج کے ایک حصے کے طور پر، پوار کو احتیاطی اقدام کے طور پر نس میں سیال دیا گیا اور اینٹی بائیوٹکس تجویز کی گئیں۔ ڈاکٹر گرانٹ نے کہا کہ پوار اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور وہ ممبئی کا سفر کر چکے ہیں۔ انہیں اپنا معمول دوبارہ شروع کرنے سے پہلے اگلے دو سے تین دن آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق، یہ واقعہ ممکنہ طور پر پانی کی مقدار میں کمی کی وجہ سے ہوا تھا، جس کی وجہ سے ہلکی پانی کی کمی اور کمزوری ہوتی ہے، جو اس کی عمر میں عام بتائی گئی ہیں۔ پوار کو کچھ دنوں کے لیے دوا تجویز کی گئی ہے اور 15 دنوں کے بعد فالو اپ کے لیے واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے بیرونی مصروفیات کو محدود کرنے کی بھی سفارش کی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ عمر کے ساتھ قوت مدافعت قدرتی طور پر کم ہوتی جاتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں شرد پوار کو بھی 9 فروری کو سینے کی بندش اور سانس لینے میں دشواری کے ساتھ روبی ہال کلینک میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کا کامیاب علاج کیا گیا اور 14 فروری کو انہیں چھٹی دے دی گئی۔

راجپال یادیو نے جیل سے رہائی کے بعد نئی اننگز کا آغاز کیا

اب یوٹیوب پر کامیڈی کی ڈبل ڈوز دستیاب ہے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) اداکار راجپال یادیو، جو 9 کروڑ روپے (90 ملین روپے) کے مقروض تھے، 13 دن کی سزا کے بعد جیل سے رہا ہو کر کام پر واپس آ گئے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں اپنی وینٹی وین سے کام پر واپسی کی ویڈیو شیئر کی اور ہر اس شخص کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی حمایت کی۔ اب اداکار نے فلموں کے ساتھ ساتھ نئے نئے منصوبے بھی شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے مداحوں سے درخواست کی ہے کہ ان کی محبت اور تعاون بہت ضروری ہے۔ اداکار راجپال یادو نے ایک نیا یوٹیوب چینل لانچ کیا ہے، جہاں وہ ایک نئے انداز میں تفریح پیش کریں گے۔ ایک ویڈیو میں، اداکار نے اپنے کیریئر میں نئے اضافے کا اعلان کیا: ایک یوٹیوب چینل۔ انہوں نے کہا، میں ایک نئی اننگز شروع کرنے کے لیے کافی عرصے سے تیاری کر رہا تھا، اور آج وہ دن آ گیا ہے۔ آج ہمارا یوٹیوب چینل لانچ ہو رہا ہے، جس کا باضابطہ نام راجپال نورنگ یادیو ہے۔

اداکار کے چینل کا مشن نوجوان اور بوڑھے سب کو یکساں تفریح فراہم کرنا ہے۔ یعنی اب وہ نہ صرف فلموں کے ذریعے بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی تفریح کریں گے۔ اداکار راجپال جیل سے رہا ہونے کے بعد واپسی کے لیے تیار ہیں۔ ان کی فلم بھوت بنگلہ 10 اپریل کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ فی الحال صرف پوسٹر اور پہلا گانا ہی ریلیز ہوا ہے۔ توقع ہے کہ یہ فلم کامیڈی سے بھرپور ہوگی اور شائقین اس کی ریلیز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اداکار نے 9 کروڑ روپے کے قرض کی ادائیگی کے معاملے میں دہلی کی تہاڑ جیل میں 13 دن گزارے۔ اداکار نے اپنی فلم پروڈیوس کرنے کے لیے قرض لیا تھا، لیکن فلم باکس آفس پر بری طرح فلاپ ہوگئی، جس سے وہ قرض میں ڈوب گئے۔ اداکار سونو سود نے انہیں قرض سے نجات دلانے اور جیل سے باہر نکالنے کے لیے مہم چلائی اور آہستہ آہستہ بالی ووڈ کی نامور شخصیات نے انہیں باہر نکلنے میں مدد کے لیے بڑی رقم عطیہ کی۔

مالیگاؤں کارپوریشن میں نماز پر طوفان: 'یہ جہاد ہے' کے نعرے، مدرسوں پر سنگین الزامات

کارپوریشن کو سپرسیڈ کرنے کا مطالبہ مہاراشٹر کی سیاست میں آگ بھڑک اٹھی

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے بجلی محکمہ کے دفتر میں چند افراد کی جانب سے نماز ادا کرنے کا ایک مختصر سا ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر کیا وائرل ہوا، مہاراشٹر کی سیاست میں جیسے بارود کو چنگاری مل گئی۔ چند منٹ کی اس ویڈیو نے دیکھتے ہی دیکھتے ریاستی سطح پر ایسا ہنگامہ کھڑا کردیا کہ بات صرف ایک دفتر میں نماز تک محدود نہ رہی بلکہ آئین، مذہب، جہاد، مدرسوں اور کارپوریشن کو برخاست کرنے کے مطالبے تک جا پہنچی۔ ریاستی وزیر نتیش رانے نے اس معاملے پر سخت اور اشتعال انگیز ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "انتخابات سے پہلے یہ جماعتیں جئے بھیم، جئے میم کہتی ہیں، لیکن انتخابات کے بعد صرف جئے میم رہ جاتی ہے، وہ ہمارے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو بھول جاتے ہیں۔" انہوں نے سوال اٹھایا کہ "میونسپل کارپوریشن میں نماز کی اجازت آئین کے کس صفحے پر ہے؟ مجھے وہ کاغذ دکھائیں جہاں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین میں اس کی اجازت ہے۔" رانے نے مزید کہا کہ عوام نے نمائندوں کو ترقیاتی کاموں کے لیے منتخب کیا ہے یا مذہب کے فروغ کے لیے؟ ان کا کہنا تھا کہ "کیا یہ جہاد نہیں ہے؟ کیا مساجد نماز کے لیے بند ہیں؟ اگر ایسا ہی چلنا ہے تو کل ہم ہر میونسپل کارپوریشن میں بھگوت گیتا پڑھنا شروع کردیں گے، سبز پرچم ختم کردیں گے، پھر اگر ہم کریں تو فرقہ واریت کہی جائے گی۔" ان بیانات نے سیاسی ماحول کو اور زیادہ گرما دیا ہے۔ معاملہ یہیں نہیں رکا۔ نتیش رانے نے مدرسوں پر بھی سخت الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ "ہمیں مدرسوں کی کیا ضرورت ہے؟ یہ دہشت گردوں کے ٹھکانے ہیں، دہشت گرد وہیں سے بنتے ہیں۔" انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر ان کے ضلع میں بچوں کو تشدد کی تعلیم دی گئی تو وہ سخت کارروائی کریں گے۔ ان کے اس بیان نے ریاستی سیاست میں نئی بحث چھیڑ دی ہے اور مختلف حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ دوسری جانب بی جے پی کے ایم ایل اے اتل بھاتکھڑ نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ مہاراشٹر حکومت مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کو فوری طور پر سپرسیڈ (برخاست) کرے۔ ان کا کہنا ہے کہ سرکاری دفاتر کو مذہبی سرگرمیوں کا مرکز بننے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یہ پورا تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے ایک شعبہ میں چند افراد کی نماز ادا کرنے کی ویڈیو وائرل ہوئی۔ ویڈیو کے بعد وزیر اعلیٰ سے شکایت کی گئی اور معاملہ ریاستی سطح پر پہنچ گیا۔ ابھی تک میئر اور کمشنر کی جانب سے کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آئی ہے، جس کی وجہ سے قیاس آرائیاں مزید تیز ہوگئی ہیں۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ لوک سبھا و اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی سے قبل اس طرح کے معاملات کو ہوا دینا محض اتفاق نہیں ہوسکتا۔ مالیگاؤں جو پہلے ہی حساس سیاسی و سماجی توازن کا شہر مانا جاتا ہے، ایک بار پھر ریاستی سیاست کے مرکز میں آگیا ہے۔ ایک معمولی ویڈیو کلپ نے آئینی مباحث، مذہبی آزادی، سرکاری اداروں کی غیر جانبداری اور فرقہ وارانہ سیاست جیسے سنگین سوالات کو جنم دے دیا ہے۔ اب سب کی نظریں وزیر اعلیٰ کے موقف، کارپوریشن انتظامیہ کی وضاحت اور ممکنہ سرکاری کارروائی پر مرکوز ہیں۔ کیا واقعی کارپوریشن کو سپرسیڈ کیا جائے گا؟ یا یہ تنازعہ بھی مہاراشٹر کی سیاست کے شور میں گم ہوجائے گا؟ فی الحال مالیگاؤں کا نام ایک بار پھر ریاستی سطح پر گونج رہا ہے اور سیاسی درجہ حرارت مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔

ایران حملہ: ایران ڈیفنس کونسل کے سیکریٹری علی شمخانی حملوں میں شہید

سعودی عرب نے ایران کی جانب سے متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور اردن پر کیے گئے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان ممالک کی ہر ممکن مدد کا اعلان کیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے ایران میں میزائل لانچروں سمیت سیکڑوں فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ قطر نے اپنی سرزمین پر ایرانی میزائل حملے کو خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا، جبکہ یمن کے حوثی باغیوں نے بحیرۂ احمر کے جہازرانی کے راستوں اور اسرائیل پر حملے دوبارہ شروع کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ خطے میں کشیدگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

ایران ڈیفنس کونسل کے سیکرٹری علی شمخانی حملوں میں شہید

ایران انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے سینیئر مشیر اور ایران کی دفاعی کونسل کے سیکرٹری علی شمخانی امریکہ اسرائیل کے فضائی حملوں میں شہید ہو گئے۔ اس کے علاوہ، سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے بتایا کہ شام کے شہر سویدا کے صنعتی علاقے میں ایک میزائل پھٹنے سے چار افراد ہلاک ہو گئے۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ھنگامی اجلاس طلب

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سنیچر کو امریکہ اور اسرائیل کی طرف سے ایران پر فضائی حملوں کے بعد ہنگامی اجلاس منعقد کرے گی۔ اقوام متحدہ نے بتایا کہ یہ اجلاس شام ۴ ؍بجے شروع ہوگا، جس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ روس کے مستقل مشن کے بیان کے مطابق، فرانس، بحرین، چین، روس اور کولمبیا کے مستقل مشنوں کی درخواست پر یہ ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

سعودی عرب کی خلیجی ممالک کو مدد

سعودی عرب نے ایران کی جانب سے متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور اردن کو نشانہ بنانے والے حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ ان عرب ریاستوں کی حمایت میں "کسی بھی اقدام کے لیے اپنے تمام وسائل فراہم کرے گا۔" سعودی وزارتِ خارجہ کے جاری کردہ بیان میں برادر ممالک کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ تاہم بیان میں ان اطلاعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا جن میں ایران کے حملوں کے دوران ریاض میں دھماکے کی خبر سامنے آئی تھی۔

اسرائیلی حملے جاری

دوسری جانب اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ ایران میں فوجی اہداف پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ فوج کے مطابق مغربی ایران میں میزائل لانچروں سمیت سیکڑوں فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی افواج ایران کی جانب سے ریاستِ اسرائیل پر فائر کیے جانے والے خطرات کی نشاندہی اور انہیں ناکام بنانے کے لیے کارروائیاں کر رہی ہیں۔

قطر نے ایرانی حملے کی مذمت کی

قطر نے بھی اپنی سرزمین پر ایرانی بیلسٹک میزائل حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ دوحہ میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جس کے بعد قطری وزارتِ خارجہ نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ قطری سرزمین کو نشانہ بنانا قومی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

افغانستان اور پاکستان کا ایک دوسرے پر حملہ

پاکستان اور افغانستان کے درمیان جمعرات کی شب شروع ہونے والے تصادم کا سلسلہ جاری ہے اور فریقین کی جانب سے ایک دوسرے کی تنصیبات پر حملوں کے دعوے کئے جا رہے ہیں۔ طالبان حکومت کے ترجمان نے کابل، پکتیا اور قندھار پر بمباری کی تصدیق کی۔ افغان میڈیا کے مطابق رات تقریباً ایک بج کر ۵۰ ؍منٹ پر کابل میں طالبان کے ایک فوجی مرکز کو فضائی حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ افغان میڈیا نے بتایا کہ صوبے پکتیا میں طالبان منصوری کور پر دو مرتبہ بمباری کی گئی۔ افغان میڈیا کا کہنا ہے کہ رات ۱۲ ؍بجے کے بعد قندھار میں پاکستانی طیارہ پرواز کرتا ہوا دیکھا گیا۔ الجزیرہ کے مطابق پاکستانی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ تصادم میں ۲۷۴ ؍طالبان جنگجو ہلاک اور ۴۰۰ ؍سو سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ ۷۳ ؍طالبان چوکیوں کو تباہ کیا گیا جبکہ ۱۸ ؍پر قبضہ کرلیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے ۲۷ ؍افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ دوسری جانب طالبان حکومت نے اس سے کہیں کم جانی نقصان کی تصدیق کی ہے۔ ان کے مطابق ان کے ۸ ؍جنگجو ہلاک ۱۱ ؍زخمی ہوئے ہیں۔ یہ تصادم اس وقت شروع ہوئے جب چند روز قبل پاکستانی فضائیہ نے افغانستان میں مبینہ طور پر شدت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ یہ کارروائی سرحد پار حملوں کے ردعمل میں کی گئی۔ اس سے قبل پاکستان کی جانب سے الزام عائد کیا گیا تھا کہ اسلام آباد کی ایک امام بارگاہ میں ہونے والے خودکش حملے کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے افغان طالبان حکومت پر دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے، یہ کھلی جنگ ہے۔ جمعہ کی دوپہر افغان طالبان نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد اور دیگر شہروں میں فضائی کارروائی کی گئی ہے لیکن پاکستان کا کہنا ہے کہ ملک کے تین شہروں میں چھوٹے ڈرونز سے حملوں کی کوشش کی گئی جسے ناکام بنا دیا گیا ہے۔ افغان وزارتِ دفاع نے جمعہ کی دوپہر ایکس پر جاری پیغام میں دعویٰ کیا کہ فضائیہ کی مدد سے کئے گئے حملوں میں اسلام آباد، نوشہرہ اور ایبٹ آباد میں فوجی کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ، سعودی عرب، قطر، چین، ایران، روس اور دیگر ممالک نے فوری جنگ بندی اور مذاکرات کا مطالبہ کیا ہے۔

پاک افغان تصادم: ٹرمپ کا امن کیلئے ثالثی کا اشارہ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک سوال کے جواب میں پاک افغانستان کے مابین جاری مسلح تصادم کو ختم کرنے کیلئے اپنی معاونت کا اشارہ دیا ہے، انہوں نے کہا، "جی ہاں، میں کروں گا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، میری پاکستان کے ساتھ بہت اچھی دوستی ہے؛" ٹرمپ نے پاکستان کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ "آپ کے پاس ایک عظیم وزیر اعظم ہیں۔ آپ کے پاس وہاں ایک عظیم جنرل ہے... میرے خیال میں پاکستان بہت اچھا کام کر رہا ہے۔" واضح رہے کہ بدھ کو کابل کی جانب سے پاکستان کے خلاف سرحدی حملے شروع کیے جانے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی عروج پر ہے، جس کے نتیجے میں اسلام آباد نے افغانستان کے اندر فضائی حملے کیے۔ اس تصادم کے نتیجے میں سرحدوں کے دونوں جانب کل ۴۸ ؍ہلاکتوں کی اطلاع ہیں۔ بعد ازاں افغان حکومت نے جمعے کے روز کہا کہ وہ پاکستان کے ساتھ "مکالمے اور امن" کے ذریعے مسائل حل کرنا چاہتی ہے۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے جنوبی شہر قندھار میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا، "ہم نے بار بار پرامن حل پر زور دیا ہے اور اب بھی چاہتے ہیں کہ مسئلہ مکالمے سے حل ہو۔" جاہد نے اسلام آباد کے ان الزامات کو مسترد کر دیا کہ پاکستانی طالبان افغان سرزمین کو پاکستان کے اندر حملے کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں، اور کہا کہ کابل اب بھی اپنے اس عزم پر قائم ہے کہ وہ کسی بھی فرد یا گروہ کو کسی بھی ملک کے خلاف اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "پاکستان کی اندرونی جنگ مکمل طور پر اس کا داخلی معاملہ ہے اور کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے، ہماری خارجہ پالیسی باہمی احترام پر مبنی ہے، اور ہم کسی کے خلاف نقصان اور دشمنی کا راستہ اختیار کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے "مسائل کو مکالمے سے حل کرنے کی کوئی خواہش نہیں دکھائی۔"

روبیو کا اسرائیل کا دورہ اگلے ہفتے ہوگا: محکمہ خارجہ

واشنگٹن: امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران کے خلاف ممکنہ امریکی فوجی کارروائی سے متعلق قیاس آرائیوں کے درمیان اگلے ہفتے اسرائیل کا دورہ کریں گے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹومی پگوٹ نے کہا کہ روبیو دو سے تین مارچ تک اسرائیل کا دورہ کرنے والے ہیں۔ پیگوٹ نے مزید کہا کہ سیکریٹری علاقائی ترجیحات بشمول ایران، لبنان، اور صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی غزہ امن منصوبے پر عمل درآمد کے لیے جاری کوششوں پر بات کریں گے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب صدر ٹرمپ توجہ کا مرکز ہیں اور آیا وہ ایران کے خلاف حملوں کے نئے دور کی اجازت دیں گے۔ اسی دوران امریکہ کے سینیئر ایلچی نے حالیہ ہفتوں میں ایرانی حکام سے ملاقاتیں کی ہیں تاکہ سفارتی معاہدہ طے کرنے اور فوجی تصادم سے بچنے کی کوشش کی جا سکے۔ واشنگٹن تہران پر دباو ڈال رہا ہے کہ وہ اپنا جوہری پروگرام ترک کر دے، بیلسٹک میزائل کی ترقی روک دے اور حماس اور حزب اللہ سمیت علاقائی پراکسی گروپوں کی حمایت ختم کرے۔ ایران نے وسیع تر مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے اصرار کیا ہے کہ مذاکرات صرف اس کے جوہری پروگرام پر مرکوز ہیں۔ آن لائن گردش کرنے والی ایک فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ ممکنہ حملے کے پیشِ نظر ایندھن بھرنے والے امریکی طیارے اور لڑاکا طیارے اسرائیل میں موجود ہیں۔

۲۰۲۶ء میں سوڈان میں ۳۴ ؍ملین افراد کو مدد کی ضرورت: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ نے جمعہ کو کہا کہ سوڈان میں تقریباً ۳۴ ؍ملین افراد کو ۲۰۲۶ء میں انسانی امداد کی ضرورت ہوگی، جو دنیا میں کہیں بھی ضرورت مند لوگوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان سٹیفن ڈوجارِیک نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "سوڈان، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اس ملک میں تنازع نے انسانی ضروریات کو غیر معمولی سطح پر پہنچا دیا ہے، ہمارے انسانی ہمدردی کے ساتھی ہمیں بتاتے ہیں کہ ۲۰۲۶ء میں تقریباً ۳۴ ؍ملین افراد کو امداد کی ضرورت ہوگی۔ یہ دنیا میں کہیں بھی مدد کی ضرورت والے لوگوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔" بعد ازاں اس سال، انسانی ہمدردی کی ۲ ؍اعشاریہ ۹ ؍بلین ڈالر کی اپیل کر رہی ہے تاکہ ۲۰ ؍ملین سے زیادہ لوگوں تک پہنچا جا سکے جو انتہائی تباہ کن ضروریات کا سامنا کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ فنڈنگ خوراک، صاف پانی، غذائیت، صحت کی دیکھ بھال، تحفظ اور تعلیم کی خدمات فراہم کرنے میں مدد دے گی۔ ڈوجارِیک نے یہ بھی خبردار کیا کہ امدادی کارکنوں کو شدید خطرات کا سامنا ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ مہینوں میں، ۹۲ ؍امدادی کارکن، جن میں زیادہ تر سوڈانی ہیں، ہلاک، زخمی یا اغوا یا حراست میں لیے گئے، اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں اور مریضوں پر ۶۵ ؍سے زیادہ حملے بھی درج کیے گئے۔ انہوں نے زور دیا کہ بڑے پیمانے پر امداد کی فراہمی کے لیے لچکدار فنڈنگ اور انسانی ہمدردی کی ضمانت شدہ رسائی کی ضرورت ہے تاکہ کارکن ضرورت مندوں تک محفوظ طریقے سے اور بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچ سکیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹوں کے مطابق، سوڈان اپریل ۲۰۲۳ء سے فوج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسیز (RSF) کے درمیان خونی تنازع میں الجھا ہوا ہے۔

ایران کو یورینیم افزودگی کی اجازت نہیں دی جائے گی: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایران کو 20 فیصد تک بھی یورینیم افزودگی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جنیوا میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کے تیسرے دور کے ایک روز بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ایران سویلین مقاصد کے لیے بھی کسی قسم کی یورینیم افزودگی کرے۔ انہوں نے ریاست ٹیکساس کے ساحلی شہر کارپس کرسٹی میں ایک تقریب سے قبل مزید کہا کہ ایران اپنی دولت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے لیکن اسے تیل کی اتنی بڑی مقدار کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے تہران پر الزام عائد کیا کہ وہ اس معاملے میں زیادہ سنجیدگی دکھانے کا خواہش مند نہیں ہے اور ان کے بقول یہ انتہائی افسوسناک امر ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ہونے والے مذاکرات پر اپنے عدم اطمینان کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ میں کہتا ہوں کہ کوئی افزودگی نہیں ہوگی۔ نہ 20 فیصد اور نہ ہی 30 فیصد۔ وہ ہمیشہ 20 یا 30 فیصد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سویلین مقاصد کے لیے ہے لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ سویلین مقاصد کے لیے نہیں ہے۔ انہوں نے بارہا دہرایا کہ وہ مذاکرات کی پیش رفت سے مطمئن نہیں ہیں۔ تاہم اس کے باوجود انہوں نے واضح کیا کہ وہ پرامن طریقے سے معاملات

چلانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ ایک اہم فیصلہ کیا جانا باقی ہے جو کہ آسان نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سلطنت عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ ایران افزودہ یورینیم اپنے پاس نہ رکھنے پر رضامند ہوگیا ہے۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں اس بات پر زور دیا کہ ایران کے ساتھ سفارتی حل کا کوئی متبادل نہیں ہے اور تہران و واشنگٹن کے درمیان معاہدہ ممکن ہے۔ یہ پیش رفت جمعرات کے روز جنیوا میں عمان کی ثالثی میں ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے تیسرے دور کے بعد سامنے آئی ہے جسے جنگ سے بچنے کے آخری مواقع میں سے ایک قرار دیا گیا تھا۔ گذشتہ روز مذاکرات کے دوران 5 مطالبات پیش کیے گئے تھے جن میں تین جوہری مقامات فردو، نطنز اور اصفہان کی تباہی کے ساتھ ساتھ افزودہ یورینیم کی تمام مقدار امریکہ کے حوالے کرنا شامل تھا۔ اس کے علاوہ اس بات کی تاکید بھی کی گئی کہ یہ پابندیاں مستقل ہوں گی اور سنہ 2015ء میں ہونے والے جوہری معاہدے کے برعکس ان کی کوئی وقت کی حد نہیں ہوگی۔ مطالبات میں افزودگی کو مکمل طور پر روکنا بھی شامل ہے جبکہ تہران ری ایکٹر کو برقرار رکھنے کی اجازت اور خیرسگالی کے طور پر آغاز میں پابندیوں میں محدود کمی کی پیش کش کی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اگر ایران امریکی شرائط پر عمل کرتا ہے تو پابندیوں میں مزید نرمی کی جائے گی۔ تاہم دونوں فریقین کے درمیان تین بڑے معاملات پر اختلافات برقرار ہیں۔ پہلا یہ کہ کتنی فیصد افزودگی کی اجازت دی جائے گی، دوسرا 400 کلوگرام کے لگ بھگ موجود اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کا مستقبل کیا ہوگا اور تیسرا یہ کہ امریکی حکام ایران کی جوہری سرگرمیوں کی سخت نگرانی کے لیے ایک موثر طریقہ کار وضع کرنے پر بضد ہیں۔ دوسری جانب تہران نے اپنے اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کے حوالے سے لچک دکھائی ہے اور آدھی مقدار ملک سے باہر بھیجنے کی تجویز پیش کی ہے بشرطیکہ بقیہ آدھی مقدار جوہری توانائی کی عالمی ایجنسی کی نگرانی میں رہے۔ ایرانی وفد نے ملک کے اندر افزودگی کی شرح کم کرنے پر بھی لچک کا اظہار کیا ہے لیکن ساتھ ہی پرامن مقاصد کے لیے افزودگی کے اپنے حق پر قائم رہنے کا بھی اعادہ کیا

عراق میں امریکی سفارت خانے کی انخلاء کی مشق

بغداد: ذرائع نے جمعہ کو العربیہ کو بتایا کہ بغداد میں امریکی سفارت خانے نے ہنگامی انخلا کی ایک مشق کی۔ یہ مشق ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتے ہوئے علاقائی تناؤ کے درمیان ہوئی ہے جس کو ٹالنے کی آخری کوشش کے طور پر مذاکرات جاری ہیں۔ ذرائع نے مزید کہا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران متعدد امریکی شہریوں نے بغداد کے بین الاقوامی ایئرپورٹ کے ذریعے عراق چھوڑ دیا اور بڑی تعداد میں تجارتی پروازوں کے ذریعے روانہ ہو گئے۔ قبل ازیں جمعے کو اسرائیل میں امریکی سفارت خانے نے اعلان کیا تھا کہ اس نے اپنے بعض عملے کو سکیورٹی وجوہات کی بناء پر وہاں سے جانے کی اجازت دے دی۔ دریں اثناء دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ اسرائیل پہنچ گیا جب امریکی بحریہ نے کارروائی کے لیے تیار ہونے کی تصدیق کی۔ ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ امریکی بحری جہاز اسرائیلی ساحل کے قریب پہنچ رہا ہے۔ جنیوا میں عمان کی ثالثی میں ایران-امریکہ مذاکرات کا تیسرا دور ہوا جس کے ایک دن بعد یہ پیش رفت ہوئی ہے۔ عمان نے کہا کہ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والے مذاکرات کسی ایسی پیش رفت کے بغیر ختم ہو گئے۔

لندن: پارلیمنٹ اسکوائر میں چرچل کا مجسمہ مسخ، ۳۸ ؍سالہ شخص گرفتار

لندن کے ویسٹ منسٹر میں پارلیمنٹ اسکوائر پر ونسٹن چرچل کے مجسمے کو راتوں رات سرخ پینٹ سے مسخ کر دیا گیا۔ "صہیونی جنگی مجرم"، "نسل کشی بند کرو" اور "آزاد فلسطین" جیسے نعرے تحریر کیے گئے۔ پولیس نے ۳۸ ؍سالہ شخص کو "نسلی طور پر بڑھتے ہوئے مجرمانہ نقصان" کے شبہ میں گرفتار کرلیا ہے جبکہ ایک ڈچ گروپ نے کارروائی کی ذمہ داری قبول کی ہے

ویسٹ منسٹر کے پارلیمنٹ اسکوائر میں نصب ونسٹن چرچل کے کانسے کے مجسمے پر سرخ پینٹ سے متعدد نعرے لکھے گئے، جن میں "صہیونی جنگی مجرم"، "نسل کشی بند کرو"، "آزاد فلسطین"، "اب کبھی نہیں ہے" اور "انتفادہ کو عالمی سطح پر بنائیں" شامل ہیں۔ میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق ایک ۳۸ ؍سالہ شخص کو "نسلی طور پر بڑھتے ہوئے مجرمانہ نقصان" کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈچ گروپ Free the Filton 24 نے سوشل میڈیا پر ویڈیو جاری کرکے کارروائی کی ذمہ داری قبول کی۔ ویڈیو میں سرخ چادر اوڑھے ایک شخص کو مجسمے پر پینٹ کرتے دیکھا جا سکتا ہے جس کی پشت پر I support Palestine Action لکھا تھا۔ اولکس اوٹس نامی فرد، جس نے خود کو ڈچ شہری اور گروپ کا رکن بتایا، نے دعویٰ کیا کہ وہی شخص مجسمہ مسخ کرنے میں ملوث تھا۔ اپنے بیان میں اس نے کہا کہ "میں نے یہ اقدام ایک ایسے ملک میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ دلانے کے لیے کیا، جہاں حکمران عوام کی بات سننے سے انکار کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ برطانوی حکومت کو آئی سی سی میں جواب دہ ہونا چاہیے۔

اوٹس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "چرچل صرف اسی سیاسی بدعنوانی کی علامت ہے...... اگر کوئی شخص کیئر اسٹارمر یا یوویٹ کوپر کا مجسمہ کھڑا کرے تو میں اسے بھی گرا دوں گا۔" ان بیانات نے برطانیہ میں تاریخی ورثے، آزادی اظہار اور احتجاج کے طریقہ کار پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ Free the Filton 24 خود کو فلسطین ایکشن سے وابستہ ۲۴ ؍کارکنوں کے "خاندان اور دوستوں" کا گروپ بتاتا ہے۔ ان کارکنوں پر ۲۰۲۴ء میں اسرائیل میں قائم دفاعی کمپنی ایلبیٹ سسٹمز کی برطانیہ میں واقع سائٹ پر مبینہ بریک ان کا الزام ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر برطانیہ میں تاریخی شخصیات کے مجسموں کی حفاظت اور سیاسی احتجاج کی حدود پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ چرچل کو دوسری جنگِ عظیم کے دوران قیادت کی علامت سمجھا جاتا ہے، تاہم ان کی نوآبادیاتی پالیسیوں پر تنقید بھی ہوتی رہی ہے۔ پولیس نے علاقے کو محفوظ بنا کر مجسمے سے پینٹ ہٹانے کا عمل شروع کر دیا ہے، جبکہ ملزم سے تفتیش جاری ہے۔

عمان کے وزیر خارجہ کا دعویٰ امریکہ اور ایران معاہدے کے قریب

واشنگٹن: ۔صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایران پر حملہ کرنے کے ارادے کے درمیان عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ امریکہ اور ایران معاہدے کے قریب ہیں۔ مذاکرات کاروں نے ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے کے معاہدے کی سمت میں کافی پیش رفت کی ہے۔ البوسعیدی پچھلے مہینے امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے تین دور کی بات چیت میں ثالث کے طور پر موجود رہے ہیں۔ سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے کہا کہ ایران اس بات پر متفق ہوگیا ہے کہ اس کے پاس کبھی بھی ایسا جوہری مواد نہیں ہوگا جس سے بم بن سکے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بہت بڑی رضامندی ہے۔ البوسعیدی کے مطابق، ایران اپنے افزودہ یورینیم کے موجودہ ذخیرے کو کم کرے گا۔ یہی نہیں وہ اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کو معاہدے کی شرائط کی تصدیق کے لیے اپنی جوہری تنصیبات کا معائنہ کرانے کے لیے بھی تیار ہے۔ اس تصدیق میں امریکہ کے انسپکٹرز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے دیگر تکنیکی پہلوؤں پر بات چیت پیر کو ویانا میں ہونی ہے۔ البوسعیدی نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ وہ کچھ دنوں بعد اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سے مل سکیں گے۔ البوسعیدی کے دعوے کے برعکس ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ وہ بات چیت سے خوش نہیں ہیں۔ حالانکہ ٹرمپ نے اس دوران واضح کیا کہ انہوں نے ابھی تک یہ طے نہیں کیا ہے کہ حملے کی اجازت دینی ہے یا نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایران اور امریکہ کے مذاکرات کار پچھلے مہینے تین دور کی بات چیت کر چکے ہیں۔ بات چیت کا پہلا دور عمان، دوسرا اور تیسرا دور سوئٹزرلینڈ کے جنیوا میں ہو چکا ہے۔ ان مذاکرات کے ناکام رہنے پر اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سخت موقف اپنانے کی بات کہہ چکے ہیں۔ البوسعیدی نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایران ہر مسئلے پر بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے دہرایا کہ دونوں ممالک معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ معاہدے کی شرائط کو نافذ کرنے میں تین مہینے لگ سکتے ہیں۔

غزہ پر آواز اٹھانے پر امریکی اداکارہ سوزن سارینڈن کو کام سے محرومی کا سامنا

آسکر یافتہ امریکی اداکارہ سوزن سارینڈن نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی صورتحال پر کھل کر بات کرنے کے بعد انہیں اپنی ایجنسی سے برطرف کر دیا گیا اور ہالی ووڈ میں کام کے مواقع محدود ہو گئے۔ انہوں نے یہ بیان میڈرڈ میں ۲۰۲۶ء انٹرنیشنل گویا ایوارڈ تقریب کے دوران دیا۔

آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ سوزن سارینڈن نے ہسپانوی فلم اکیڈمی کے ۲۰۲۶ء انٹرنیشنل گویا ایوارڈز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ پٹی میں جاری صورتحال کے خلاف آواز اٹھانے کی وجہ سے انہیں پیشہ ورانہ نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ "نومبر میں، مجھے میری ایجنسی نے خاص طور پر مارچ کرنے اور غزہ کے بارے میں بات کرنے پر برطرف کر دیا تھا۔ میرے لیے ٹیلی ویژن پر آنا بھی ناممکن ہو گیا۔" ان کے مطابق، اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد جب انہوں نے غزہ میں ہونے والے مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہروں میں شرکت کی اور بیانات دیے تو انہیں انڈسٹری میں عملی طور پر بلیک لسٹ کر دیا گیا۔

ہالی ووڈ سے باہر مواقع

سارینڈن نے بتایا کہ اگرچہ امریکہ میں کام کے مواقع محدود ہو گئے، لیکن یورپ میں انہیں کچھ پیشکشیں ملیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے انگلینڈ اور اٹلی میں کام کیا ہے۔ میں نے ابھی اٹلی میں ایک فلم کی تھی، اور میں نے اولڈ وِک میں کئی مہینوں تک ایک ڈرامہ کیا تھا۔" انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کچھ ہدایت کاروں کو

انہیں ملازمت نہ دینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں جانتی ہوں کہ آپ اس اطالوی ڈائریکٹر کو جانتے ہیں جس نے ابھی مجھے کام پر رکھا ہے؛ اسے کہا گیا تھا کہ وہ مجھے ملازمت نہ دیں...... اس نے نہیں سنا۔" یہ بیانات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مشہور شخصیات کے سیاسی موقف کس طرح ان کے پیشہ ورانہ مستقبل پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔

غزہ کی صورتحال اور تنازع

سارینڈن کا بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان جاری کشیدگی عالمی سطح پر بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں شروع ہونے والی جنگ کے بعد وسیع پیمانے پر جانی نقصان ہوا۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق ۷۲ ؍ہزار سے زائد فلسطینی شہید، ۱۷۱۰۰۰ ؍سے زیادہ زخمی اور تقریباً ۹۰ ؍فیصد شہری انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے۔ جنگ بندی کے نفاذ کے باوجود رپورٹس کے مطابق جھڑپیں اور ہلاکتیں جاری رہی ہیں۔

اظہار رائے کی قیمت؟

سوزن سارینڈن طویل عرصے سے سماجی اور سیاسی مسائل پر کھل کر اظہارِ خیال کرتی رہی ہیں۔ ماضی میں بھی انہوں نے جنگ مخالف تحریکوں، انسانی حقوق اور دیگر عالمی تنازعات پر واضح مؤقف اختیار کیا۔ ان کا حالیہ اعتراف ایک وسیع تر بحث کو جنم دیتا ہے: کیا فنکاروں کو سیاسی رائے کے اظہار کی قیمت پیشہ ورانہ تنہائی کی صورت میں ادا کرنی پڑتی ہے؟ ہالی ووڈ میں سیاسی موقف رکھنے والی شخصیات کو پہلے بھی ردعمل کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن سارینڈن کے مطابق اس بار ردعمل براہِ راست روزگار کے مواقع پر اثرانداز ہوا۔

بولیویا: بینک نوٹ لے جانے والا طیارہ لاپاز کے قریب گر کر تباہ، ۱۵ ؍ہلاک

بولیویا کی وزارتِ دفاع نے حادثے کی تصدیق کی لیکن فوری طور پر ہلاکتوں یا حادثہ کی وجہ کے بارے میں تفصیلی معلومات جاری نہیں کیں۔ مقامی میڈیا نے طیارے کی شناخت بولیویا کی فضائیہ کے 'ہرکولیس' کے طور پر کی ہے

نئے چھپے ہوئے بینک نوٹ لے جانے والا بولیویا کا فوجی کارگو طیارہ جمعہ کی شام 'ایل آلٹو انٹرنیشنل ایئرپورٹ' کے قریب گرکر تباہ ہو گیا۔ یہ حادثہ دارالحکومت لاپاز کے قریبی شہر ایل آلٹو کی ایک مصروف شاہراہ پر پیش آیا جس میں طیارے پر سوار ۱۵ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بولیویا کی وزارتِ دفاع نے حادثے کی تصدیق کی لیکن فوری طور پر ہلاکتوں یا حادثہ کی وجہ کے بارے میں تفصیلی معلومات جاری نہیں کیں۔ مقامی میڈیا نے طیارے کی شناخت فضائیہ کے پلین 'ہرکولیس' کے طور پر کی ہے۔ اس حادثے کے لئے خراب موسم کو ذمہ دار قرار دیا جا رہا ہے۔ مقامی ذرائع ابلاغ نے حادثے میں طیارے کو پہنچنے والا شدید نقصان کی تصاویر نشر کیں جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ زمین سے ٹکرانے کے بعد مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ طیارہ گرنے کی وجہ سے شاہراہ پر کھڑی یا چلتی ہوئی کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ براڈ کاسٹر 'یونیٹیل' کے مطابق، متاثرہ طیارے نے ملک کے دیگر خطوں میں نئی چھپی ہوئی کرنسی پہنچانے کے مقصد سے اڑان بھری تھی۔ حادثے کے بعد سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جائے حادثے پر بینک نوٹ بکھرے ہوئے ہیں۔ خبر پھیلنے کے بعد وہاں تیزی سے ہجوم جمع ہو گیا اور کچھ افراد کو سڑکوں پر پڑی نقدی اٹھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس نے تماشائیوں کو منتشر کرنے اور ملبے کے قریب لوٹ مار روکنے کے لئے آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا۔ ہنگامی ٹیموں کے جائے حادثہ پر کام شروع کرنے کے بعد حکام نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ویڈیوز کی صداقت کی ابھی تک آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ اس حادثے کے باعث ایل آلٹو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے خطے کی پروازیں متاثر ہوئیں۔ قومی ایئر لائن 'بولیویانا ڈی ایوی ایشن' نے واضح کیا کہ حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ اس کے بیڑے کا حصہ نہیں تھا۔ حکام نے ابھی تک ہلاکتوں کی صحیح تعداد کی تصدیق نہیں کی ہے اور نہ ہی ممکنہ زخمیوں کی تفصیلات فراہم کی ہیں۔ توقع ہے کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لئے باضابطہ تحقیقات کا آغاز جلد کیا جائے گا۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

حدیث نبوی کے مصادر وماخذ

شیعیان آل رسولؐ کے عقیدے کے مطابق بنیادی اصول یہ ہے کہ ائمہؑ سے منقولہ روایات رسول اللہؐ سے منقولہ روایات کی مانند حجت ہیں اور ان پر کاربند ہونا چاہئے اور اس لحاظ سے ان روایات میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی بنا پر بنیادی شیعہ منابع حدیث کی حیثیت سے کتب اربعہ (یعنی الکافی، تہذیب الاحکام، من لایحضرہ الفقیہ، الاستبصار) میں رسول اللہؐ اور ائمہؑ کی احادیث کو اکٹھا ذکر کیا گیا ہے اور مختلف موضوعات کے سانچے میں ان سب سے گونا گوں حدیثیں منقول ہیں۔

اس کے باوجود ایسے منابع بھی موجود ہیں جن میں رسول اللہؐ کی حدیثوں کا مجموعہ اکٹھا کیا گیا ہے یا پھر احادیث نبوی کو مستقل باب مخصوص کیا گیا ہے۔ ان منابع میں سے ذیل کی چند کتابوں کی طرف اشارہ کیا جا سکتا ہے:

تحف العقول عن آل الرسول: یہ کتاب چوتھی صدی ہجری کے مشہور اور بزرگ عالم وفقیہ ابن شعبہ حرانی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب حضرت رسول اکرمؐ اور اہل بیت طاہرینؑ کے کلام اور نصائح کا عمدہ اور نفیس مجموعہ ہے اور اس میں رسول اللہؐ کی حدیثوں کو ایک مستقل باب مخصوص کیا گیا۔

المجازات النبوی: یہ کتاب سید رضؒ نے تالیف کی ہے۔ حدیث کے اس مجموعے میں کلام نبوی کے ادبی پہلو یعنی احادیث نبوی میں پائے جانے والے اشارات، تنبیہات، کنایات اور تشبیہات پر بحث کی گئی ہے۔

مکاتیب الرسول: یہ کتاب مرحوم آیت اللہ احمد میانجی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب بادشاہوں، ذمہ دار حکام، کارگزاروں وغیرہ کے نام رسول اللہؐ کے مراسلات و مکاتیب نیز عہدناموں اور قراردادوں اور بعض متفرقہ موضوعات سے متعلق بعض مکتوبات پر مشتمل ہے۔

سنن النبی: یہ کتاب علامہ سید محمد حسین طباطبائی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب رسول اللہؐ کے اخلاقیات اور سیر وسلوک کی روش اور وہ سب کچھ جسے مجموعی طور پر سنت نبوی کہا جاتا ہے، پر مشتمل ہے۔

نہج الفصاحہ: یہ کتاب ابوالقاسم پائندہ نے تالیف کی ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے: احادیث اور خطبات؛ اور رسول اللہؐ سے منقولہ روایات اور کلمات۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت اور نبیوں ورسولوں کے سلسلہ کو ختم کرنے کیلئے منتخب فرمایا تھا، اس کا فطری تقاضا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قیامت تک آنے والی نسلوں اور بنی نوع انسان کے لئے عظیم الشان پروگرام محفوظ و مامون راستہ اور ہر طرح کے خلل اور کجیوں سے پاک اور سیدھا راستہ ہو جس پر انسان چل کر اور اس راہ کو اختیار کر کے آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچ سکے اور فانی وابدی ہر دو زندگی میں کامیابی حاصل کر سکے۔ اس کا یہ بھی تقاضا تھا کہ اس آخری نبی کی زندگی اور اس کی ساری تفصیلات اور اس کے نشیب وفراز دن کی شعاعوں کی طرح منور اور جگمگاتی ہوئی ہو، آپ کی یہ زندگی اس قدر واضح وعیاں صرف اسی زمانہ کے لوگوں کے لئے نہ ہو بلکہ ہر زمانہ، ہر قوم ونسل اور قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لئے واضح وعیاں ہو، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اپنی قوم، اپنی سرزمین، اور زمانے تک محدود نہیں تھی بلکہ ہر زمانہ، ہر قوم، ہر خطۂ سرزمین، اور ہر رنگ ونسل کے لوگوں کے لئے عام تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رہتی دنیا تک کے سارے انسانوں اور سارے عالم کیلئے رسول بنا کر بھیجا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کے لئے رحمت بنایا۔ اللہ کے نبی کی زندگی، آپ کے شمائل، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مطہرہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے پہلو، اور آپ کی دعوت کے نتائج اللہ کے راستہ پر چلنے والے ہر فرد و بشر کے لئے، ہر قانون ومربی کے لئے، ہر خاندان اور سماج کے لئے، خیر کے راستوں پر چلنے والے کے لئے سبق اور نمونہ ہے، اور یہ تا قیامت ہر ایک کے لئے سبق رہے گا۔ اس وقت دنیا کے چپہ چپہ کے مسلمان اور مشرق ومغرب کے اہل ایمان کے قلوب حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی یادوں سے لبریز ہیں، ہر کوئی خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کو دہرا کر اپنے ایمان کو تازہ اور یقین میں پختگی پیدا کر رہا ہے۔ ہر جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر چھڑے ہوئے اور اپنے اپنے انداز سے ہر کوئی اسے بیان کر کے اور اس سیرت کو دہرا کر اپنے ایمان کو جلا بخش رہا ہے۔ ہم ذرا پلٹ کر دیکھنا چاہتے ہیں کہ جس وقت خاتم الانبیاء والرسل صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اُس وقت قوموں کی کیا حالت تھی، انسان کیسی گمراہی، تاریکی کج روی اور جاہلیت میں غرق تھا، اس وقت دنیا کی 2 سب سے بڑی طاقت اور سپر پاور قومیں تھیں، ایک فارس اور دوسرے روم۔ ایک پر کسریٰ کی حکمرانی تھی اور دوسرے پر قیصر کی، اور عرب قوم ان دونوں کے بیچ جاہلیت کے دلدل اور بت پرستی کی تاریکی میں پھنسی تڑپ رہی تھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا عمل شروع کیا اور جنہوں نے ایمان لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم وتربیت اور رشد وہدایت کے ذریعہ لامحدود سعادت نصیب ہوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت پھڑکدار وچمک دمک والے نور کے حامل تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دارین کی خیر وبھلائی کی رہنمائی کرتے اور لوگوں کے دلوں اور نگاہوں پر تہ بہ تہ جمے گرد وغبار کو صاف کرتے اور ان پر چھائی ہوئی گھٹا ٹوپ تاریکی کو دور کرتے تھے۔ انہیں شقاوت وبدبختی کے دور سے نکال کر سعادت وخوش بختی کے مرغزاروں میں پہنچاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی چمک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی دمک ساری انسانیت تک پہنچ رہی تھی اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشیر ونذیر اور اللہ کی طرف اللہ کے حکم سے بلانے والے اور سراج منیر تھے اور قیامت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سراج منیر رہیں گے۔

امت اسلامیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وپیروی کرتی ہے تو وہ ایسی عظمت والی شخصیت کی پیروی کرتی ہے جس کے اندر انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ ان کا وجود انسانیت کے حق میں خالص ونکھرا ہوا اور خیر خواہی سے لبریز ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر انسان ایسی ذات کے نقش قدم پر چلتا ہے جس کی پیروی کرنے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کو اللہ نے نہ صرف پسند کیا بلکہ اس کا حکم دیا ہے۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

خراب ہوتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے درمیان محمد دیپک کا بھائی چارگی کا اعلان

ہندوستان کو، جو ایک حقیقی جمہوریت بننے کی راہ پر گامزن تھا، کو ایک فرقہ پرست اور قوم پرست ملک میں تبدیل کرنے کی اپنی مہم کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے بنیادی طور پر مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف نئی داستانیں گھڑنا شروع کر دی ہیں۔ صورتحال اب کافی مایوس کن ہو چکی ہے۔ معاشرے میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی فضا پروان چڑھی ہے جو ہر گزرتے دن کے ساتھ شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ ہندو فرقہ پرست عناصر نے ملک میں ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کا باقی معاشرے سے الگ تھلگ ہو کر الگ محلوں میں رہنا عام ہو گیا ہے۔ سبزی خوری پر زور دیا جاتا ہے، اور لو جہاد، لینڈ جہاد، اور کورونا جہاد جیسی کئی اصطلاحات اب عام ہو گئی ہیں۔

ہندوستان ایک تکثیری مزاج کا ملک ہے۔ یہاں حیرت انگیز مذہبی روایتیں اور قدریں ہیں۔ انگریزوں نے ہندوستان کی ہندو اور مسلم شناخت کا استعمال کر کے 'پھوٹ ڈالو اور راج کرو' کی پالیسی کے بیج بوئے۔

ہندوستان ایک تکثیری مزاج کا ملک ہے۔ یہاں حیرت انگیز مذہبی روایتیں اور قدریں ہیں۔ انگریزوں نے ہندوستان کی ہندو اور مسلم شناخت کا استعمال کر کے 'پھوٹ ڈالو اور راج کرو' کی پالیسی کے بیج بوئے۔ انہوں نے بار بار ماضی کی باتوں کو دہرا کر سماج میں نفرت کو ہوا دی، جس کی وجہ سے آگے چل کر مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا، آر ایس ایس نے تاریخ پر اپنا اپنا نظریہ پیش کیا۔ نتیجتاً ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ہم آہنگی کم ہوئی اور نفرتیں بڑھیں۔ یہ نفرت ملک کی تقسیم سے پہلے بڑے پیمانے پر تشدد کا باعث بنی۔ یہ تشدد ماؤنٹ بیٹن کے تیار کردہ تقسیم کے منصوبے کو قبول کرنے کی ایک بڑی وجہ تھا۔ بابائے قوم، امن کے پیامبر کو 'مسلمانوں کا ہمدرد' ہونے کے الزام میں اپنے سینے میں تین گولیاں جھیلنی پڑیں۔ تقسیم کے بعد، پاکستان میں مسلم فرقہ پرستی نے زور پکڑا، جس کی وجہ سے وہاں جمہوریت کے پنپنے کے امکانات ختم ہو گئے۔ اس کا سماجی اور معاشی ترقی پر سنگین اثر پڑا اور پاکستان کے ترقی، امن اور بھائی چارے پر مبنی ایک جدید قوم بننے کے امکانات بہت کم ہوتے چلے گئے۔

ہندوستان میں جواہر لال نہرو کی سربراہی میں ایک سیکولر قیادت تھی، جس نے ایک ایسے ملک کی بنیاد رکھی جو سیکولرزم اور ترقی پسندی کے اصولوں پر چلنے کو تیار تھا۔ آزادی کے بعد ایک طویل عرصے تک ہم نے اپنی اقدار کو برقرار رکھا اور ترقی بھی کی، تاہم، پچھلی چند دہائیوں میں فرقہ پرست طاقتیں بہت طاقتور ہو گئی ہیں اور اب انھوں نے آزادی کی پہلی چار پانچ دہائیوں کی کامیابیوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ امن وسکون ختم ہو کر رہ گیا ہے۔ معاشرے میں اپنی طاقت اور اثر ورسوخ بڑھانے کیلئے ان کے پاس ایک ہی ہتھیار ہے، اور وہ ہے: مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ہوا دینا۔

ہندوستان کو، جو ایک حقیقی جمہوریت بننے کی راہ پر گامزن تھا، کو ایک فرقہ پرست اور قوم پرست ملک میں تبدیل کرنے کی اپنی مہم کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے بنیادی طور پر مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف نئی داستانیں گھڑنا شروع کر دی ہیں۔ صورتحال اب کافی مایوس کن ہو چکی ہے۔ معاشرے میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی فضا پروان چڑھی ہے جو ہر گزرتے دن کے ساتھ شدید تر ہوتی جا رہی ہے۔ ہندو فرقہ پرست عناصر نے ملک میں ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کا باقی معاشرے سے الگ تھلگ ہو کر الگ محلوں میں رہنا عام ہو گیا ہے۔ سبزی خوری پر زور دیا جاتا ہے، اور لو جہاد، لینڈ جہاد، اور کورونا جہاد جیسی کئی اصطلاحات اب عام ہو گئی ہیں۔ اعلیٰ قیادت سے لے کر نچلی سطح کے کارکنوں تک، اس نفرت کو تشدد کے ذریعے پروان چڑھایا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں معاشرے کا پولرائزیشن ہوتا ہے۔ اعلیٰ قیادت 'بٹیں گے تو کٹیں گے'... 'ایک ہیں تو سیف ہیں'... 'انہیں کپڑوں سے پہچانا جا سکتا ہے'... 'ان کی تعداد خرگوشوں کی طرح بڑھ رہی ہے'... 'ہندو اقلیت میں آ جائیں گے'... اور 'ہندو خطرے میں ہیں' جیسے بہت سارے اچھالے جاتے رہے ہیں۔

آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما، جو پہلے کانگریس کے

ساتھ تھے اور گزشتہ کچھ برسوں سے بی جے پی کے ساتھ ہیں، نے میاں (بنگالی بولنے والے مسلمانوں) کے خلاف اتنے نفرت انگیز بیانات دیئے ہیں جو اس سے قبل کبھی نہیں سنے گئے تھے۔ ۲۷/ جنوری کو شرما نے کہا تھا کہ ''ایس آئی آر کے ذریعے ۴/ سے ۵/ لاکھ میاں کے نام ووٹر لسٹوں سے ہٹا دیئے جائیں گے۔''

شرما نے کھلے عام عوام کو بھڑکاتے ہوئے کہا کہ ''انہیں ہر طرح سے ہراساں کیا جائے، اگر رکشا کا کرایہ ۵/ روپے ہے تو انہیں ۴/ روپے ہی دیں تاکہ آسام میں رہنا ان کیلئے ناقابل برداشت ہو جائے اور وہ خود یہاں سے چلے جائیں گے۔'' اتنا کہنے کے بعد شرما نے رائفل سے گولیاں چلاتے ہوئے ایک ویڈیو پوسٹ کیا، جس میں گولیاں کچھ ہی فاصلے پر کھڑے ایک آدمی اور ایک لڑکے کو لگ رہی ہیں جو ٹوپی پہنے ہوئے ہیں۔ تاہم اب اس پوسٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد انسانی حقوق کے معروف کارکن اور مصنف ہرش مندر نے 'آسام میں بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے خلاف نفرت، ہراساں کرنے اور امتیازی سلوک کو فروغ دینے کے مقصد سے نفرت انگیز تقریر پوسٹ کرنے' پر عدالت میں ایک عرضی داخل کی۔ عرضی میں، انہوں نے آسام کے وزیر اعلیٰ کے خلاف فوری کارروائی کی درخواست کی۔ جواب میں، شرما نے کہا کہ وہ مندر کے خلاف این آر سی کے دوران مسلمانوں کی مدد کرنے کا الزام لگا کر متعدد ایف آئی آر درج کرائیں گے، اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انہیں جیل بھیجا جائے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں صدیوں پرانی ہم آہنگی کی ثقافت کہاں گئی، جہاں آسام کے اذان پیر اور شنکر دیو ہم آہنگی کی بات کرتے تھے اور آسام میں رہتے تھے؟ کھانے، ادب، فن تعمیر اور مذہبی تہوار جیسے شعبوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی اثر ورسوخ کو کیا ہوا ہے؟ موجودہ صورتحال انتہائی مایوس کن اور افسوس ناک ہے۔ ان سب کے درمیان اتراکھنڈ کے کوٹ دوار کا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک معمر مسلم دکاندار گزشتہ ۳۰/ برسوں سے 'بابا اسکول ڈریسز' کے نام سے ایک دکان چلا رہا تھا۔ بجرنگ دل کے رضاکاروں نے ان سے کہا کہ وہ اپنی دکان کے نام میں لفظ 'بابا' استعمال نہیں کر سکتے کیونکہ وہ اسے ہندو لفظ سمجھتے ہیں۔ یہ دیکھ کر دیپک کمار نامی ایک شخص نے مداخلت کی۔ جب دیپک نے شدت پسند بجرنگ دلیوں کا سامنا کیا تو پولیس خاموش تماشائی بنی رہی اور بعد میں دیپک کمار اور اس کے دوست کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی جبکہ بجرنگ دل کے کارکنوں کے خلاف درج ایف آئی آر میں ملزمین کو نامعلوم کے طور پر درج کیا گیا ہے۔

لیکن اس پورے واقعہ کا سب سے روشن پہلو یہ ہے کہ جب حملہ آور بجرنگ دل کے کارکنوں نے دیپک سے ان کا نام پوچھا تو انہوں نے جواب دیا 'محمد دیپک'۔ اس واقعہ سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ اس سے یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ ہندو قوم پرستی کے حامیوں کی طرف سے نفرت کے سیلاب میں انسانیت مکمل طور پر تباہ نہیں ہوئی ہے۔ دیپک ہندوؤں اور مسلمانوں کے مضبوط رشتے کی زندہ مثال ہے جو کبھی عام تھا لیکن اب مستثنیٰ ہو گیا ہے۔ اس استثنا سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی میں ہم آہنگی کی فضا تھی۔ دیپک کمار کو سو سلام۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے دیپک کمار کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ''دیپک آئین اور انسانیت کی حفاظت کیلئے لڑ رہے ہیں، جسے بی جے پی اور سنگھ پریوار کے لوگ روزانہ اپنے پیروں تلے روندنے کی سازش کرتے ہیں۔ وہ نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کی زندہ علامت ہیں، جو اقتدار میں رہنے والوں کو چبھتی ہے۔'' سنگھ پریوار جان بوجھ کر ملک کی معیشت اور سماج میں زہر پھیلا رہا ہے تاکہ ملک تقسیم رہے اور چند چنندہ لوگ خوف کی بیساکھیوں کے سہارے حکومت کرتے رہیں۔ دیپک کے پاس اس سوال کا بہت دلچسپ جواب تھا کہ انہوں نے اپنی شناخت محمد دیپک کے طور پر کیوں کی۔ انہوں نے کہا کہ ''سرسوتی میری زبان پر ہوئی تھی، اسی وجہ سے میرے منہ سے محمد دیپک کا نام نکلا۔ میں نے سوچا کہ میں ہندو ہوں، یہ جان کر ماحول پرسکون ہو جائے گا لیکن اس کے بجائے، میرے خلاف ایف آئی آر درج کر دی گئی ہے۔'' امید کی جانی چاہئے کہ ہرش مندر اور دیپک کمار جیسے اور بھی بہت سے لوگ معاشرے میں نظر آئیں گے جو ہندوستان کے حقیقی تصور کی نمائندگی کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اتراکھنڈ کے کوٹ دوار کے رہائشی محمد دیپک (اصل نام دیپک کمار) نے آج 23 فروری کو نئی دہلی میں لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کوٹ دوار میں دکان کے نام کے تنازع کے بعد دیپک کے خلاف ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے اور معاملہ قومی سطح پر زیر بحث ہے۔ راہل گاندھی نے ملاقات کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے لکھا، ''ہر انسان، ایک سمان (برابر)۔ یہی ہے بھارت ماتا، یہی ہے محبت کی دکان۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اتراکھنڈ کے بھائی محمد دیپک سے ملاقات ہوئی اور اتحاد اور حوصلے کی ایسی ہی شمع ہر ہندوستانی نوجوان میں روشن ہونی چاہیے۔ راہل گاندھی کے اس پیغام کو سیاسی حلقوں میں اہم قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ انہوں نے دیپک کو یکجہتی اور جرات کی علامت کے طور پر پیش کیا۔

ملاقات کے بعد دیپک نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ راہل گاندھی نے ان کا اور ان کے خاندان کا حال چال پوچھا اور ان کی اہلیہ سے فون پر بھی بات کی۔ دیپک کے مطابق راہل گاندھی نے انہیں یقین دلایا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ انہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ دیپک نے یہ بھی کہا کہ راہل گاندھی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کوٹ دوار آئیں گے اور ان کے جم کی ممبر شپ حاصل کریں گے۔ دیپک کا کہنا تھا کہ جس انداز میں راہل گاندھی نے ان سے بات کی اور حوصلہ افزائی کی، وہ اس سے بہت خوش ہیں۔ خیال رہے کہ محمد دیپک کوٹ دوار میں ایک جم ٹرینر ہیں۔ 26 جنوری 2026 کو وہ اس وقت سرخیوں میں آئے جب انہوں نے ایک 70 سالہ مسلم دکاندار وکیل احمد کو بجرنگ دل کے کارکنوں کی جانب سے کیے جا رہے دباؤ کے دوران تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی۔ ویڈیو میں دیکھا گیا تھا کہ دیپک نے ہجوم کے سامنے کھڑے ہو کر مخالفت کی اور اپنا نام محمد دیپک بتایا، جسے کئی حلقوں نے سیکولر اقدار کے اظہار کے طور پر دیکھا۔ اس واقعے کے بعد جہاں ایک جانب ان کی حمایت میں آوازیں اٹھیں، وہیں دوسری جانب ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں آئی۔ دہلی میں راہل گاندھی سے ملاقات کو اسی سلسلے کی اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے، جس نے اس معاملے کو مزید توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA
یکم/مارچ ۔۲۰۲۶

نصابی کتب میں بھی مسائل

کسی بھی ملک میں تعلیم کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ شعبہ تعلیم کو ہر طرح کے نزاعات سے پاک کرتے ہوئے طلباء و طالبات کو مستقبل کے معمار بنانے کیلئے اقدامات کئے جاتے ہیں۔ طلباء وطالبات کو بہتر ماحول میں اعلی سے اعلی تعلیم دینے پر توجہ دی جاتی ہے اور اس معاملہ میں تمام تر ذمہ داریاں ماہرین تعلیم کو دی جاتی ہیں یا پھر ان کے مشوروں پر عمل کرتے ہوئے کام کیا جاتا ہے۔ تاہم ہندوستان میں دیکھا جا رہا ہے کہ ایک مخصوص سوچ وفکر کو زندگی کے ہر شعبہ پر مسلط کرنے کی منظم کوششیں ہو رہی ہیں اور اس معاملہ سے شعبہ تعلیم کو بھی استثنیٰ حاصل نہیں ہے۔ تعلیم کے شعبہ کو بھی زعفرانی سوچ سے وابستہ کرنے کیلئے کئی اقدامات کئے گئے۔ ایسے افراد کو محکمہ تعلیم اور وزارت تعلیم میں ذمہ داریاں سونپی گئیں جو ایک مخصوص سوچ وفکر سے وابستہ تھے اور اسی کو آگے بڑھانے میں یقین رکھتے ہیں اور ملک کے مروجہ نظام تعلیم کو قبول کرنے تیار نہیں تھے۔ یہی وجہ رہی کہ وقفہ وقفہ سے کچھ نہ کچھ مسائل پیدا ہونے لگتے ہیں اور کوئی نہ کوئی کام ایسا ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں ملک بھر میں بے چینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر بتدریج اس کو دور کرنے کے اقدامات کئے جاتے ہیں۔ ایسے بے شمار واقعات پیش آئے ہیں جہاں حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور تاریخی شواہد کو بھی جھٹلانے سے گریز نہیں کیا گیا تھا۔ اب تازہ جو مسئلہ ہے وہ این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی کتاب کی وجہ سے پیدا ہوا تھا جس میں عدلیہ میں کرپشن کا ایک پورا باب شامل کر دیا گیا تھا۔ عدلیہ میں کرپشن کا باب شامل کرتے ہوئے طلباء طالبات کے ذہن متاثر کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور یہ احساس پیدا کرنے کی کوشش کی گئی کہ ہندوستان کا عدلیہ کا نظام بھی کرپشن سے پاک نہیں ہے اور وہاں بھی پیسے کی فراوانی چلتی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کا سخت نوٹ لیا تھا اور این سی ای آر ٹی کی نصاب کتب کے چلن پر امتناع عائد کر دیا ہے۔ حالانکہ این سی ای آر ٹی کا ادعا تھا کہ یہ بالکل انجانے میں کی گئی غلطی تھی اور عمداً عدالتی نظام کو نشانہ نہیں بنایا گیا ہے۔ عدالت نے تاہم اس کتاب کے چلن پر ہی امتناع عائد کرنے احکام جاری کر دئے۔ اصل مسئلہ ایک غلطی یا ایک باب کی شمولیت کا نہیں ہے یا ایک ادارہ کے خلاف تبصرہ کا سبق کا نہیں ہے۔ سب سے بنیادی اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ ملک کے تعلیمی نظام کو ہی مسلسل اقدامات کے ذریعہ داغدار کیا جا رہا ہے۔ ملک کی جو شاندار تاریخ اور تہذیبی ورثہ رہا ہے اسے ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک مخصوص سوچ کو مسلط کیا جا رہا ہے اور یہ سوچ بھی کوئی تعمیری یا مثبت سوچ نہیں منفی سوچ ہے۔ اس سوچ میں کسی دوسرے کی گنجائش ہی نہیں رکھی جا رہی ہے۔ اس بیمار ذہنیت کی وجہ سے ملک کے نظام تعلیم پر اثر ہونے لگا ہے۔ ملک کے جو تعلیمی ادارے ہیں وہ کبھی گنگا جمنی تہذیب کے مراکز ہوا کرتے تھے اور یہاں طلباء وطالبات وک سماجی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا رس دیا جاتا تھا۔ جس طرح نظام تعلیم کو ایک مخصوص اور منفی سوچ کے ذریعہ پراگندہ کیا جا رہا ہے اسی طرح ملک کے اعلی تعلیمی اداروں میں بھی ماحول کو بگاڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جا رہی ہے۔ ملک کے تعلیمی اداروں میں بھی ہندو۔ مسلم سوچ کا زہر اس حد تک اگل دیا گیا ہے کہ اب کیمپسوں میں آپسی بھائی چارہ کا ماحول ہی دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس کے نتیجہ میں طلباء وطالبات کی سوچ بھی متاثر ہو رہی ہے اور اس کا لازمی اثر ملک کے تعلیمی مستقبل پر مرتب ہوگا۔ نوجوانوں کے مستقبل پر اس کے منفی اثرات ہونگے اور وہ ترقی کرنے کی بجائے بیہودہ سوچ کے ساتھ گھٹیا حرکتیں کرنے لگ جاتی ہیں۔ اب جبکہ سپریم کورٹ کی جانب سے این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی کتاب سے دستبرداری اختیار کر لی گئی ہے ایسے میں مرکزی وزیر تعلیم مسٹر دھرمیندر پردھان نے وضاحت کی کہ عدالتی حکم پر عمل کیا جائے گا اور اس کی تعمیل میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جائے گی۔ مسٹر پردھان نے وضاحت کی کہ جو نصابی کتب شائع کی گئی تھی اس کا مقصد عدلیہ کی ہتک کرنا یا اس کے امیج کو متاثر کرنا نہیں تھا بلکہ غلطی کی وجہ سے یہ باب اس کتاب میں شائع ہو گیا تھا۔ حکومت کو نظام تعلیم میں کسی طرح کی مداخلت کئے بغیر اور کوئی سوچ مسلط کئے بغیر ماہرین تعلیم کے سپرد کر دینے کی ضرورت ہے اور جمہوریت کے تمام اداروں کے وقار اور ان کے معیار کی برقراری اور بحالی کیلئے بھی موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

روزنامہ ''ممبئی رابطہ'' میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مشہور عالم دین حضرت مولانا سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی کا انتقال، نمازِ جنازہ آج

ہندوستان کے مشہور ومعروف عالم دین اور سلسلۂ اصدقیہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا خطیب الاسلام شیخ طریقت رئیس التحریر حضرت علامہ سید رکن الدین اصدق چشتی رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ بشیریہ اصدقیہ چشتیہ 10 رمضان المبارک گیارہ بج کر تیس منٹ پر 83 سال کی عمر میں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے حضرت نہایت باصلاحیت عالم دین تھے درجنوں کتابوں کے مصنف تھے علم وعرفان کے پیکر تھے اور رشد وہدایت کا روشن چراغ تھے حضور سید صاحب قبلہ جو بڑے حضرت کے نام سے مشہور تھے ہمارے محترم ومکرم استاد بھی تھے ان کی شفقتیں ان کی دعائیں اور ان کی علمی مجالس آج بھی دلوں کو منور کر رہی ہیں۔ حضرت کا نام: سید رکن الدین اصدق، عرفیت وتخلص: حیدر، لقب: خطیب الاسلام، ولادت: 1943ء، چشتی چمن پیر بیگھہ نالندہ میں ہوئی، تعلیم وتربیت: ابتدائی تعلیم مولوی طیب علیہ الرحمہ اس کے بعد مدرسہ انوار العلوم گیا میں مولانا منظور شاہ اصدقی علیہ الرحمہ کے زیر درس رہ کر فارسی اور درجہ عربی میں متوسطات تک کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد

مراسلات واعلانات

1961ء میں تکمیل کے لئے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں داخلہ لے کر حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ زمرہ خاص میں شامل ہوئے اور سند وفراغت حاصل فرمائی۔ بیعت وارشاد: حضور محبوب الاولیاء حضرت سید شاہ بشیر الدین اصدق غوثی علیہ الرحمہ کے دست حق پرست پر بیعت حاصل کی اور اجازت وخلافت سے سرفراز کئے گئے، خدمت دین: بعد فراغت 1967 / 68 دو سالوں تک مدرسہ عزیزیہ پنجراواں گیا میں صدر المدرسین رہے اس کے بعد 1969 میں مدرسہ شرفیہ رفیع گنج گیا میں مدرس دوم کے منصب پر فائز ہو کر نمایاں خدمات انجام دی، 1974 میں اپنے بڑوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ کی ذمہ داری قبول فرمائی 1983ء میں نامساعد حالات کے پیش نظر مستعفی ہوئے آپ کے دور اہتمام کو ادارہ شرعیہ کا عہد زریں کہا جا سکتا ہے، 12 جنوری 1984ء کو آستانہ حضرت مخدوم جہاں کے قریب محلہ پکی تالاب میں حبیب خاں جامع مسجد سے منسلک عمارت میں مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف کی داغ بیل ڈالی آج جہاں اپنی ذاتی زمین پر مدرسہ ہٰذا کی تین منزلہ پرشکوہ عمارت دعوت نظارہ دے رہی ہے، مزید برآں نصف درجن اداروں کی سرپرستی وسربراہی ہے۔ قلمی خدمات: اب تک آپ کے زرنگار قلم سے 13 کتابیں منصۂ شہود پر آ چکی ہیں، جام شہود بہار شریف کی ادارت اور سینکڑوں مضامین آپ کے رشحات قلم کا ثمرہ ہیں، علاوہ ازیں پندرہ روزہ رفاقت بھی شان و شوکت کے ساتھ آپ کی ادارت میں نکلتا تھا۔ دعوت وتبلیغ: آپ نے دین متین کی بے شمار خدمات انجام دی، دعوت وتبلیغ کا دائرہ پورے ہندوستان کو محیط ہے ہندوستان کا شاید ہی کوئی صوبہ ہو جہاں آپ کے مریدین نہ پائیں جائیں۔ حضرت کے بڑے صاحبزادے مفکر اسلام حضرت مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی نے بتایا کہ

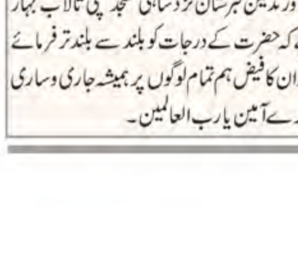

نماز جنازہ آج 11 / رمضان المبارک مطابق یکم مارچ بروز اتوار بعد نماز ظہر چشتی چمن پیر بیگھہ شریف نالندہ میں اور بعد نماز عصر صغریٰ کالج نزد مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف پکی تالاب بہار شریف میں ادا کی جائے گی۔ اور تدفین قبرستان نزد شاہی مسجد پکی تالاب بہار شریف میں ہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت کے درجات کو بلند سے بلند تر فرمائے جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ان کا فیض ہم تمام لوگوں پر ہمیشہ جاری وساری عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین یارب العالمین۔

ان کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف دو ہفتے قبل وہ ایک موسیقار تھے اب وہ صرف مسلمان ہیں ایسا ہی کچھ بار بار بالی ووڈ کے بادشاہ خان یعنی شاہ رخ خاں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی ریاستی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر نے پہلے تو سلمان خاں کو قتل کرنے کی بات کی اور پھر خود کی تصیح کرتے ہوئے کہا کہ درحقیقت وہ سلمان خاں نہیں بلکہ شاہ رخ خاں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر سلمان خاں اور شاہ رخ خاں نے ایسا کیا سنگین جرم کیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ قتل کئے جانے کے قابل ہو گئے یا پھر ان کا یہی جرم ہیکہ وہ مسلمان ہیں۔

آج کے ہندوستان میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

پروفیسر اپوروانند

ملک میں مسلمانوں کو کئی ایک مسائل کا سامنا ہے سب سے بڑا مسئلہ تو انہیں فرقہ پرست طاقتوں سے ہے جو بدقسمتی سے خود کو قوم پرست اور محب وطن قرار دیتی ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کی طاقتیں عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہہ متاثر کر رہی ہیں۔ اگرچہ فرقہ پرست دوسری اقلیتوں بالخصوص عیسائیوں کو بھی نشانہ بناتے ہیں لیکن ان کے ہاتھوں سب سے زیادہ مسلم اقلیت ہی متاثر ہو رہی ہے اور اس ضمن میں کوئی دورائے بھی نہیں ہے۔ ملک کی موجودہ صورتحال میں جبکہ بھولے بھالے ہندوستانیوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کا زہر بھرنے کوئی کسر باقی نہیں رکھی جارہی ہے ایسے میں یہ سوال کہ آخر مسلمانوں کو ان حالات میں کیا کرنے کی ضرورت ہے کیا جارہا ہے اور گزشتہ 11 برسوں سے بار بار پوچھا جارہا ہے مختلف مقامات پر اور مختلف مواقع پر اکثر مایوسی کے عالم میں مسلمان دوسرے سے یہ کہتے ہیں کہ ملک کے موجودہ حالات میں جبکہ مسلمانوں کا گھیرا تنگ کیا جارہا ہے انہیں (مسلمانوں کو) کیا کرنا چاہئے اور خود کو کیسے دوسروں کے سامنے پیش ہونا چاہئے کس قسم کا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ جہاں تک راقم الحروف کا سوال ہے مسلسل اس سوال پر حیرت میں غرق ہو جاتا ہوں کہ مذکورہ سوال کو کیسے سمجھا جائے کب اور کن حالات میں اسے سمجھا جائے کیا یہ سوال یا اس قسم کا سوال کوئی ہندوستانی ہندوؤں یا جین مذہب کے ماننے والوں سے سنا ہے؟ تو پھر کیوں ہندوستانی مسلمانوں کو ایسا سوال کرنا چاہئے۔ ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ سوال خود غلط ہے کیا ہندوستانی مسلمان ایک ہی اکائی ہیں جن کے یہاں زندگی گذارنے کا ایک ہی طریقہ ہوتا ہے۔ ہندوستانی مسلم کی اصلاح میں کروڑہا مرد و خواتین، مختلف جنسی رجحانات کے حامل افراد، بچے، جوان اور بوڑھے سب شامل ہیں یہ ایک اسم جمع ہے یعنی یہ وہ اسم ہے جو ایک گروہ یا جماعت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اگرچہ یہ ایک اسم جمع ہے مگر ایسا اسم جس میں بے شمار، اسم معرف اور دوسری اجتماعی شناختیں شامل ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مختلف حالات، تقاضوں اور لسانی پس منظر میں ڈھلے ہیں جو مختلف حالات سے گذرے ہیں اور اب بھی گذار رہے ہیں، جنہیں معاشرہ میں کئی ایک تقاضوں اور چیلنجس کا سامنا ہے اور جو مختلف زبانیں بولتے ہیں، مختلف تہذیبوں کی نمائندگی کرتے ہیں ان تمام کو ایک اجتماعی اصلاح کے تحت سمیٹنا کتنا معقول ہے اور کیا واقعی ایسا ممکن بھی ہے؟ ڈاکٹر، ٹیچر، ورکر، رائٹر، موسیقار، کسان کب یہ مدھم ہونا شروع ہوتی ہیں اور کب ایک ہی شناخت ان سب پر چھا جاتی ہے ڈاکٹر چاہے وہ ہندو، مسلم یا سکھ ہو اس سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پیشہ کے اخلاقیات یا اخلاقی اصولوں کے عین مطابق عمل کرے یہی بات انجینئروں، اساتذہ، مستریوں یا حجاموں کے بارے میں کہی جاسکتی ہے تو پھر کب یہ پیشہ وارانہ شناختیں اور پہچان پیچھے چلی جاتی ہیں اور کب مسلمان ہونے کی واحد شناخت ماتقی تمام شناختوں پر غالب آجاتی ہے اور راقم نے جو کچھ سطور بالا میں لکھا ہے اس کی تازہ ترین مثال

ہندوستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں شہرت و مقبولیت کی بلندیوں پر پہنچنے والے موسیقار اے آر رحمن ہیں۔

ان کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف دو ہفتے قبل وہ ایک موسیقار تھے اب وہ صرف مسلمان ہیں ایسا ہی کچھ بار بار بالی ووڈ کے بادشاہ خان یعنی شاہ رخ خاں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی ریاستی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر نے پہلے تو سلمان خاں کو قتل کرنے کی بات کی اور پھر خود کی تصیح کرتے ہوئے کہا کہ درحقیقت وہ سلمان خاں نہیں بلکہ شاہ رخ خاں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر سلمان خاں اور شاہ رخ خاں نے ایسا کیا سنگین جرم کیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ قتل کئے جانے کے قابل ہو گئے یا پھر ان کا یہی جرم ہیکہ وہ مسلمان ہیں۔

عامر خاں بھی بالی ووڈ کے ایک مشہور و معروف اداکار ہیں ان کی مسلم شناخت بحیثیت اداکار ان کی شناخت یا پہچان پر چھا گئی ہے یا پھر ذرا سیف علی خاں پر غور کیجئے یا محمد سمیع اور محمد سراج جیسے ہندوستان کے مایہ ناز کرکٹرس کے بارے میں غور کیجئے کب ہم نے اچانک یہ دریافت کیا کہ وہ مسلمان ہیں؟ اور کب ڈاکٹر کفیل خاں جنہوں نے بچوں کو موت کے منہ میں پہنچنے سے بچانے کے لئے آکسیجن کا انتظام کیا کب انہیں صرف ایک مسلمان کے طور پر دیکھا گیا اور کب اور کیسے عمر خالد جیسا مارکسٹ صرف ایک مسلم تک محدود ہوکر رہ گیا؟ زائد از پچھلے 11 برسوں میں ہم نے کئی لوگوں کو دیکھا ہے اور وہ بھی ان کی زندگیوں میں پہلی مرتبہ چاہے وہ ججس، وکلاء، ڈاکٹرس یا سائنسداں کیوں نہ ہوں انہیں آخر میں ایک مسلمان ہی تصور کیا گیا۔ اس سے پہلے کبھی بھی ان لوگوں نے ایسا محسوس نہیں کیا تھا۔ ہندوستان میں ایک مسلمان ہونے کی قیمت مختلف ہوسکتی ہے لیکن آج ہر مسلمان کو وہ قیمت ادا کرنا ضروری ہوگیا ہے اگرچہ مسلمان آزادی سے مسلسل فرقہ وارانہ تشدد کا سامنا کر رہے ہیں اور فرقہ پرستوں کے ہاتھوں وہ سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جبکہ پچھلے 11 برسوں میں ان کے متاثر ہونے کی شرح یا فیصد بہت بڑھ گئی ہے وہ وقفہ وقفہ سے اجتماعی طور پر تشدد کا نشانہ بنتے رہے ہیں لیکن گیارہ برسوں کے دوران یہ دیکھا گیا کہ مسلمانوں پر فرقہ وارانہ تشدد کا انداز یکسر تبدیل ہوگیا ہے۔ اب ایک تنہا مسلمان بھی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کب اور کیا ہو جائے۔

مثال کے طور پر چار مسلمان جو ممبئی جے پور ایکسپریس میں دوران سفر سو رہے تھے وہ یہ کیسے جانتے کہ ایک پولیس اہلکار جسے مسافرین کی سیفٹی ان کے تحفظ کی ذمہ داری تفویض کی گئی تھی ان چاروں کے نام پوچھ کر انہیں قتل کر دے گا؟ ایک مسلم خاتون ٹرین میں اپنے سفر کے بارے میں لکھتی ہیں کہ ایک چھوٹا سا لڑکا ان کے پاس آکر ان کے شوہر سے دریافت کرتا ہے کہ آیا وہ مسلمان ہے اس بچے نے صرف ان کے مذہب کے بارے میں دریافت ہیں کیا بلکہ یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کو گولی مار دینی چاہئے۔ ایک چھوٹے سے بچہ کی گفتگو نے اس خاتون کو ایک صدمہ سے دوچار کر دیا اور اپنے ساتھ پیش آئے تلخ تجربہ سے وہ اس قدر متاثر ہوئی کہ اس نے پھر کبھی ٹرین میں سفر کرنا چھوڑ دیا جب میں نے اس واقعہ کا ممبئی میں منعقدہ ایک میٹنگ میں حوالہ دیا ایک مسلم نوجوان نے بتایا کہ شہر کی لوکل ٹرینوں میں اکثر اسے ایسے ہی ریمارکس کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب سرعام کسی کے مذہب کے خلاف ریمارکس کئے جاتے ہیں تو پھر وہ کس طرح ردعمل کا اظہار کرے خاص طور پر ہندو مذہبی جلوسوں کے موقع پر حکمراں پارٹی کے لیڈران اس قسم کے اشتعال انگیز ریمارکس کرتے ہیں یا پھر ہندو مذہبی تہواروں کے موقع پر بلند آواز میں ایسے گانے بجائے جاتے ہیں جس سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ اسی طرح جب ایک کامن چاٹ گروپس میں جب اسکول کے پرانے ہم جماعتوں کی جانب سے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں توہین آمیز ریمارکس کئے جاتے ہیں تو ایک مسلمان سے کس طرح کے ردعمل کی توقع کی جائے۔ آج حقیقت میں دیکھا جائے تو ایک عام ہندوستانی مسلمان کی زندگی بے یقینی کا شکار ہے وہ نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ کب اور کیا ہو جائے وہ اس بارے میں کچھ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ان کے ساتھ سفر کرنے والا یا ایک پڑوسی یا پھر ایک ساتھی ان کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرے کیونکہ اکثر یہی دیکھا جارہا ہے کہ مسلمانوں سے نفرت کا زہر بھولے بھالے ہندوؤں کے ذہنوں میں اس قدر بھر دیا گیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے خلاف تشدد اور قتل کی شکل اختیار کرتا جارہا ہے۔ آج ہندوستان کے ایک عام مسلمان کی زندگی میں فرقہ وارانہ تشدد کا خطرہ لگا رہتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس طرح کے خطرات انہیں اپنے پڑوسی راستے سے گذرنے والے یہاں تک کہ ایک پولیس آفیسر سے بھی لاحق ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کے سیاسی لیڈران مسلمانوں کو باقاعدہ مسلسل اور برسرعام دھمکیاں دے رہے ہیں ان کے خلاف فحش کلامی کر رہے ہیں اس کے علاوہ لا اینڈ آرڈر حکام کی جانب سے مسلمانوں کے ساتھ کھلی جانبداری برتی جارہی ہے، امتیازی سلوک روا رکھا جارہا ہے جو یقینا مسلمانوں کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔ ذرا تصور کیجئے ایک ایسی صورتحال کا جس میں ایک اسکول میں دو بچے آپس میں جھگڑا کرتے ہیں اور ایک لڑکا دوسرے لڑکے پر چاقو سے حملہ کر دیتا ہے اگر یہ دونوں لڑکے ہندو ہوتے تو حکام کیا کرتے اور اگر ان میں سے ایک لڑکا اور وہ بھی چاقو سے حملہ کرنے والے مسلمان ہو تو ان پولیس والوں کا کیا موقف ہوتا؟ کیا پولیس والے یا لا اینڈ آرڈر کے حکام ہندو لڑکے کا مکان منہدم کر دیتے؟ لیکن یہ پورے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ مسلم لڑکے کے والدین یا سرپرستوں کا مکان منہدم کر دیا جاتا۔ ایسا ہی ایک واقعہ راجستھان کے اودے پور میں پیش آیا عہدیداروں نے مسلم لڑکے کے والدین کے مکان کو منہدم کر دیا اور حد تو یہ ہیکہ انہوں نے یہ بھی دیکھنا گوارا نہیں کیا کہ آیا جس گھر کو ان لوگوں نے منہدم کیا وہ حقیقت میں اس مسلم لڑکے کے والدین کا ہے یا وہ کرایہ دار کے طور پر وہاں مقیم ہیں۔

نیو انڈیا میں ہی اسکولی طالب علم کے روبوٹ بنانے کا دعویٰ

اب، مجھے نہیں لگتا کہ مودی نے حقیقت میں ایسا کوئی (مضحکہ خیز) دعویٰ کیا اور مجھے کلام سینٹر کی اس بات کی تصدیق کے لیے کوئی خبر یا لنک بھی نہیں ملا۔ ایکس پر کلام سینٹر کے دس لاکھ سے زیادہ فالوورز ہیں، لیکن 'ڈیلیشن بابا' اس فرضی خبر کی وسیع رسائی سے بالکل بھی مضطرب نہیں ہوئے۔ فی الحال، ہندوستان میں ایکس کے صارفین اس پوسٹ کو اس مضمون کے لکھے جانے تک ہی دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا پر جن لوگوں نے مودی کے اس (عجیب وغریب) دعوے کا مذاق اڑایا، ان کے پوسٹ ایکس سے ہٹا دیے گئے! مثال کے طور پر، 25 فروری کو پرسار بھارتی کی سابق چیئر پرسن، مدیر اور مصنفہ مرنال پانڈے نے ایکس پر ایک طنزیہ لطیفہ پوسٹ کیا تھا۔ انہوں نے یہ پوسٹ ایٹ دی ریٹ کامن بی ایس 786 اوایم نامی اکاؤنٹ کے پوسٹ کے حوالے سے لکھی تھی، جس میں پوچھا گیا تھا کہ مودی 1960 کی دہائی میں روبوٹ کیسے بنا سکتے تھے، جبکہ ہندوستان میں پہلا روبوٹ 1982 میں ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ نے بنایا تھا۔

جس طرح نئے آئی ٹی قوانین کا قہر 'محبوب لیڈر' کے خلاف پوسٹ کیے جانے والے لطیفوں پر نازل ہو رہا ہے، اس سے واضح ہے کہ یہ مودی حکومت کے سنسرشپ راج کے شروعاتی دن ہیں ...... آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا۔ ملک کے نئے 'ڈیلیشن بابا' اشونی ویشنو کی جانب سے لائی گئی نئی سنسرشپ پالیسی کو آئے بہ مشکل ہفتہ بھر ہی گزرا ہے، لیکن ابھی سے صاف نظر آنے لگا ہے کہ ان کی آئی ٹی وزارت کی طرف سے جاری کیے جارہے تمام 'کنٹینٹ بلاکنگ' احکامات کا اصل مقصد ہندوستان کو کسی حقیقی یا خیالی خطرے سے بچانا نہیں، بلکہ 'محبوب لیڈر' کو مذاق اور لطیفوں سے محفوظ رکھنا ہے۔ گزشتہ 23 فروری کو 'کلام سینٹر' کی جانب سے ایکس پر خاصی مضحکہ خیز پوسٹ ڈالی گئی، جس میں کہا گیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے طالبعلموں سے بات چیت کے دوران یہ دعویٰ کیا کہ جب وہ اسکول میں پڑھتے تھے، تو انہوں نے ایک روبوٹ بنایا تھا۔ پوسٹ میں لکھا تھا؛ 'بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے بچپن کے ایک دلچسپ واقعہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے اپنی اسکولی زندگی میں طالبعلم کی حیثیت سے ایک روبوٹ بنایا تھا اور اس کے لیے انہیں اپنے اسکول سے میڈل بھی ملا تھا۔ اس بات نے فوراً عوام کی توجہ حاصل کی، خصوصی طور پر نوجوان طالبعلموں اور ٹکنالوجی سے دلچسپی رکھنے والوں کے درمیان، کیونکہ یہ جدت اور تخلیقی صلاحیت کے لیے ان کے ابتدائی رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے یاد کرتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ ان کے اسکول کے دنوں کا ہے، جب انہوں نے ایک سادہ روبوٹک ماڈل بنانے کا تجربہ کیا تھا۔'

اب، مجھے نہیں لگتا کہ مودی نے حقیقت میں ایسا کوئی (مضحکہ خیز) دعویٰ کیا اور مجھے کلام سینٹر کی اس بات کی تصدیق کے لیے کوئی خبر یا لنک بھی نہیں ملا۔ ایکس پر کلام سینٹر کے دس لاکھ سے زیادہ فالوورز ہیں، لیکن 'ڈیلیشن بابا' اس فرضی خبر کی وسیع رسائی سے بالکل بھی مضطرب نہیں ہوئے۔ فی الحال، ہندوستان میں ایکس کے صارفین اس پوسٹ کو اس مضمون کے لکھے جانے تک ہی دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا پر جن لوگوں نے مودی کے اس (عجیب وغریب) دعوے کا مذاق اڑایا، ان کے پوسٹ ایکس سے ہٹا دیے گئے! مثال کے طور پر، 25 فروری کو پرسار بھارتی کی سابق چیئر پرسن، مدیر اور مصنفہ مرنال پانڈے نے ایکس پر ایک طنزیہ لطیفہ

پوسٹ کیا تھا۔ انہوں نے یہ پوسٹ ایٹ دی ریٹ کامن بی ایس 786 اوایم نامی اکاؤنٹ کے پوسٹ کے حوالے سے لکھی تھی، جس میں پوچھا گیا تھا کہ مودی 1960 کی دہائی میں روبوٹ کیسے بنا سکتے تھے، جبکہ ہندوستان میں پہلا روبوٹ 1982 میں ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ نے بنایا تھا۔

اس کے بعد مرنال پانڈے کو 26 فروری کی شام 56:7 بجے ایکس کی طرف سے ایک ای میل موصول ہوا، جس میں کہا گیا تھا کہ 'شفافیت کے مفاد میں ہم آپ کو مطلع کر رہے ہیں کہ 'ایکس' کو انفارمیشن ٹکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ، 2000 کی دفعہ 69 اے کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستانی وزارت الکٹرانکس و انفارمیشن ٹکنالوجی سے آپ کے ایکس اکاؤنٹ کے حوالے سے ایک بلاکنگ آرڈر موصول ہوا ہے۔' آئی ٹی وزارت کی ہدایات پر مرنال پانڈے کی اس پوسٹ کو ایکس پر بلاک کر دیا گیا۔ جب تک میں نے اس لنک پر کلک کیا، تب تک آدھی رات گزر چکی تھی اور ایکس 'ڈیلیشن بابا' کے احکامات پر عمل کر چکا تھا۔ یاد رہے، نئے قوانین انہیں (سوشل میڈیا کمپنیوں کو) سرکاری حکم کی تعمیل کے لیے محض تین گھنٹے کی مہلت دیتے ہیں، ورنہ انہیں کسی فوجداری کارروائی کے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

میں نے وی پی این استعمال کر کے اس لنک کو دیکھا اور سوچ میں پڑ گیا کہ پانڈے کی پوسٹ نے آخر کس قانون کو توڑا تھا۔ چونکہ آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 69 اے حکومت کو 'ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت، ہندوستان کے دفاع، ریاست کی سلامتی، غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات یا عوامی نظم کے مفاد میں، یا کسی قابل دست اندازی جرم کو روکنے کے لیے' مواد ہٹانے کا اختیار دیتی ہے، تو مجھے لگا کہ معاملہ واقعی کافی سنگین رہا ہوگا۔ 'دیکھیے، چیک مصنف کارل چاپیک نے 1920 میں ایک سائنس فکشن ڈراما 'آر۔ یو۔ آر' لکھا تھا۔ اسی ڈرامے نے انگریزی زبان اور سائنس فکشن کی دنیا کو 'روبوٹ' کا لفظ دیا۔ یہ بالکل ممکن ہے کہ 1982 میں ٹاٹا کے اصلی روبوٹ بنائے جانے سے بہت پہلے گجرات میں اس ڈرامے کو انگریزی میں اسٹیج کیا گیا ہو۔' صاف ظاہر ہے کہ انہوں نے صرف 'طنز' کی حد پار کی تھی جو 'نیو انڈیا' کا غیر تحریری قانون ہے کہ آپ 'وشوگرو' کا مذاق نہیں اڑا سکتے۔ ظاہر ہے، یہ ہرگز قابل قبول نہیں ہوگا کہ لوگ اس تصور پر قہقہہ لگائیں کہ 'بال نریندر' کسی چیک ڈرامے کا گجراتی ترجمہ پڑھ رہے ہیں اور اسے پڑھ کر (روبوٹ بنانے کے لیے) اپنا ٹول باکس لے کر نکل پڑے۔

فطری بات ہے کہ جس پوسٹ کے جواب میں مرنال نے یہ لکھا تھا، اسے بھی ایکس نے غائب کر دیا ہے۔ یہاں یہ سوال لازمی ہے کہ 'ڈیلیشن بابا' نے ایکس سے کلام سینٹر کی اس پوسٹ کو ہٹانے کے لیے کیوں نہیں کہا؟ میرا خیال ہے اس کے پیچھے دو باتیں ہوسکتی ہیں۔ پہلا، یہ کہ وہ پوسٹ مودی کے بچپن کے روبوٹ بنانے والے دعوے کو بہت مثبت اور حوصلہ افزا انداز میں پیش کرتی ہے۔ اور دوسرا، یہ کہ ویشنو خود بھی اس بارے میں یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ ان کے باس نے ایسا دعویٰ کیا ہے یا نہیں۔

اس سے قطع نظر ایک بات یہ بھی ہے کہ شاید حکومت نے ایکس سے یہ کہا ہے کہ وہ عوامی طور پر یہ نہ کہے جیسا کہ وہ پہلے بلاک کی گئی پوسٹ کے لنک پر جانے پر کہتا تھا کہ ان پوسٹس کو 'قانونی مطالبے' کے جواب میں روکا گیا ہے۔ چونکہ مودی کے خلاف ہنسنے کو جرم قرار دینے والا تا حال کوئی قانون نہیں ہے، اس لیے ایکس نے اس پیغام کو بدل کر کچھ مبہم اور غیر فوجداری سا کر دیا ہے، اور اب لنک پر جانے پر لکھا ملتا ہے کہ 'یہاں فی الحال دیکھنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔'

□□□

غزل

وصل مجبور ہے ، مجبور بھی اچھا خاصا
مجھ سے وہ دور ہے ، اور دور بھی اچھا خاصا

کرنی پڑتی ہے مشقت اسے بے اجرت ہی
عشق مزدور ہے ، مزدور بھی اچھا خاصا

کوئی بتلائے اسے کیسے میں عاجز کر دوں
وہ جو مغرور ہے ، مغرور بھی اچھا خاصا

اس نے چہرے سے فقط اپنے ہٹائیں زلفیں
ہر طرف نور ہے اور نور بھی اچھا خاصا

شیخ آیا تھا جو رندوں کو نصیحت کرنے
اب وہ مخمور ہے ، مخمور بھی اچھا خاصا

ہجر کاندھوں پہ اٹھا رکھا ہے تیرا جب سے
یہ بدن چور ہے اور چور بھی اچھا خاصا

اب اسے تجھ سے سروکار نہیں ہے جاوید
اب وہ مشہور ہے ، مشہور بھی اچھا خاصا

جاوید جدون

ڈاکٹر مہتاب عالم کے شخصی وفنی کوائف

عارف عزیز (بھوپال)

وسیع مفہوم اور عصری آگہی سے آراستہ اِن اشعار کے خالق کا سرزمینِ بھوپال سے رشتہ بیس سال پرانا ہے، اس عرصہ میں اُنھوں نے اپنی کدوکاوش سے نہ صرف ایک بیدار مغز صحافی اور بالغ نظر ناقد کی حیثیت سے اپنا مقام بنایا بلکہ شاعر خوش نوا کی حیثیت سے بھی اپنی شناخت قائم کی ہے۔ وہ یہاں کے معاشرے بالخصوص ادبی وصحافتی حلقوں میں ایسے رچ بس گئے ہیں جیسے یہیں پیدا ہوئے ہوں، اِس شہر سے اُن کی محبت وخلوص کا اظہار اُن تاریخی انکشافات سے ہوتا ہے، جس کا بانگ دُہل اظہار کر کے وہ ہندوستان اور اُس کے باہر بھوپال کے روشن ماضی کو تازہ کر دیتے ہیں، آپ جان گئے ہوں گے کہ یہ عاشقِ بھوپال مہتاب عالم کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہوسکتا، آج ہم یہاں اُن کے ہندی رسم الخط میں شعری مجموعہ ''آداب'' کی تقریب رسم اجراء میں جمع ہیں تو ایسی محفلوں کے دستور کے مطابق پہلے اپنے ممدوح کے سفرِ حیات پر ایک نظر ڈال لیں۔ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ڈاکٹر مہتاب عالم ۲۰ رجولائی ۱۹۷۲ء کو شیرازِ ہند جونپور میں جناب امتیاز احمد کے یہاں پیدا ہوئے، اُن کے دادا میجر اعجاز محمد خاں اور نانا میجر عبدالخالق جنرل موہن سنگھ کے ساتھ آزاد ہند فوج کی بنیاد رکھنے والوں میں شامل تھے، لیکن خودداری کا یہ عالم تھا کہ آزادی کے بعد سرکاری مراعات اور اعزاز قبول کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ آزادی کی جدوجہد میں ہماری قربانیاں کسی صلہ وستائش کے لیے نہیں تھیں، مادرِ وطن کی انگریزوں سے استخلاص کے لیے تھیں، اس کا صلہ ملک کی آزادی کی صورت میں ہمیں مل گیا، ایسے خوددار اور بے لوث خاندان کے چشم و چراغ مہتاب عالم کی تعلیم ہائرسیکنڈری تک مولانا آزاد کالج جونپور میں ہوئی اور اعلیٰ تعلیم کے مدارج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طے ہوئے، جہاں سے پالیٹکل تھیوری میں ایم اے کرنے کے بعد پبلک ایڈمنسٹریشن میں اُنھوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی، ملازمت کا مرحلہ آیا تو اپنے وقت کے منفرد اُردو چینل ای ٹی وی کے لیے حیدرآباد اور دوسرے شہروں کی خاک چھانی، وسطِ ہند کے ممتاز شہر دارالاقبال بھوپال میں رپورٹنگ کے لیے قرعہ فال اُن کے نام نکلا اور ۲۰۰۲ء میں وقتی طور پر اُنھیں یہاں اِس ہدایت کے ساتھ بھیجا گیا کہ بھوپال شہر جو خبروں کا سرچشمہ ہے اِس سے اُردو دنیا کو سیراب کرنے اور اپنا جانشین تیار کرنے کے لیے کچھ دن یہاں کام کریں، لیکن بھوپال میں قدم رکھتے ہی وہ بھوپال کے ہو گئے اور بھوپال اُن کا ہوگیا، دوسرے الفاظ میں اُن کے خلوص واپنائیت نے اِس سرزمین کو فتح کرلیا، اپنے قیامِ بھوپال کے بیس سال کے عرصہ میں وہ ریاستی دارالحکومت بھوپال کے سیاسی، سماجی اور ادبی حلقوں کی ناگزیر ضرورت بن گئے، ۲۰۱۲ء میں ان کا نئی دہلی جیسے مرکزی شہر تبادلہ ہوا تو اُس کے لیے نہ بھوپال کے احباب اور نہ وہ خود تیار ہوئے۔ پہلے ای ٹی وی کے ذریعہ اُس کے بعد نیوز 18 کے وسیلہ سے اُنھوں نے بھوپال کو ہائی لائٹ کرنے میں جس فراغ دلی اور جانفشانی کا مظاہرہ کیا اُس کا ہر کس وناکس آج معترف ہے۔ مہتاب عالم اپنی دو کتابیں ''پالیٹکل تھیوری'' اور ''اُردو ناقد کی حیثیت سے فراق کا جائزہ'' لے کر بھوپال آئے تھے، یہاں اُنھوں نے مزید گیارہ کتابیں بشمول ''وسطِ ہند میں اُردو ادب'' لکھ کر اُردو تذکروں میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا۔ بحیثیت صحافی اُن کے کاموں میں ٹی وی کے لیے بروقت ومؤثر رپورٹنگ اور اہم شخصیات سے کیے گئے انٹرویو کا مجموعہ ''خاص ملاقات'' کے علاوہ درجنوں سیریلوں میں ''یہ گلستاں ہمارا'' اور ''ادھورے خواب'' پیش کیے جو بہت مقبول ہوئے، نیز غیر مسلم عاشقانِ اُردو قلم بند کر کے اردو زبان کے سیکولر کردار کو اُجاگر کیا، اِسی طرح ''تہذیب'' اور ''بازارِ ادب'' ناولیں لکھ کر وہ سماج کو آئینہ دکھاتے ہیں۔ یہ ناولیں ''ندیم'' کے قارئین قسط وار پڑھ چکے ہیں، مہتاب عالم کے نصف درجن شعری مجموعوں میں سے فی الوقت ''منظروں کے درمیاں'' اور ''صبا رنگ خوشبو'' میرے پیشِ نظر ہیں، جن پر نظر ڈالنے سے احساس ہوتا ہے کہ مہتاب عالم نے جب شعور کی آنکھیں کھولیں تو جدید اُردو غزل کا ڈنکا بج رہا تھا لیکن انھوں نے غزل کہنا شروع کیا تو جدیدیت کی مخالفت شروع ہوگئی تھی، شاعر نئے تجربوں سے روشناس ہونے لگے تھے، اُس وقت مہتاب عالم نے قدیم کلاسیکی روایات کے ساتھ جدید غزل کا دامن تھاما اور وہ اپنی الگ راہ بنانے میں کامیاب ہوئے، پہلے مجموعۂ کلام ''منظروں کے درمیاں'' کے یہ اشعار اِس کی تصدیق کے لیے کافی ہیں۔ مہتاب عالم کی یہ خوبی ہے کہ اُن کے بیشتر اشعار بڑے عام فہم بلکہ سہلِ ممتنع کی مثال ہیں، لیکن اُن میں ایک جہاں محیط نظر آتا ہے، خیال جتنا سیدھا سادھا ہے لیکن معنی کا ایک جہاں اپنے اندر رکھتا ہے، چند شعر کی تب وتاب ملاحظہ ہو اُردو زبان سے یہی محبت مہتاب عالم کے رگ وریشہ میں بسی ہوئی ہے، اُنھوں نے اپنی شاعری میں تشبیہات واستعارات کا کم سے کم استعمال کیا ہے، جو اُن کی انفرادیت ہے، شاعری میں اپنی فکر کی ترسیل بھی وہ نہایت مہارت کے ساتھ کرتے ہیں اور اُس پر اشتہار بننے کی تہمت نہیں لگنے دیتے۔ مہتاب عالم کے یکے بعد دیگر چھ مجموعہ کلام سے وہ زُود گو شاعروں کے زمرے میں شامل ہوجاتے ہیں، اِس برق رفتاری کے باوجود اُن کی شاعری میں اعتدال، توازن، احتیاط اور ضبط وتحمل کی فراوانی ہے، اُنھوں نے غزل کی اشاریت، نزاکت اور رعنائی کو برقرار رکھا ہے اور غزل کے پیکر کو مجروح نہیں ہونے دیا، نہ نئے تجربات کے نام پر لفظوں سے کھلواڑ کی جرأت کی ہے، اِسی لیے اُن کے شعر دل پر دستک دیتے ہیں۔ ایک غزل کے چند رواں دواں اشعار دیکھیں۔ مہتاب عالم اعلیٰ تعلیم یافتہ اور روشن دماغ ہیں، وہ ادب کو صرف ادب مانتے ہیں، کسی تحریک یا کسی سلوگن کا حصہ نہیں سمجھتے، اُن کا مطالعہ وسیع ہے اِس لیے اُن کے اشعار میں طرح طرح تجربات کی لہریں دوڑتی نظر آتی ہیں، بڑی بات یہ ہے کہ اُنھوں نے تمام علوم کے مثبت رویوں سے استفادہ کیا ہے اور کافی کچھ سیکھا ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ ادب کی سنگلاخ راہوں پر پورے عزم واستقلال سے گامزن ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ کچھ وقت اپنے ذوق کے مطابق علم وادب کے مطالعہ کے لیے نکال لیتے ہیں۔ بڑوں کا ادب، چھوٹوں کا لحاظ، ظلم وزیادتی کے خلاف سینہ سپر ہوکر مظلوموں کی مدد کرنا، جو اچھے انسان اور سچے فنکار کی خصوصیت ہے، اُن کے قول وفعل میں جلوہ گر نظر آتے ہیں، وہ بڑے عملی انسان ہیں، تبھی تو علم کے حصول کے ساتھ اُس کے فیضان کو عام کرنے پر زور دیتے ہیں۔ انسانی رشتوں کی نزاکتیں آبگینے کی طرح نازک ہوتی ہیں کہ ذرا سی ٹھیس لگے اور وہ ٹوٹ جاتے ہیں، مہتاب نے اِن رشتوں کو بڑی فنکاری کے ساتھ اشعار کا جامہ پہنایا ہے، وہ کہتے ہیں۔ آخر میں عصرِ حاضر کے سلگتے مسائل پر مہتاب عالم کے کچھ اشعار اور پیش ہیں، جن سے اُن کی بیباکی اور فکر کی گہرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔

کیا امن کا جلوس نکالا ہے آپ نے
نام شہروں کے ہوں تو تبدیل
دوکاں کھولی ہے سچائی کی ہم نے
پھونک دیں گی نفرتیں گھر آپ کا
مکان جل گئے سارے مکیں بھی ختم ہوئے
نہ ثابت ہوسکے ہم پر کوئی جرم
نہ ہو وہ دن کہ زمیں خود کہے ٹھہرتے ہوئے

دہشت ہے شہر بھر میں صداؤں سے آپ کی
اُن کی تاریخ کوئی کیا بدلے
خسارے کی تجارت کر رہے ہیں
نام دروازے پہ کیوں تحریر ہے
بس اب یہاں کوئی خطرہ سلامتی کو نہیں
لیکن سزا ہماری طے شدہ ہے
ہزاروں سال ہوئے مجھ کو رقص کرتے ہوئے

کینیڈا کے ماہرین تعلیم نے وزیراعظم مودی کی قیادت کی ستائش کی

چندی گڑھ: یونیورسٹی آف سسکچیوان، کینیڈا کے ایک وفد نے جمعے کو چندی گڑھ یونیورسٹی کا دورہ کیا تاکہ تعلیمی تعلقات، تحقیقی تعاون اور طلباء کی نقل وحرکت کے مواقع تلاش کی جا سکے۔ وفد کی قیادت وائس پریذیڈنٹ ریسرچ بلجیت سنگھ کر رہے تھے اور اس میں ڈائریکٹرز اور ڈینز شامل تھے جنہوں نے چندی گڑھ یونیورسٹی کی تحقیقی سہولیات اور تعلیمی شعبوں کا دورہ کیا۔ کینیڈا کا وفد اس وقت یونیورسٹی کا دورہ کر رہا ہے جب کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ کینیڈین وزیراعظم کے اقتدار میں آنے کے بعد ان کا یہ پہلا سرکاری دورہ ہے اور اسے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے اسٹریٹجک قرار دیا جا رہا ہے۔ کینیڈا کے ساتھ مل کر عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پی ایم مودی کی طرف سے زور دیا گیا نقطہ نظر ہمیں سخت محنت کرنے، اپنے وسائل کو اکٹھا کرنے، ہندوستان کے طلباء کے درمیان تعلقات کے اگلے مرحلے میں، وسائل کو متحرک کرنے اور تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور کینیڈا، جو نتیجہ خیز اور نتیجہ خیز ہیں۔ بلجیت سنگھ، وائس پریذیڈنٹ ریسرچ، یونیورسٹی آف سسکچیوان نے کہا، گزشتہ 12 مہینوں میں وزرائے اعظم کے درمیان یہ تیسری ملاقات ہے۔ دونوں وزرائے اعظم کے بیانات سے، مجھے لگتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان ترقی، تعاون اور تعاون کے لیے بہت ساری سرگرمیاں ہوں گی۔

آگ کو بجھانے پر مسلمانوں کی پزیرائی

محبت کے فرشتے ہر آگ بجھاتے رہیں گے

بلند شہر کے فیصل آباد میں جس وقت آگ لگی اس وقت نماز تراویح ہو رہی تھی، چیخ و پکار سن کر نمازی مدد کو دوڑے، مسجد کی ٹانکی سے پانی نکال کر آگ بجھائی۔ شہر کے فیصل آباد نامی علاقے میں جمعرات کی شب میں ایک گھر میں سلنڈر لیک ہونے سے بھیانک آگ لگ گئی تھی۔ اس دوران فائر بریگیڈ کو پہنچنے میں تاخیر ہو رہی تھی، یہ دیکھ کر مقامی مسلمان فوراً حرکت میں آئے، اور شعلوں میں گھرے مکان کی طرف دوڑے۔ وہاں پھنسے لوگوں کو باہر نکالنے کے بعد آگ بجھانے میں بھی پیش پیش رہے۔ انہوں نے مسجد کی ٹانکی سے پانی نکالا اور برتنوں میں بھر بھر کر متاثرہ مکان پر پانی کا چھڑکاؤ کیا۔ جس وقت یہ حادثہ پیش آیا، علاقے کی مسجد میں تراویح کی نماز ہو رہی تھی۔ جیسے ہی چیخ پکار و ہاہا کار مچی، مسجد سے نمازیوں کی بڑی تعداد متاثرین کی مدد کو دوڑ پڑی۔ بھاسکر کی رپورٹ کے مطابق یہ حادثہ جمعرات کی شب محلہ فیصل آباد میں پیش آیا ہے۔ جہاں کھانا بناتے وقت گھریلو گیس سلنڈر میں آگ لگ گئی۔ اس واقعے سے

پورے محلے میں افرا تفری مچ گئی۔ یہ معاملہ سٹی کوتوالی تھانہ علاقے کا بتایا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کے باعث گھر میں رکھا سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ فائر بریگیڈ کے تاخیر سے پہنچنے کا الزام لگاتے ہوئے مشتعل محلہ مکینوں نے عملے کو موقع سے واپس بھیج دیا۔ مقامی افراد کا کہنا تھا کہ فائر بریگیڈ بروقت نہیں پہنچی، جس کی وجہ سے نقصان میں اضافہ ہوا۔ ایک مقامی یوٹیوبر (ناپ تول نیوز) سے بات چیت میں سندیپ نامی شخص نے کہا کہ ''جس وقت آگ لگی تھی، اس وقت ہمارے مسلم بھائی مسجد میں تراویح کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے تعاون کیا اور آگ بجھانے میں مدد کی۔'' ایک ہندو شخص جس کا مکان جل کر راکھ ہو گیا، اس نے کہا کہ ''مسلم بھائی نماز پڑھ رہے تھے اور ہمیں مصیبت میں دیکھ کر وہ فوراً ہماری مدد کو آ گئے۔'' اس کے بغل میں کھڑے ایک تلک دھاری شخص نے کہا کہ ''یہاں بھائی چارہ ہے اور یہ بنا رہنا چاہئے۔ جو لوگ ہندو مسلمان کو لڑاتے ہیں، انہیں دیکھنا چاہئے کہ یہاں کس طرح لوگ باگ نے مسجد سے پانی نکال نکال کر آگ بجھائی اور ان بھائی صاحب اور انکے گھر والوں کی جان بچائی، بھائی کے درد میں یہ لوگ شریک ہوئے، میرے یہ بھائی زندگی بھر نہیں بھول پائیں گے۔ اس واقعے کے متعلق سوشل میڈیا پر بھی کافی کچھ لکھا جا رہا ہے۔ ایک ویڈیو کلپ ایکس (ٹویٹر) پر شیئر کرتے ہوئے دیویندر پال سنگھ نامی صارف نے لکھا کہ ''لوگوں کے بیچ آگ لگانے والے چاہے جتنی بھی کوشش کیوں نہ کر لیں، محبت کے فرشتے ہر آگ بجھاتے رہیں گے۔ تراویح کی نماز چھوڑ کر مسلم بھائیوں نے بچائی پڑوسیوں کی جان۔ متاثرہ خاندان نے کہا کہ ہم اس انسانیت کو کبھی نہیں بھولیں گے۔'' ایک حالیہ واقعے میں، مسلمانوں نے مسجد میں تراویح کی نماز کے دوران قریبی مکان میں لگی آگ دیکھ کر فوری طور پر نماز چھوڑی اور مسجد سے پانی نکال کر آگ بجھانے میں مدد کی، جس پر مقامی ہندو خاندان اور اہل علاقہ نے ان کی بے حد پزیرائی کی۔

بہار: پنکچر ساز سرفراز نے اپنی والدہ کی یاد میں پل تعمیر کر دیا

بہار کے ضلع جموئی کے جھاجھا بلاک کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں، ایک شخص سرفراز انصاری جو پنکچر مرمت کر کے اپنا گزارا کرتا ہے، نے اپنی مرحوم والدہ کی یاد میں اپنی بچت اور سماج کے تعاون سے ایک پختہ پل تعمیر کیا ہے۔ اس پل سے آس پاس کے تقریباً ۴۰ ر دیہاتوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ دراصل یہ کہانی ۲۰۱۹ء کی ہے، جب سرفراز کی والدہ مانسون کے دوران شدید بیمار پڑ گئیں۔ گاؤں میں مرکزی سڑک اور قریبی بازار سے منسلک ہونے کے لیے کوئی مناسب پل نہیں تھا، اور دریا شدید بارشوں کی وجہ سے طغیانی پر تھا۔ سرفراز کو اپنی بیمار والدہ کو اسپتال پہنچانے کے لیے بپھرے ہوئے دریا کے پار لے جانا پڑا۔ سرفراز نے بتایا ''یہ سفر خطرناک اور تھکا دینے والا تھا۔ جب تک وہ طبی امداد تک پہنچ پائے، ان کی والدہ انتقال کر چکی تھیں۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر وہاں پل ہوتا اور علاج تک جلد رسائی ہوتی تو شاید ان کی جان بچ سکتی تھی۔ اس دن مجھے لگا کہ دریا نے میری ماں مجھ سے چھین لی۔ میں سوچتا رہا کہ کوئی اور بیٹا اس طرح تکلیف نہ اٹھائے۔'' والدہ کی موت کے بعد، انہوں نے پل بنانے کا عزم کیا تاکہ خاص طور پر ہنگامی حالات میں کسی کو دوبارہ دریا پار کرنے کے لیے اپنی جان خطرے میں نہ ڈالنی پڑے۔ محدود مالی وسائل کے باوجود، انہوں نے پنکچر کی دکان سے اپنی روزانہ کی کمائی سے چھوٹی چھوٹی رقم بچانا شروع کر دی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، ان کی بچت بڑھتی گئی۔ جب انہوں نے اپنا منصوبہ گاؤں والوں کو بتایا تو انہوں نے اس خیال کی حمایت کی اور رقم اور رضا کارانہ مزدوری کا تعاون کیا۔ یہ پل مکمل طور پر حکومتی امداد کے بغیر تعمیر کیا گیا۔ یہ پل تقریباً ۲۵ ر فٹ لمبا، ۱۳ ر فٹ چوڑا اور ۸ ر فٹ اونچا ہے۔ رہائشیوں کے مطابق، اس سے تقریباً ۴۰ ر دیہاتوں کے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ پہلے، برسات کے موسم میں، رہائشیوں کو قصبے تک پہنچنے کے لیے کئی اضافی کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ بہت سے لوگ دریا پار کرنے کی کوشش میں اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالتے تھے۔ بچوں کو اسکول جانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا، کسانوں کو پیداوار منڈیوں تک پہنچانے میں دشواری ہوتی تھی، اور مریضوں کو اکثر اسپتال پہنچنے میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اب پل کی تعمیر کے ساتھ، روزمرہ کی زندگی میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ ایک مقامی رہائشی نے کہا، ''برسوں تک، ہم نے پل کا مطالبہ کیا۔ ہم نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ یہ ہم میں سے کسی کے ذریعے تعمیر ہوگا۔ سرفراز نے وہ کر دکھایا جو حکام بھی نہیں کر سکے۔'' ایک اور گاؤں والے نے مزید کہا، ''مانسون کے دوران، ہم دریا سے ڈرتے تھے۔ اب ہم محفوظ محسوس کرتے ہیں۔'' بعد ازاں مقامی نمائندوں اور عہدیداروں نے بھی اس کوشش کی تعریف کی ہے۔ ایک عہدیدار نے اسے ''سماج کی پہل اور عزم کی متاثر کن مثال'' قرار دیا۔ تاہم، منکسر المزاج سرفراز نے کہا، ''میں کوئی بڑا آدمی نہیں ہوں، لیکن انسان کا دل بڑا ہونا چاہیے۔ مجھے اب بھی اپنی ماں کو کھونے کا دکھ ہے، لیکن مجھے سکون ملتا ہے کہ اب کسی اور ماں یا بیٹے کو اس کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جس کا سامنا میری ماں کو ہوا۔ دنیا کے لیے، یہ محض سیمنٹ اور لوہے کی سلاخوں سے بنا ایک پل ہو سکتا ہے، لیکن میرے لیے، یہ ایک پورا ہوا خواب ہے۔

کرناٹک میں دلتوں کے بال کاٹنے سے

انکار کے بعد حکومت نے کھولی زلف تراشی کی دوکان

کرناٹک نے گدگ میں دلتوں کے بال کٹوانے سے انکار کے بعد سرکاری حجام کی دکان کھول دی۔ حجاموں نے دعویٰ کیا کہ چونکہ دیوتا ویر بھادریشورا سوامی ہر سال مہاناومی کے موقع پر ہڈاپاڑا برادری کے گھر جاتے ہیں، اس لیے دلتوں کے بال کاٹنا ان کے لیے بدقسمتی کا باعث بنے گا۔ کرناٹک کے سماجی بہبود کے محکمے نے 26 فروری کو گدگ ضلع میں ریاست کی پہلی سرکاری حجام

کی دکان کا افتتاح کیا، جب ایک حجام نے ایک دلت گاہک کے بال کاٹنے سے انکار کر دیا تھا اور گاؤں کے دیگر لوگوں نے اپنی دکانیں بند کر کے اس کی پیروی کی۔ مکینوں نے بتایا کہ اس واقعہ کے بعد شنگا تالور گاؤں میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ حجاموں نے پیچھے ہٹنے کے بجائے ان کے انکار کو جواز بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ چونکہ دیوتا ویر بھادریشورا سوامی ہر سال مہانومی کے موقع پر ہڈاپاڑا برادری کے گھروں کا دورہ کرتے ہیں، اس لیے اس دوران دلتوں کے بال کاٹنا ان کے لیے بدقسمتی کا باعث بنے گا۔ ایک سرکاری اہلکار نے کہا،'' ہر سال، دیوتا ہڈاپاڈا برادری کے گھروں میں جاتا ہے، اور حجاموں نے دعویٰ کیا کہ وہ اس عرصے کے دوران دلتوں کی خدمت نہیں کر سکتے،'' ایک سرکاری اہلکار نے بتایا۔ مقامی انتظامیہ کے اہلکاروں نے حجاموں سے استدلال کرنے کی کوشش کی، لیکن انتباہات پر توجہ نہیں دی گئی۔ بالآخر حکام نے غلط دکان کو نوٹس جاری کیا، جس نے علاقے کے دیگر حجاموں کو یکجہتی کے طور پر اپنے شٹر بند کرنے پر آمادہ کیا، جس سے دلت رہائشیوں کے لیے پریشانی بڑھ گئی جن کے پاس جانے کی جگہ نہیں تھی۔ متاثرہ رہائشیوں کی درخواستوں کے بعد، حکام نے قدم رکھا۔ حجام کی دکان سماجی بہبود کے محکمہ، تعلقہ انتظامیہ، تعلقہ پنچایت، دلت تنظیموں کی ایک تنظیم اور شیوشرانا ہڈاپاڈا اپنا برادری نے مشترکہ طور پر قائم کی ہے۔ پڑوسی ٹیپاپور گاؤں کے باسوراج ہڈاپاڈا کو دکان الاٹ کی گئی ہے۔ محکمہ کے ایک ذریعہ نے بتایا کہ'' یہ پہل اچھوت کے خاتمے کے بارے میں آگاہی اور ہم آہنگی سے زندگی گزارنے کے پروگرام کے تحت کی گئی ہے تاکہ سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیا جا سکے اور بنیادی خدمات تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔'' عہدیداروں اور گاؤں والوں کی موجودگی میں دکان کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔

بھارت کو 'فوڈ باسکٹ' بنانے کا ہدف تب ہی حاصل ہوگا

جب سائنس دان علم کو تجربہ گاہ سے میدان تک لے جائیں۔ شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی۔ 28 ر فروری۔ ایم این این۔ رانی لکشمی بائی سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، جھانسی نے اپنے تیسرے کانووکیشن کی تقریب کا انعقاد تاریخی وقار اور جوش وخروش کے ساتھ کیا۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب کا آغاز ''بھارت ماتا کی جئے'' اور ''جھانسی کی رانی لکشمی بائی کی جئے'' کے نعرے لگا کر کیا۔ انہوں نے ذاتی طور پر 365 طلباء کو ڈگریاں دیں اور 15 ہونہار طلباء کو گولڈ میڈل سے نوازا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، شری شیوراج چوہان نے کہا، ''ایک کانووکیشن تقریب زندگی کا خاتمہ نہیں ہے، بلکہ قوم کی تعمیر کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔'' طلباء سے اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان عالمی سطح پر عزت کما رہا ہے، اور اب نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علم، ہنر اور اقدار کے ذریعے ملک اور اپنے ادارے کو عزت دلائیں۔ گرو ڈرونا چاریہ اور گرو شیشیہ روایت کا ذکر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے دیانتداری اور لگن کا پیغام دیا۔ متاثر کن خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ طلباء لامحدود صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایک مقصد طے کرنے اور پختہ عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کے عزم کی ہے۔ مرکزی وزیر شری شیوراج چوہان نے

ملک کی غذائی تحفظ پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آج ہندوستان غذائی اجناس کے لیے کسی ملک پر منحصر نہیں ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا زرعی سائنسدانوں اور محنتی کسانوں کو دیا۔ ''غذائی ہندوستان'' کے تصور پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیداوار کے ساتھ ساتھ معیار اور غذائیت بھی یکساں اہم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کھاد کی سبسڈی کو براہ راست فائدہ کی منتقلی (DBT) کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست منتقل کر کے شفاف بنانے کی سمت کام کر رہی ہے۔ اب تک 5.8 کروڑ کسانوں کے لیے فارمر آئی ڈی بنائے گئے ہیں، جن کی تعداد 12 کروڑ تک پہنچنے کا ہدف ہے۔ 'بھارت ایکسٹینشن پلیٹ فارم' کے ذریعے کسانوں کو ان کے موبائل فون پر فصل سے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ جناب چوہان نے کہا کہ بندیل کھنڈ کی مٹی میں دالوں کے انقلاب کا مرکز بننے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کو عالمی فوڈ باسکٹ بنانے کا مقصد صرف اسی وقت حاصل کیا جائے گا جب سائنس دان اس بات کو یقینی بنائیں کہ علم تجربہ گاہوں سے کسانوں کے کھیتوں تک پہنچ جائے۔ اپنی ذاتی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ہر روز ایک پودا لگاتے ہیں اور ہر ایک سے اپیل کی کہ وہ اپنی سالگرہ پر کم از کم ایک پودا ضرور لگائیں۔

۲۰۱۹ ر کے بعد جموں وکشمیر نے غیر معمولی اقتصادی ترقی کا مشاہدہ کیا

نئی دہلی: سرکاری ہندوستانی اعداد وشمار کے مطابق، جموں وکشمیر نے 2019 سے اہم اقتصادی ترقی کا مشاہدہ کیا ہے، جس میں زراعت، صنعت، خدمات، بنیادی ڈھانچے، برآمدات اور سرمایہ کاری میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، مستقل قیمتوں پر خطے کی حقیقی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار 2019-20 میں 908,91,13,1 لاکھ روپے سے بڑھ گئی، جب اس میں 1 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، 2024-25 میں 887,64,43,1 لاکھ روپے ہوگئی، جو تقریباً 7 فیصد سالانہ ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ موجودہ قیمتوں پر، جی ایس ڈی پی 2024-25 میں تقریباً 2.65 لاکھ کروڑ ت روپے ک پہنچ گئی۔ بحالی انتظامی تنظیم نو اور سیکورٹی چیلنجوں کے دور کے بعد ہوئی، حکام نے بہتر مالیاتی انتظام، گورننس اصلاحات، اور عوامی سرمایہ کاری کو اہم عوامل کے طور پر بتایا۔ اعداد وشمار یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ زرعی شعبہ، جس میں 2019-20 میں 6 فیصد کمی ہوئی جس کی پیداوار 024,19,8 لاکھ روپے (تقریباً 9.8 بلین ڈالر) تھی، 2024-25 میں تقریباً 5 فیصد بڑھ کر 10,85,593 لاکھ (تقریباً 13 ارب ڈالر) تک پہنچ گئی۔ حکام اس بحالی کی وجہ آبپاشی میں توسیع، بیج کے معیار میں بہتری، باغبانی کی ترقی، زعفران کی بحالی کے اقدامات، نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے، اور فصل کے بعد اور کولڈ چین کے مضبوط ڈھانچے کو قرار دیتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس میں بہتری نے پھلوں کے کاشتکاروں اور کاشتکاروں کے لیے بہتر مارکیٹ تک رسائی کو بھی آسان بنایا ہے۔ صنعتی شعبے نے بھی ترقی کی۔ صنعتی پیداوار 320,20,28 لاکھ روپے سے بڑھ گئی، جو 2019-20 میں 2 فیصد کمی کی عکاسی کرتی ہے یہ 2024-25 میں 494,92,35 لاکھ روپے تک پہنچ گئی، جس میں 9 فیصد اضافہ ہوا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، 2019 اور دسمبر 2024 کے درمیان، 1.63 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں۔ اس میں سے، تقریباً 600,9 کروڑ روپے 984,1 آپریشنل یونٹس کے ذریعے حاصل ہوئے ہیں، جس سے 000,63 سے زیادہ لوگوں کے لیے روزگار پیدا ہوا ہے۔ 650 سے زائد سٹارٹ اپ رجسٹریشنز بھی ریکارڈ کی گئی ہیں، جو ایک بڑھتے ہوئے کاروباری ماحولیاتی نظام کے ابھرنے کی عکاسی کرتی ہیں۔ حکام فوڈ پروسیسنگ، فارماسیوٹیکل، دستکاری، قابل تجدید توانائی کے آلات، اور ایم ایس ایم ایز میں توسیع کو بھی نوٹ کرتے ہیں۔

ویڈیو: نیپال کی پرواز کے دوبار

واپس آنے کے بعد بنگلورو ہوائی اڈے پر افراتفری

بنگلورو: جمعرات کو ہوائی جہاز کھٹمنڈو سے واپس آیا اور جمعہ کو اسے لکھنؤ کی طرف موڑ دیا گیا، جس سے مسافر 30 گھنٹے سے زیادہ پھنسے رہے اور بنگلورو ہوائی اڈے پر احتجاج شروع کر دیا۔ یہاں کیمپیگوڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر افراتفری پھیل گئی جب نیپال جانے والے مسافروں نے ایک پرائیویٹ ایئر لائن کے خلاف احتجاج کیا، اور یہ الزام لگایا کہ مجموعی بدانتظامی نے مسلسل دو دن تک ان کے سفری منصوبوں میں خلل

ڈالا۔ مسافروں کے مطابق، فلائٹ جمعرات کی صبح 10.30 بجے بنگلور سے کھٹمنڈو کے لیے روانہ ہوئی۔ تاہم، طیارہ کھٹمنڈو میں اترے بغیر ہی ایسے حالات میں واپس آ گیا جن کے بارے میں مسافروں کو واضح طور پر نہیں بتایا گیا تھا، انہوں نے الزام لگایا۔ اسی طیارے نے مبینہ طور پر جمعہ کی صبح دوبارہ اڑان بھری، لیکن ایک بار پھر کھٹمنڈو میں اترنے میں ناکام رہا اور اسے لکھنؤ کی طرف موڑ دیا گیا۔ مسافروں نے الزام لگایا کہ لکھنؤ میں اترنے کے بعد انہیں کئی گھنٹے تک طیارے کے اندر بٹھایا گیا۔ جمعہ کو اپنے احتجاج کے دوران ایک مسافر نے کہا کہ ''ہمیں مناسب معلومات کے بغیر گھنٹوں طیارے کے اندر رکھا گیا۔ کسی نے واضح طور پر نہیں بتایا کہ کیا ہو رہا ہے۔'' مسافروں نے احتجاج کیا۔ طویل انتظار اور تھکن کے بعد، مسافروں نے ہوائی جہاز کے اندر ہی احتجاج کیا، جس سے ایئر لائن کو مجبور ہونا پڑا کہ وہ انہیں واپس بنگلور لے جائیں۔ پہنچنے پر کئی مسافر ہوائی اڈے پر امیگریشن ایریا کے قریب احتجاج میں بیٹھ گئے، جس پر انہوں نے اپنے دو دن کے وقت کا ضیاع قرار دینے پر غصے کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے دعویٰ کیا کہ وہ مجموعی طور پر 30 گھنٹے سے زیادہ ہوائی جہاز کے اندر قید رہے اور ایئر لائن پر ناقص رابطہ اور مواصلات کا الزام لگایا۔ ایک اور مسافر نے کہا کہ ہمارا پورا نیپال کا سفر تباہ ہو گیا ہے۔ سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے مداخلت کی۔ سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے اہلکاروں نے مداخلت کی اور مشتعل مسافروں کو منانے کی کوشش کی۔ تاہم، بہت سے لوگوں نے ایئر لائن سے احتساب اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنا دھرنا جاری رکھا۔ 40 سے زیادہ کنڑ بولنے والے مسافر جہاز میں شامل تھے، جنہوں نے کہا کہ ان کا طویل منصوبہ بند نیپال کا سفر صورتحال کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے میں ایئر لائن کی مبینہ ناکامی کی وجہ سے متاثر ہوا۔ ایئر لائن کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

وارانسی کی دکان سے ۱۰ ر ہزار روپے کے انڈر گارمنٹس چوری

وارانسی: سی سی ٹی وی فوٹیج میں تین خواتین کو مبینہ طور پر تھیلوں میں کپڑے بھرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ایک ملزم، سابق ٹریڈرز باڈی کے صدر نے ویڈیو وائرل ہونے کے بعد غلط کام سے انکار کیا۔ پولیس نے چیت گنج علاقے میں ایک دکان سے تقریباً 10,000 روپے کے انڈر گارمنٹس چوری کرنے کے الزام میں تین خواتین کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کیا ہے، ایک افسر نے جمعہ کو بتایا۔ چیت گنج اسٹیشن ہاؤس آفیسر وجے کمار شکلا نے بتایا، دکان کے مالک سدیپ سنگھ کے مطابق، چوری 24 فروری کو اس وقت ہوئی جب تین خواتین ان کی دکان پر آئیں۔ دس ہزار روپے مالیت کے زیر جامہ تھیلوں میں بھرے۔ انہوں نے شکایت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،'' جب سیلز گرل اشیاء لانے کے لیے اندر گئی تو خواتین نے مبینہ طور پر تقریباً 10,000 روپے کے انڈر گارمنٹس اپنے بیگ میں بھرے۔'' ''سنگھ نے اسٹاک کی تصدیق کے دوران چوری کا پتہ لگایا اور اس کے بعد شکایت درج کرانے کے لیے چیت گنج پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا،'' انہوں نے کہا۔ دکاندار نے واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج جمع کرا دی۔ تفتیش کاروں نے ملزم خواتین میں سے ایک کی شناخت کی ہے، جو اس سے قبل تاجروں کی انجمن کی صدر رہ چکی تھی۔ ویڈیو وائرل، ایک ملزم نے اپنا دفاع کیا۔ واقعے کی مبینہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد، ایک ملزم سنیتا سونی نے اپنے دفاع میں ایک بیان جاری کیا۔ اس نے بتایا کہ وہ بازار گئی تھی اور اس کے ساتھ جو خواتین تھیں وہ جونپور سے آئی تھیں۔ اس نے دعویٰ کیا کہ دکان پر کچھ چیزیں دستیاب نہیں تھیں اور وہ ایک ہفتے کے بعد انہیں لینے کے لیے اپنا موبائل نمبر وہاں چھوڑ گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ''مجھے نہیں معلوم کہ میرے ساتھ آنے والی خواتین نے دکان سے کیا لیا ہوگا۔ میں دکان کے مالک اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کروں گا۔

بھارت کے ساتھ ناروے کی مصروفیت کا مرکز آب وہوا کی کارروائی

نئی دہلی: ماحولیاتی تحفظ اور آب وہوا کی کارروائی نئی دہلی کے ساتھ مشغولیت کے لیے ناروے کی حکمت عملی کے بنیادی ستون بنے ہوئے ہیں۔ جمعرات کو یہاں ورلڈ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ سمٹ 2026 میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ہندوستان میں ناروے کے سفیر مے۔ ایلن سٹینر نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک بین الاقوامی تعاون اور مستقل مالی اور تکنیکی مدد کے ذریعے فطرت پر مبنی حل کو بڑھا سکتے ہیں۔ ''ناروے فطرت پر مبنی حل کا زبردست حامی ہے، اور ہم ان حلوں پر بین الاقوامی سطح پر کام کرنے میں خوش ہیں۔ ہمارے پاس دو بڑے راستے ہیں جن میں ہم کام کر رہے ہیں۔ وسیع تر دوطرفہ تعلقات پر، ایلچی نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور آب وہوا کی کارروائی ہندوستان کے ساتھ مشغولیت کے لیے ناروے کی حکمت عملی کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعاون کے چار سے پانچ ستونوں میں سے ماحول کا تحفظ اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ یہ ہمارے تعاون کا بنیادی جز و رہے گا۔'' جنگلات کے تحفظ کی عالمی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے، اس نے حال ہی میں قائم کی گئی ٹراپیکل فاریور فیکلٹی پر روشنی ڈالی، جس میں ناروے نے نمایاں تعاون کیا ہے۔ مضمون کا لوگو پھیلائیں پڑھنا جاری رکھیں انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا،'' ہم برساتی جنگلات کے تحفظ کی حمایت جاری رکھیں گے کیونکہ یہ دنیا کی آب وہوا کے لیے بہت اہم ہیں۔

جیو نے ریونیو شیئرنگ اور اے جی آر میں اپنے حریفوں کو پیچھے چھوڑا

نئی دہلی: ٹیلی کام سیکٹر پر آئی سی آئی سی آئی سیکیورٹیز اور سی ایل ایس اے کی تازہ ترین رپورٹ ریلائنس جیو کی برتری کو واضح طور پر اجاگر کرتی ہے۔ تیسری سہ ماہی میں، جیو نے اپنے حریفوں کو انڈسٹری ایڈجسٹڈ گراس ریونیو (اے جی آر) اور ریونیو شیئر دونوں میں پیچھے چھوڑ دیا۔ آئی سی آئی سی آئی سکیورٹیز کے مطابق، تین نجی پلیئرز۔ جیو، ایئرٹیل اور ووڈافون آئیڈیا کے لیے مشترکہ اے جی آر سہ ماہی بہ سہ ماہی اور 8.9% سال بہ سال بڑھ کر مالی سال 26 کے تیسرے کوارٹر میں 720 ارب روپے ہو گیا۔ اس مدت کے دوران، ریلائنس جیو کا اے جی آر 321 ارب روپے رہا۔ اس سے جیو کا اے جی آر مارکیٹ شیئر 43٪ ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں، بھارتی ایئرٹیل کا کا اے جی آر 299 ارب روپے اور مارکیٹ شیئر 39.9٪ تھا، جبکہ ووڈا فون آئیڈیا کا اے جی آر 99 ارب روپے اور تقریباً 13٪ کا مارکیٹ شیئر تھا۔ رپورٹ کے مطابق، جیو نے اپنے مارکیٹ شیئر میں سہ ماہی میں 41 بیسس پوائنٹس اور سال بہ سال 114 بیس پوائنٹس کا اضافہ کیا۔ سرکل سطح پر، جیو کے اے جی آر مارکیٹ شیئر میں 16 حلقوں میں اضافہ ہوا، خاص طور پر گجرات، یوپی ایسٹ، یوپی ویسٹ، کرناٹک، نارتھ ایسٹ، اور ہماچل جیسے علاقوں میں۔ میٹرو بازاروں میں جیو کا حصہ دہلی، ممبئی اور کولکاتہ میں بھی نمایاں طور پر بڑھ گیا۔ دریں اثنا، ایک سی ایل ایس اے رپورٹ بتاتی ہے کہ مالی سال 26 کے تیسرے کوارٹر میں جیو کی آمدنی کا حصہ 42.5% تھا، جو 47 بنیادی پوائنٹس کے سہ ماہی اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب کہ جیو اور ایئرٹیل نے پچھلے 12 مہینوں میں مارکیٹ شیئر میں اضافہ کیا، ووڈافون آئیڈیا میں کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ موجودہ اعداد وشمار کی بنیاد پر، جیو کی توجہ ریونیو میں اضافہ، دائرہ سطح کی توسیع، اور مارکیٹ شیئر کو مضبوط بنانے پر ہے، جس سے اسے مسابقتی فائدہ ملتا ہے۔

نیتی آیوگ نے فرنٹیئر ۵۰ ر ورکشاپ کا انعقاد کیا

خواہش مند بلاکس میں ذہین حکمرانی کو فروغ

نئی دہلی: نیتی آیوگ نے کو فرنٹیئر 50 ورکشاپ بلائی، جس میں خواہش مند اضلاع اور بلاکس پروگرام کے تحت عوامی پالیسی میں ڈیجیٹل گورننس سے ذہین اے آئی سے چلنے والی گورننس کی طرف حکمت عملی کی تبدیلی کی نشاندہی کی گئی۔ اس ورکشاپ کو نیتی آیوگ کی سی ای او محترمہ ندھی چھیبر، پروفیسر ابھے کرندیکر، سکریٹری ڈیپارٹمنٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور محترمہ دیبجانی گھوش، ممتاز فیلو اور چیف آرکیٹیکٹ نیتی فرنٹیئر ٹیکنالوجی اور جناب روہت کمار، ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر، حکومت، ریاستی حکومتیں اور ضلع مجسٹریٹ خواہش مند اضلاع اور بلاکس، سنٹرل این آئی ٹی آئی پروگرام کے سینئر افسران موجود تھے۔ 50 خواہش مند مند بلاکس میں فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کو حقیقی دنیا کے اثرات والے سینڈ باکسز کے طور پر چلانے پر غور وخوض کیا گیا۔ ورکشاپ کے دوران اے ڈی بی ر اے بی پی نیوز لیٹر اسپائریشنل ٹائمز جاری کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کی ترقی ضلع بہ ضلع ہوتی ہے۔

ٹکنالوجی کو وکست بھارت کے ایک اسٹریٹجک قابل بنانے والے کے طور پر پوزیشن میں رکھا گیا تھا، جس نے گورننس کو سروس ڈیجیٹائزیشن سے انکولی ذہانت اور ادارہ جاتی بحالی کی طرف بڑھایا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ فرنٹیئر ٹیکنالوجی ایک قومی ٹیک فائدے کو کھول سکتی ہے، اقتصادی ترقی اور سماجی ترقی کو تیز کر سکتی ہے اور سٹریٹجک خود مختاری کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ بنیادی اصولوں میں حقیقی حکمرانی کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنا، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو قابل بنانا، ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر، رکاوٹ کو توڑنا اور قیادت اور اعتماد میں ٹیکنالوجی کو اینکر کرنا شامل ہے۔ آٹھ وزارتوں کے پاس ضلعی سطح پر فیصلہ سازی میں ڈیجیٹل انضمام کی راہیں دکھانے کا پلیٹ فارم تھا۔ قومی معیار کی یقین دہانی کے معیارات کے فریم ورک نے 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس اے قیوا ایچ اے ایم پلیٹ فارم کے ذریعے صحت عامہ کی سہولیات کی تصدیق کی ہے۔ پوشن 2.0 کے تحت، پوشن ٹریکر قریب قریب حقیقی وقت میں 14 لاکھ سے زیادہ آنگن واڑی مراکز کی نگرانی کرتا ہے، جس سے غذائیت کی فراہمی کو ایک قابل پیمائش حکمرانی کے نظام میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ جل جیون مشن کے تحت، دیہی نل کے پانی کی کوریج کو جیوٹیگ شدہ اثاثوں اور پی ایم گتی شکتی پر پائپ لائن میپنگ کے ساتھ بڑھایا گیا ہے، جس میں ضلع کلکٹروں، وی ڈبلیو ایس سی کی زیر قیادت ملکیت اور پانی کے معیار کی جانچ پر زور دیا گیا ہے۔ پشو آدھار کے ذریعے ڈیجیٹل لائیوسٹاک گورننس ریئل ٹائم ویکسی نیشن ٹریکنگ اور بیماریوں کی نگرانی کے لیے اے آئی کے لیے تیار ڈیٹا سیٹس کو قابل بناتا ہے۔ ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن ایگری اسٹاک اور بھارت وستار کے ذریعے کسانوں کی رجسٹریوں، جیو ریفرنس والے نقشوں اور کثیر لسانی ایڈوائزری کو مربوط کرتے ہوئے انٹرآپریبل ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر بنا رہا ہے۔

خارجہ سکریٹری مصری نے سیوا سنکلپ قرارداد پر عمل آوری پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی: خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے جمعہ کو سیوا سنکلپ قرارداد کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لئے وزارت خارجہ امور کے سینئر افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں افسران نے شہریوں پر مبنی نقطہ نظر کو مضبوط کرنے کے لئے اختراعی، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی تجویز پیش کی۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا گیا، افسروں نے شہریوں پر مبنی نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کے لیے اختراعی تجاویز پیش کیں، جس میں متنوع قسم کی ٹیکنالوجی کا استعمال بھی شامل ہے۔'' دریں اثنا، 24 فروری کو، وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں، مرکزی کابینہ کی تاریخی پہلی میٹنگ نئے وزیر اعظم کے دفتر، سیوا تیرتھ میں منعقد ہوئی۔ اس مبارک آغاز کے ساتھ ہی کابینہ نے ایک ایسے مستقبل کا خیر مقدم کیا جس کی بنیاد صدیوں کی محنت سے رکھی گئی ہے۔ یہ دیکھا گیا کہ آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک، حکومتیں ساؤتھ بلاک میں وزیر اعظم کے دفتر سے چلتی تھیں، دونوں ماضی کی میراث کو محفوظ رکھتی تھیں اور مستقبل کا تصور کرتی تھیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ سیوا تیرتھ برطانوی دور سے عارضی بیرکوں کے مقام پر تعمیر کیا گیا تھا۔ اس مقام پر قومی حکمرانی کے ایک فعال ادارے کا قیام بھی نئے ہندوستان کی تبدیلی کی علامت ہے۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

فوجیوں کے مسائل پر راہل گاندھی نے سیتارمن کو خط لکھا

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم کے لیے مناسب فنڈ فراہم کرنے اور معذوری پنشن پر انکم ٹیکس کی پابندی واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے اس سلسلے میں بدھ کے روز وزیرِ خزانہ کو خط لکھا ہے، جس میں ان سے درخواست کی ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کو متاثر کرنے والی امدادی پنشن اسکیم میں فنڈ کی کمی دور کی جائے اور معذوری پنشن پر ٹیکس ہٹانے کے ضروری احکامات جاری کیے جائیں۔ انہوں نے لکھا کہ ”سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم کے لیے مناسب مالی تخصیص کی جائے اور معذوری پنشن پر حال ہی میں عائد کیا گیا انکم ٹیکس واپس لیا جائے“۔ سابق فوجیوں کی امدادی صحت اسکیم سابق فوجیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرتی ہے، لیکن اس وقت یہ اسکیم شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ اس اسکیم کے تحت 12,000 کروڑ روپے سے زائد کے طبی بل زیرِ التوا ہیں۔ اس میں بجٹ کی تخصیص ضرورت سے تقریباً 30 فیصد کم ہے۔

”این سی ای آر ٹی نصاب پر وزیر اعظم کی ناراضگی محض دکھاوا“

’عدلیہ میں بدعنوانی‘ کے باب پر وزیر اعظم مودی کے ردعمل کو منافقت قرار دیا، جے رام رمیش نے کہا: وزیر اعظم نے اسرائیل میں بھی اخلاقی بزدلی کا مظاہرہ کیا

کانگریس نے این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی کتاب میں عدلیہ میں بدعنوانی پر باب شامل کئے جانے پر وزیر اعظم مودی کے ذریعہ ناراضگی کے اظہار کو بناوٹی قرار دیتے ہوئے اسکی سخت تنقید کی۔ پارٹی نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ماہرین تعلیم کے ایک ایسے نیٹ ورک کی قیادت کی ہے جنہوں نے نصابی کتابوں کو اپنے نظریاتی وائرس سے متاثر کر کے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ یہ کوئی حادثاتی چوک نہیں ہے بلکہ ایک منظم نظریاتی دراندازی کی مہم کا حصہ ہے۔ کانگریس پارٹی نے اسرائیل کے دورے پر وزیر اعظم مودی کے ذریعہ غزہ کی نسل کشی کا ذکر نہ کرنے کو بھی اخلاقی بزدلی سے تعبیر کیا۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری و کمیونی کیشن انچارج جے رام رمیش نے کہا ”اسرائیل میں حقیقی اخلاقی بزدلی کا مظاہرہ کرنے کے بعد، وزیر اعظم اب این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں پر غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔ واضح طور پر، نقصان پر قابو پانے کی کوشش میں، یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ وہ این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں عدلیہ

کے تنقیدی حوالوں سے سخت ناخوش ہیں۔“ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ماہرین تعلیم کے ایک ایسے نیٹ ورک کی قیادت کی ہے جنہوں نے نصابی کتابوں کو اپنے نظریاتی وائرس سے متاثر کر کے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ یہ کوئی حادثاتی چوک نہیں ہے بلکہ ایک منظم نظریاتی دراندازی کی مہم کا حصہ ہے۔ وزیر اعظم مودی خود نصابی کتابوں کو دوبارہ لکھنے کے لیے ناگپور کے فرقہ وارانہ ماحولیاتی نظام کی رہنمائی اور تشکیل کررہے ہیں۔“ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کو ناراض کرنے والی نصابی کتابوں سے خود کو دور کرنے کی ان کی کوشش سراسر منافقت ہے۔ سپریم کورٹ کیلئے اگلا منطقی قدم یہ ہونا چاہیے کہ وہ اس بات کی مکمل چھان بین کا حکم دے کہ نصابی کتب کیسے دوبارہ لکھی گئیں اور کس طرح اس کو پولرائزیشن اور سیاسی حساب کتاب چکانے کے آلے میں تبدیل کیا گیا۔ خیال رہے کہ کانگریس نے مطالبہ کیا تھا کہ وزیر اعظم مودی اسرائیل کی پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران غزہ میں ہزاروں بے گناہ مرد، عورتوں اور بچوں کی نسل کشی کا ذکر کریں اور ان کیلئے انصاف کا مطالبہ کریں۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم مودی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا کہ وزیر اعظم اسرائیل کے اپنے دورے پر کنیسٹ سے خطاب کرتے ہوئے غزہ میں ہزاروں بے گناہ مردوں، عورتوں اور بچوں کی نسل کشی کا ذکر کریں اور ان کے لیے انصاف کا مطالبہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ ہندوستان ایک آزاد ملک کے طور پر ہماری پوری تاریخ میں حق کیلئے کھڑا رہا ہے، ہمیں دنیا کو سچائی، امن اور انصاف کی روشنی دکھاتے رہنا چاہیے۔ تاہم، وزیر اعظم مودی کے خطاب میں غزہ میں نسل کشی کا ذکر نہیں کیا گیا۔

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت کا آغاز

کولکاتہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے خصوصی نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے بعد مغربی بنگال میں حتمی ووٹر فہرست کی اشاعت کا عمل شروع کردیا ہے۔ اگرچہ حتمی فہرست ابھی کمیشن کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ نہیں کی گئی، تاہم ضلعی سطح پر اشاعت کا عمل شروع ہو چکا ہے اور فہرست متعلقہ ضلعی انتظامیہ تک پہنچ چکی ہے۔ امید ہے کہ اسے جلد آن لائن بھی دستیاب ہوجائے گی۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کولکاتہ میں اس مرحلے پر مسودہ ووٹر فہرست سے 3,207 نام حذف کیے گئے ہیں۔ مغربی بنگال کے چیف الیکشن افسر منوج کمار اگروال کا دفتر ہفتہ کے روز شام تقریباً چار بجے مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے پریس کانفرنس منعقد کرے گا۔ سی ای او دفتر کے ذرائع نے بتایا کہ حتمی ووٹر فہرست ضلعی ہیڈکوارٹر پہنچ چکی ہے اور جلد ہی جاری کردی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق مغربی بردھمان میں فہرست ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچ چکی ہے۔ بانکورا میں اسے بنگابدیالیہ پولنگ سینٹر پر آویزاں کیا گیا ہے۔ کوچ بہار میں فہرست سب ڈویژنل افسر کے دفتر اور بلاک نمبر ایک و دو کے بلاک ڈیولپمنٹ افسر (بی ڈی او) دفاتر میں لگادی گئی ہے۔ فہرست ہُگلی ضلع میں بھی پہنچ چکی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ کے دفاتر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو ووٹر فہرست کی نقل فراہم کریں گے۔ کمیشن کے مطابق فہرست فی الحال بی ڈی او اور سب ڈویژنل افسر کے دفاتر میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کولکاتہ میں حتمی ووٹر فہرست ضلع الیکشن افسر کے دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے، تاہم کمیشن نے واضح کیا ہے کہ فہرست فوری طور پر تمام پولنگ اسٹیشنوں پر دستیاب نہیں ہوگی۔ اتوار سے ووٹر حضرات بوتھ لیول افسر (بی ایل او) کی مدد سے پولنگ مراکز پر اپنے نام چیک کرسکیں گے۔ آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے بھی نام کی تصدیق ممکن ہوگی۔ کمیشن کے ذرائع نے بتایا کہ مسودہ فہرست میں شامل تمام نام شائع کر دیے گئے ہیں، تاہم سبھی کو اہل ووٹر کے طور پر نشان زد نہیں کیا گیا۔ فہرست میں ہر ووٹر کی موجودہ حیثیت ظاہر کی گئی ہے، جن ناموں کی تصدیق ہوچکی ہے انہیں اہل قرار دیا گیا ہے، جبکہ جن کی تصدیق باقی ہے انہیں زیرِ جانچ دکھایا گیا ہے۔ شکایات کے بعد حذف کیے گئے ناموں کو حذف شدہ کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس سے قبل سپریم کورٹ آف انڈیا نے ہدایت دی تھی کہ 28 فروری تک کی نظرِ ثانی کی بنیاد پر ووٹر فہرست شائع کی جائے، تاہم اسے حتمی نہ سمجھا جائے کیونکہ اگلے مرحلے میں نئی فہرست جاری کی جائے گی۔

جھارکھنڈ بلدیاتی انتخابات کے نتائج: رانچی کی میئر بنیں روشنی کھلکو

رانچی: جھارکھنڈ میں بلدیاتی انتخابات میں رانچی سے بی جے پی کی حمایت یافتہ روشنی کھلکو نے کامیابی حاصل کی۔ محترمہ کھلکو نے کانگریس کی حمایت یافتہ امیدوار رما کھلکو کو 14,363 ووٹوں سے شکست دی۔ دلچسپ بات یہ رہی کہ جیت کے اس فرق سے زیادہ یعنی 19,305 ووٹ جے ایم ایم کے حمایت یافتہ سُجیت وجے آئین کجور کو ملے۔ وہیں آدتیہ پور سے سنجے سردار اور میدنی نگر سے ارونا شنکر نے انتخاب جیت لیا ہے۔ دونوں بی جے پی کی حمایت یافتہ امیدوار ہیں۔ رانچی شہر میں سب سے چونکانے والا نتیجہ وارڈ 18 سے آیا، جہاں جے ایم ایم کی راجیہ سبھا رکن مہوا ماجی کے بیٹے سوموت ماجی انتخاب ہار گئے، اس وارڈ میں آشا دیوی مسلسل تیسری بار کامیاب قرار دی گئیں۔ جمشید پور کے مانگو نگر نگم میں پہلی بار انتخابات ہوئے اور کانگریس کی حمایت یافتہ سدھا گپتا (سابق وزیر بنا گپتا کی اہلیہ) نے تاریخ رقم کی۔ انہوں نے بی جے پی کی حمایت یافتہ سندھیا سنگھ کو 18,601 ووٹوں سے شکست دی۔ چکردھر پور نگر پریشد میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے حمایت یافتہ امیدوار سنی اوراؤں نے اپنے قریبی حریف وجے سنگھ گاگرائی کو 1,061 ووٹوں کے فرق سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ انتخابی نتائج کے مطابق سنی اوراؤں کو کل 11,331 ووٹ ملے، جبکہ دوسرے نمبر پر رہنے والے وجے سنگھ گاگرائی کو 10,270 ووٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ گریڈیہہ نگر نگم میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی حمایت یافتہ پرمیلا مہرا نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے بی جے پی کے حمایت یافتہ ڈاکٹر شیلندر کمار چودھری کو 14,599 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی۔ پرمیلا کو 38,091 ووٹ ملے، جبکہ چودھری کو 23,493 ووٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ آزاد امیدوار ارجن بیٹھا تیسرے مقام پر رہے۔ آدتیہ پور نگر نگم کے انتخابی نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے حمایت یافتہ امیدوار سنجے سردار نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے حمایت یافتہ امیدوار بھگلو سورین کو 7,795 ووٹوں کے فرق سے شکست دی ہے۔ حتمی ووٹ شماری کے مطابق سنجے سردار کو کل 24,615 ووٹ ملے، جبکہ ان کے حریف اس تعداد تک نہیں پہنچ سکے۔ ہزاری باغ نگر نگم میں بی جے پی کے باغی اروند رانا (صحافی) نے کانگریس کے حمایت یافتہ سرفراز احمد کو 4,657 ووٹوں سے شکست دے کر میئر کا عہدہ حاصل کیا۔ یہ سب سے پہلے اعلان کیا گیا نتیجہ تھا۔ رانا کی جیت پر بی جے پی خیمے میں جشن منایا جارہا ہے، حالانکہ وہ سرکاری طور پر باغی تھے۔ میدنی نگر میں بی جے پی کی حمایت یافتہ ارونا شنکر نے کانگریس کی حمایت یافتہ امیدوار نمرتا ترپاٹھی کو شکست دی۔ اس نشست پر اتحادی جماعتوں کے ووٹوں کی تقسیم کا فائدہ بی جے پی کو ہوا۔ نمرتا ترپاٹھی سابق وزیر کے این ترپاٹھی کی بیٹی ہیں۔ دھنباد کی نشست پر بی جے پی کے باغی امیدوار اور سابق رکن اسمبلی سنجیو سنگھ آگے چل رہے ہیں، جبکہ بی جے پی کا سرکاری امیدوار تیسرے نمبر پر ہے۔ دیوگھر نشست پر جے ایم ایم کے حمایت یافتہ امیدوار روی راؤت کو بی جے پی کے ووٹوں کی تقسیم کا فائدہ ہوا اور انہوں نے بی جے پی کی حمایت یافتہ ریتا چورسیا کو شکست دی۔ چترا نگر پریشد صدر کے انتخاب میں اطہر الرحمن عرف بابو بھائی نے اپنے قریبی حریف امن یادو کو 1,492 ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔

ٹرین ٹکٹ، ایل پی جی، یو پی آئی سے سم کارڈ تک، یکم مارچ سے بدل رہے ہیں یہ بڑے اصول

حکومت ڈیجیٹل فراڈ کو روکنے کے لیے یکم مارچ سے سم بائنڈنگ کا نیا اصول لے کر آرہی ہے۔ اس اصول کے تحت واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور سگنل جیسی ایپس اب آپ کی سم سے براہ راست منسلک ہوں گی

ہر ماہ معاشی تبدیلیاں ہوتی ہیں، جو لوگوں کے ماہانہ اخراجات کو متاثر کرتی ہیں۔ مارچ 2026 میں بھی کئی اہم تبدیلیاں ہو رہی ہیں، جن میں ایل پی جی گیس سے لے کر سم اور ریلوے ٹکٹ سے متعلق قواعد شامل ہیں۔ یہ تبدیلیاں آپ کی جیب کو براہ راست متاثر کرسکتی ہیں۔ آئیے جانتے ہیں کہ اگلے ماہ سے کون کون سے اصول بدل رہے ہیں۔

ایل پی جی گیس سلنڈر

ہر ماہ کے آغاز میں ایل پی جی کی قیمتوں میں تبدیلی آتی ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے صرف کمرشل گیس سلنڈر کی قیمتوں میں ہی تبدیلی دیکھی گئی ہے، جبکہ گھریلو گیس سلنڈر کی قیمتیں اب بھی مستحکم ہیں۔ گزشتہ ماہ کمپنیوں نے 19 کلو والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں تقریباً 49 روپے کا اضافہ کیا تھا۔ اس ماہ بھی اس میں تبدیلی کی توقع کی جارہی ہے۔

ریلوے ٹکٹ

یکم مارچ 2026 سے جنرل اور پلیٹ فارم ٹکٹ بک کرنے کا اصول تبدیل ہوتے جارہا ہے۔ اب ہندوستانی ریلوے کی پرانی یو ٹی ایس ایپ یکم مارچ سے بند کی جاسکتی ہے، جس کی جگہ اب نئی ’ریل وَن‘ ایپ مکمل طور پر فعال ہو جائے گی۔ اس نئی ایپ پر جنرل ٹکٹ، پلیٹ فارم ٹکٹ اور مقامی سفر سے

متعلق تمام سہولیات دستیاب ہوں گی۔

سم بائنڈنگ کا اصول

حکومت ڈیجیٹل فراڈ کو روکنے کے لیے یکم مارچ سے سم بائنڈنگ کا نیا اصول لے کر آرہی ہے۔ اس اصول کے تحت واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور سگنل جیسی ایپس اب آپ کی سم سے براہ راست منسلک ہوں گی۔ اگر آپ اپنے فون سے سم نکالتے ہیں، تو یہ ایپس فوری طور پر کام کرنا بند کردیں گی۔ آپ وائی فائی یا کسی دوسرے نیٹ ورک کے ذریعے بھی ان ایپس کو سم کے بغیر استعمال نہیں کر پائیں گے۔

یو پی آئی پیمنٹ

یکم مارچ 2026 سے ڈیجیٹل پیمنٹ سسٹم میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے۔ بڑی رقم کا آن لائن ٹرانسفر اب صرف یو پی آئی پن سے نہیں ہوگا، بلکہ بینک اب ہائی ویلیو ٹرانزیکشن کے لیے اضافی بائیومیٹرکس یا ملٹی فیکٹر آتھنٹیکیشن کو لازمی قرار دینے جارہے ہیں۔

کم از کم بیلنس کا اصول

ملک کے بڑے سرکاری بینک یکم مارچ 2026 سے کم از کم بیلنس کے حوالے سے تبدیلی کرنے جارہے ہیں۔ پہلے کسی ایک دن بینک اکاؤنٹ میں بیلنس کم ہونے پر جرمانہ لگ جاتا تھا، لیکن اب اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

سی این جی، پی این جی، اور اے ٹی ایف کے نرخ

پیٹرولیم ڈسٹری بیوٹر کمپنیاں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ہوائی جہاز میں استعمال ہونے والے ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کے ساتھ سی این جی اور پی این جی کی قیمتوں میں تبدیلی کرتی ہے۔

امرتیہ سین کا نام حتمی ووٹر لسٹ میں پرواسی بھارتی' کے طور پر درج

کولکاتہ: کئی ہفتوں کی سیاسی اور عوامی بحث کے بعد نوبل انعام یافتہ ماہرِ اقتصادیات امرتیہ سین کا نام خصوصی نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے بعد جاری کی گئی حتمی ووٹر فہرست میں شامل کرلیا گیا ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ہفتہ کے روز جاری دستاویز میں انہیں ”پرواسی بھارتی“ کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت تنازع کا سبب بنا جب کمیشن نے ایس آئی آر عمل کے دوران امرتیہ سین کو سماعت کے لیے نوٹس جاری کیا۔ اس اقدام پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سخت تنقید کی اور کمیشن پر ہراسانی کا الزام عائد کیا۔ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بھی اسے نوبل انعام یافتہ شخصیت کی ”بڑی توہین“ اور ایک سازش کا حصہ قرار دیا۔ تنازع کے دوران کمیشن کے افسران شانتی نکیتن میں واقع ان کی رہائش گاہ ”پرتیچی“ پر سماعت کے لیے گئے۔ سماعت کے باوجود یہ غیر یقینی برقرار رہی کہ آیا ان کا نام حتمی فہرست میں برقرار رکھا جائے گا یا نہیں۔ ہفتہ کے روز یہ ابہام ختم ہوگیا جب ان کا نام برقرار رکھنے کی تصدیق کردی گئی۔ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل گزشتہ سال نومبر کے پہلے ہفتے میں شروع ہوا تھا، جس کے بعد مختلف اضلاع میں سماعتیں ہوئیں۔ اس دوران الزامات لگے کہ معمولی بے ضابطگیوں پر بھی نوٹس جاری کیے جارہے ہیں۔ امرتیہ سین کے علاوہ اداکار و رکنِ پارلیمنٹ دیو اور بھارتی کرکٹر محمد شامی کو بھی نوٹس بھیجے جانے کی خبریں سامنے آئیں۔ بوسٹن میں مقیم ہندوستانی شہری امرتیہ سین نے مقررہ وقت کے اندر اپنا فارم جمع کرادیا تھا۔ امریکہ سے انہوں نے ایس آئی آر کے طریقہ کار پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ووٹروں کو دستاویزات پیش کرنے کے لیے ناکافی وقت دینا بھارتی جمہوریت کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ بڑھتے دباؤ کے بعد کمیشن نے نوٹس کی وجوہات واضح کیں اور ان کے گھر پر سماعت کا انتظام کیا۔ افسران کو 2002 کی ووٹر فہرست، امرتیہ سین کا پاسپورٹ، آدھار کارڈ اور ان کی مرحومہ والدہ امیتا سین کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ سمیت متعدد دستاویزات فراہم کیے گئے۔

کشن گنج میں جیویکا دیدی ادھیکار مرکز کا آغاز

پٹنہ: بہار کے ضلع کشن گنج کے بہادر گنج بلاک دفتر کے احاطے میں ایک جیویکا دیدی ادھیکار مرکز کا آغاز کیا گیا ہے۔ جیویکا دیدی ادھیکار مرکز کمیونٹی پر مبنی ایک ادارہ ہے، جو خواتین کو ان کے حقوق اور سرکاری اسکیموں تک رسائی دلانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ مرکز خواتین کے خلاف تشدد سمیت صنفی مسائل کے حل میں تعاون کرتا ہے اور زمینی سطح پر ضروری سرکاری خدمات سے رابطہ یقینی بناتا ہے۔ جیویکا دیدی ادھیکار مرکز کا مقصد خواتین کے حقوق، سرکاری اسکیموں سے وابستہ فوائد اور صنفی بنیاد پر تشدد سے متعلق شکایات کے ازالے کے نظام تک رسائی کو مضبوط بنانا ہے۔ ریاست بھر میں اس وقت کل 255 جیویکا دیدی ادھیکار مراکز کام کر رہے ہیں اور آئندہ مالی سال کے اختتام تک بلاک سطح پر 421 جیویکا دیدی ادھیکار مراکز چلائے جائیں گے۔

سنت کبیر نگر میں شادی سے واپس آرہی کار دردناک سڑک حادثے کی شکار، 3 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت

شادی سے واپسی کے دوران کار سڑک کنارے پڑی بجری پر پھسل کر بے قابو ہو گئی اور قریب ہی واقع بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار زمین پر رگڑتے ہوئے ایک مکان کی دیوار میں گھس گئی

اتر پردیش میں ضلع سنت کبیر نگر کے مینہداول تھانہ علاقے میں ایک دردناک سڑک حادثے میں 3 نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب شادی کی تقریب سے واپس لوٹ رہے نوجوانوں کی کار بے قابو ہوکر سڑک کنارے الٹ گئی۔ بارات ٹیاری گورکھپور سے تلجا گئی تھی۔ شادی سے واپسی کے دوران ارٹیگا کار سڑک کنارے پڑی بجری پر پھسل کر بے قابو ہوگئی اور قریب ہی واقع بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار زمین پر رگڑتے ہوئے ایک مکان کی دیوار میں گھس گئی۔ نیوز پورٹل ’اے بی پی‘ کی خبر کے مطابق اس بھیانک حادثے میں کار میں سوار 6 نوجوانوں میں سے 3 کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 3 دیگر بھی زخمی ہیں اور ان کا علاج ضلع اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے ان میں سے ایک کو تشویشناک حالت کے پیش نظر میڈیکل کالج ریفر کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کار اچانک توازن کھو

بیٹھی جس کے بعد یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے فی الحال لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر آگے کی کارروائی شروع کردی ہے۔ خبروں کے مطابق مینہداول تھانہ علاقہ کے بڑھیا ٹھاٹھر کے رہنے والے سرویش پانڈے عرف پٹو (23)، پنڈاری کلا کے رہنے والے درگیش گپتا (25) اور بشن پور کے رہنے والے شرون شرما (24) جمعہ کی شام اپنے ایک دوست کی شادی کے لیے نکلے تھے۔ اسی دوران ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کی باڈی کا بایاں حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔ کار کے دونوں دروازے بھی اُکھڑ کر الگ ہوگئے ہیں۔ کار میں بائیں جانب بیٹھے سرویش، درگیش اور شرون نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مینہداول تھانے کے انچارج سریندر سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کار میں پھنسے تمام نوجوانوں کو باہر نکال کر پہلے سی ایچ سی مینہداول لے جایا گیا، جہاں سے انہیں ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔ زخمیوں میں شیوم کو بی آر ڈی میڈیکل کالج گورکھپور ریفر کردیا گیا ہے جب کہ اندرجیت یادو اور ایک دیگر زخمی کو ڈسچارج کردیا گیا ہے۔

سارن: سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

چھپرہ: بہار کے سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں سنیچر کو سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے کے چین پور پہاڑ پور گاؤں[?] باشندہ منوج رائے کا بیٹا شرون کمار رائے عرف گڈو (25) محکمہ ڈاک کی گاڑی پر نجی ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ آج وہ محکمہ ڈاک کی گاڑی سے سامان لے کر پہنچانے جارہا تھا۔ اسی دوران میتھولیاں فورلین پر جام لگنے کی وجہ سے وہ اپنی گاڑی سے اتر کر صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے نکلا۔ اس دوران کسی نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے اسے اپنی زد میں لے لیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ زخمی حالت میں اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

نتیش نے بانس گھاٹ علاقے میں جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا، افسران کو ہدایات دیں

پٹنہ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سنیچر کو افسران کو ہدایت دی کہ بانس گھاٹ میں شمشان گھاٹ کے احاطے کی تعمیر مقررہ وقت کی حد کے اندر درست طریقے سے مکمل کرائی جائے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج بانس گھاٹ علاقے میں واقع برقی شمشان گھاٹ کا معائنہ کیا اور موجودہ انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے بانس گھاٹ علاقے میں زیرِ تعمیر جدید شمشان گھاٹ کمپلیکس کے تعمیراتی کام کی پیش رفت اور تازہ صورتحال کے بارے میں افسران سے تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے مندری نالا منصوبے کے تحت زیرِ تعمیر دو لین رابطہ سڑک کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کے بارے میں بھی افسران سے معلومات حاصل کیں۔ اس زیرِ تعمیر دو لین رابطہ سڑک کو نہرو پتھ (بیلی روڈ) کے انکم ٹیکس چوراہا سے داناپور۔ بانکی پور روڈ کے بانس گھاٹ ہوتے ہوئے جے پی گنگا پتھ سے جوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ بانس گھاٹ میں شمشان گھاٹ کمپلیکس کی تعمیر مقررہ وقت کی حد کے اندر درست طریقے سے مکمل کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آخری رسومات میں شرکت کے لیے بڑی تعداد میں لوگ پہنچتے ہیں، اس لیے ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر لازمی سہولت فراہم کی جائے۔ مندری نالا منصوبے کے تحت زیرِ تعمیر دو لین رابطہ سڑک کے کام میں تیزی لاکر بہتر انداز میں تعمیر مکمل کی جائے۔ اس سڑک کا تعمیراتی کام مکمل ہوجانے سے نہرو پتھ اور جے پی گنگا پتھ کے درمیان براہ راست رابطہ قائم ہوجائے گا، جس سے لوگوں کو آمد و رفت میں مزید سہولت حاصل ہوگی۔ معائنہ کے دوران نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، رکن پارلیمنٹ اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ایگزیکٹیو صدر سنجے کمار جھا، رکن اسمبلی شیام رجک، بہار اسٹیٹ سٹیزن کونسل کے جنرل سکریٹری اروند کمار، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر انیمیش پراشر موجود تھے۔

کانگریس نے ڈاکٹر راجندر پرساد کی برسی منائی

پٹنہ: بہار کانگریس نے سنیچر کو ہندوستان کے پہلے صدر جمہوریہ اور دیش رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کی 63 ویں برسی منائی۔ بہار ریاستی کانگریس کی تادیبی کمیٹی کے صدر کپل دیو پرساد یادو کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے صداقت آشرم کے باغ میں واقع ڈاکٹر راجندر پرساد کے مجسمے پر گل پوشی کی۔ اس موقع پر کپل دیو پرساد یادو نے کہا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد، ہندوستانی آئین کی تشکیل اور قوم کی تعمیر کے بے مثال رہنما تھے۔ ان کا سادہ طرزِ زندگی، اعلیٰ خیالات اور ملک کے تئیں بے لوث وابستگی آج بھی ہم سب کے لیے تحریک کا سرچشمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی سماجی انصاف، مساوات اور جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کرتی رہے گی، جو ڈاکٹر راجندر پرساد کے نظریات کی حقیقی وراثت ہے۔ کپل دیو پرساد یادو نے مزید کہا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ نہایت نرم خو طبیعت کے مالک تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے پہلے صدر جمہوریہ بننے والے راجندر بابو سادہ زندگی گزارنے پر یقین رکھتے تھے۔ کانگریس پارٹی کے لیے یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرساد نے 14 برس سے زائد عرصے تک بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کے عہدے کو زینت بخشی اور صداقت آشرم میں ہی آخری سانس لی۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کے رکن اور مصرا اشوک کمار سنگھ کے علاوہ منوج شرما، سدھیر شرما، ششی رنجن، راجیو مہتا، اودے شنکر پٹیل، کشور کمار، ارون کمار رائے، نیرج کمار، متھلیش کمار نشاد، منیش کمار سمیت کئی دیگر افراد نے بھی راجندر بابو کے مجسمے پر گل پوشی کی۔

مذہبی معاملات میں سیاسی مداخلت درست نہیں: اختر الایمان

پٹنہ: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے بہار اسمبلی میں لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر اختر الایمان نے مذہب کی تبدیلی کے جائزے اور نئے قانون بنانے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قدیم مذہبی رہنما[?] ان نے مذہب سے متعلق قواعد وضوابط پہلے ہی مرتب کر رکھے ہیں اور اس میں سیاسی مداخلت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر ایمان نے آج یہاں یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تمام مذاہب کے بانی نہایت صاحبِ علم اور عظیم شخصیات تھے۔ انہوں نے مذہبی عقائد اور اس کے آداب کی واضح تشریح کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب سے متعلق فیصلے سیاست دانوں کے بجائے مذہبی رہنما کریں تو بہتر ہے۔ مسٹر ایمان نے کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ لوگ لالچ یا طمع کے باعث اپنا مذہب تبدیل کرلیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی زندگی پر اس کے مذہب کا گہرا اثر ہوتا ہے اور انسان بھلے ہی بھوکا مر جائے مگر لالچ اور طمع میں اپنا مذہب نہیں چھوڑتا۔ انہوں نے کہا کہ اپنا مذہب چھوڑ کر دوسرے مذہب میں جانے والے بنیادی طور پر وہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنے مذہب سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے قائد نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ’پروپیگنڈا‘ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’یونیفارم سول کوڈ‘ کی بات کر کے مسلمانوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی پہلے ملک کی تمام ریاستوں میں ہندو بھائیوں کو اس کوڈ پر راضی کرلے، اس کے بعد مسلمانوں سے بات چیت کی باری آئے۔ مسٹر ایمان نے بہار میں مسلم ووٹوں کی تقسیم کے سوال پر کہا کہ وہ آج بھی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ ان کی کچھ باتیں مان لی جائیں۔

’بی جے پی ایک اِچھادھاری ناگ ہے، کانگریس کو شکست دینے کے لیے کسی بھی حد تک گر سکتی ہے‘

پون کھیڑا نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی ایک ’اِچھادھاری ناگ‘ ہے جو صرف کانگریس کو شکست دینے کے لیے اپنی شکل بدلتی رہتی ہے، اور اس کے لیے وہ کسی بھی سطح تک گر سکتی ہے۔

کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ چیف پون کھیڑا نے بی جے پی کو ایک بار پھر ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے آبکاری پالیسی سے متعلق مبینہ گھوٹالہ معاملہ میں سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور کئی دیگر کو بری کیے جانے کے بعد جمعہ کے روز دعویٰ کیا کہ گجرات و پنجاب کے اسمبلی انتخابات کے مدنظر عآپ میں بی جے پی کے ’سہولت آمیز ساتھیوں‘ کے خلاف کارروائی ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر اس بارے میں ایک پوسٹ جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی ایک ’اِچھادھاری ناگ‘ ہے، جو صرف کانگریس کو شکست دینے کے لیے اپنی شکل بدلتی رہتی ہے، اور اس کے لیے وہ کسی بھی سطح تک گر سکتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ”بی جے پی کا ایک ہی جنوبی ہدف ہے: کانگریس کو شکست دینا اور کانگریس سے پاک ہندوستان بنانا۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے وہ کسی بھی سطح تک گر سکتی ہے۔“ اس پوسٹ میں پون کھیڑا نے کہا ہے کہ 12 سالوں تک بی جے پی نے ترنمول کانگریس

کے خلاف زہر افشانی کی۔ اور اب؟ نریندر مودی خود اس کی تعریف کر رہے ہیں، وہ بھی عزت کرتے ہوئے نہیں، بلکہ کانگریس پر حملہ کرنے کے لیے۔ وہ آگے لکھتے ہیں کہ ”انتخابات آرہے ہیں، اس لیے اسکرپٹ بھی بالکل امید کے مطابق ہے۔ کانگریس لیڈران کے خلاف معاملوں میں اچانک تیزی آئے گی۔“ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ ”پی چدمبرم جی کو پھر سے سرخیوں میں گھسیٹا جا رہا ہے، کیونکہ تمل ناڈو میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ دوسری طرف ان کے عآپ میں ’سہولت آمیز ساتھیوں‘ اور دیگر لوگوں کے خلاف چل رہی کارروائیاں گجرات و پنجاب انتخابات کے مدنظر چپ چاپ ٹھنڈی پڑ جائیں گی۔“ بی جے پی پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا ہے کہ ”بی جے پی کا اصلی کھیل یہی ہے، یعنی بدلہ کو حکومت بنانا اور جانچ ایجنسیوں کو انتخابی اوزار کی طرح استعمال کرنا۔“ پون کھیڑا کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب دہلی کی ایک عدالت نے مبینہ آبکاری پالیسی گھوٹالہ سے منسلک بدعنوانی کے معاملہ میں سی بی آئی کے ذریعہ داخل فردِ جرم کا نوٹس لینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو اس معاملہ میں بری الذمہ قرار دیا۔ اسپیشل جج جتیندر سنگھ نے کہا کہ فردِ جرم میں کئی ایسی خامیاں ہیں، جن کا ثبوتوں سے تال میل نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس معاملہ میں عآپ کے دونوں سرکردہ لیڈران کے علاوہ 21 دیگر ملزمین کو بھی بری کردیا۔

دہلی کے دوارکا میں اوم پرکاش گینگ کا ایک رکن گرفتار

نئی دہلی: دہلی پولیس نے ہفتہ کو کالا جٹھیری۔ اوم پرکاش گینگ کے ایک 19 سالہ رکن کو گرفتار کیا اور اس کے پاس سے غیر قانونی ہتھیار برآمد کئے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم منیش عرف مشو جھروڈا کلاں کا رہنے والا ہے۔ اسے 21 فروری کو دوارکا نالہ روڈ پر ہری وہار میں میٹرو پلر نمبر پی۔ 9 کے قریب مقامی ذرائع سے مخصوص خفیہ اطلاع پر گرفتار کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (دوارکا) انکیت سنگھ نے کہا، ”اے اے ٹی ایس کی ٹیم نے جال بچھا کر مشتبہ شخص کو اس وقت پکڑ لیا جب وہ مبینہ طور پر غیر قانونی ہتھیار لے کر جارہا تھا۔“ پولیس نے اس کے پاس سے دو نیم خودکار دیسی ساختہ پستول اور پانچ کارآمد کارتوس برآمد کئے۔ تفتیش کاروں کے مطابق منیش آرمس ایکٹ کے تحت عادی مجرم ہے اور اسے اس سال کے شروع میں اسلحہ سے متعلق ایک اور کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران، اس نے مبینہ طور پر اپنی گرفتاری سے تقریباً دو ہفتے قبل تین پستول اور تقریباً 10 راؤنڈ گولہ بارود خریدنے کا اعتراف کیا۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

جموں وکشمیر نے رقم کی تاریخ، پہلی بار رنجی ٹرافی کا خطاب کیا اپنے نام

تیز گیند باز عاقب نبی ڈار بنے پلیئر آف دی سیریز، سینئر کھلاڑیوں سے سجی کرناٹک کی ٹیم کو جموں وکشمیر نے شکست دے کر پہلی بار رنجی ٹرافی کا خطاب جیتا ہے۔ کرناٹک کی ٹیم میں کے ایل راہل، مینک اگروال، کرون نائر، دیودت پڈیکل اور پرسدھ کرشنا شامل تھے

سینئر کھلاڑیوں سے سجی کرناٹک کی ٹیم کو جموں وکشمیر نے شکست دے کر پہلی بار رنجی ٹرافی کا خطاب جیتا ہے۔ کرناٹک کی ٹیم میں کے ایل راہل، مینک اگروال، کرون نائر، دیودت پڈیکل اور پرسدھ کرشنا شامل تھے۔ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کر دی ہے۔ پارس ڈوگرا کی کپتانی میں جموں وکشمیر رنجی ٹرافی کا چمپئن بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کی ٹیم پہلی بار رنجی ٹرافی کے فائنل میں پہنچی تھی اور کرناٹک جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دے کر چمپئن بن گئی۔ 26-2025 رنجی ٹرافی کا فائنل مقابلہ ڈرا رہا، لیکن پہلی انگ میں برتری کی وجہ سے جموں اور کشمیر کو چمپئن قرار دے دیا گیا۔ رنجی ٹرافی کے فائنل مقابلے میں جموں وکشمیر نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے اپنی پہلی انگ میں 584 رن بنائے تھے۔ اس کے جواب میں کرناٹک کی ٹیم اپنی پہلی انگ میں 293 رن ہی بنا سکی۔ اس طرح جموں وکشمیر کو پہلی انگ میں 291 رنوں کی بڑی برتری حاصل ہوگئی۔ اس کے باوجود بھی جموں وکشمیر نے کرناٹک کو فالو آن نہیں دیا۔ جموں وکشمیر کی ٹیم خود بلے بازی کرنے آئی اور دوسری انگ میں 4 وکٹ پر 342 رن بنائے۔ پھر دونوں ٹیم کے کپتان میچ کو ڈرا کرنے پر راضی ہوگئے اور اس طرح سے جموں وکشمیر پہلی بار چمپئن بنا۔ یہ جموں وکشمیر کا پہلا رنجی ٹرافی کا خطاب ہے، جو اس ٹیم کے لیے تاریخی کامیابی ہے۔ جموں وکشمیر نے اس طرح سے رنجی ٹرافی جیتنے کا 67 سالہ طویل انتظار ختم کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ خطابی مقابلے میں کرناٹک کی ٹیم میں کئی ایسے کھلاڑی تھے جو ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ اس میں کے ایل راہل، مینک اگروال، کرون نائر، دیودت پڈیکل اور پرسدھ کرشنا شامل تھے۔ مینک اگروال نے پہلی انگ میں 160 رنوں کی شاندار انگ بھی کھیلی تھی۔ مینک اگروال کے علاوہ کے ایل راہل 13، دیودت پڈیکل 11 اور کرون نائر صفر نے ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پرسدھ کرشنا پہلی انگ میں 5 اور دوسری انگ میں 2 وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ جموں وکشمیر کے لیے فائنل میں شبھم پنڈیر نے پہلی انگ میں 121 رنوں کی انگ کھیلی۔ انہوں نے اپنی سنچری انگ میں 12 چوکے اور 2 چھکے لگائے۔ اس کے علاوہ یاور حسن نے 88 رن بنائے۔ کپتان پارس ڈوگرا نے 70 اور عبدالصمد نے 61 رنوں کی انگ کھیلی۔ گیند بازی میں پہلی انگ میں جموں وکشمیر کے لیے عاقب نبی ڈار نے 5 وکٹ لیے۔ دوسری انگ میں چمپئن ٹیم کے لیے کامران اقبال نے 160 رنوں کی شاندار انگ کھی لی، اس کے علاوہ ساحل لوترا نے 101 رن بنائے۔ قابل ذکر ہے کہ پہلی انگ میں 121 رنوں کی شاندار انگ کھیلنے والے جموں وکشمیر کے بلے باز شبھم پنڈیو کو پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں جموں وکشمیر کی جیت میں اہم کردار ادا کرنے والے تیز گیند باز عاقب نبی ڈار نے 60 وکٹ حاصل کیے۔ وہ اس سیزن کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز بنے۔ فائنل میچ کی پہلی انگ میں بھی انہوں نے 5 بلے بازوں کو اپنا شکار بنایا۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں بھی وہ 9 وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ جبکہ کوارٹر فائنل میں انہوں نے مجموعی طور پر 12 وکٹ حاصل کیے تھے۔

فائنل دیکھنے کرناٹک پہنچے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

جموں وکشمیر کی ٹیم نے میدان پر اپنا مکمل دبدبہ قائم کر رکھا ہے، جس کے باعث کرناٹک کی ٹیم میچ میں اپنی لے تلاش کرنے کیلئے جدوجہد کرتی نظر آرہی ہے

رنجی ٹرافی کرکٹ مقابلے میں جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم 67 سالوں میں پہلی بار تاریخ رقم کرنے سے اب محض

چند قدم دور ہے۔ ہُبلی میں کھیلے جانے والے فائنل میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم اپنے پہلے رنجی ٹرافی خطاب کے قریب پہنچ گئی ہے۔ اس دوران ٹیم کے کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے ریاست کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اپنے مشیر اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ اس تاریخی لمحے کا گواہ بننے کے لیے کرناٹک کے ہُبلی پہنچے ہیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹیم کے ایک بڑی کامیابی کے قریب پہنچنے پر فخر اور امید کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر اپنے جوش کو شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے پہلے ہی فائنل میں پہنچ کر 'لاکھوں لوگوں کو فخر' کرنے کا موقع دیا ہے اور جب وہ ایک شاندار فتح کے قریب پہنچ رہی ہے تو اسٹینڈز سے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے پُرجوش ہیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ہبلی جا رہے ہیں۔ انہوں رنجی ٹرافی کے فائنل میں پہنچ کر اپنی کامیابی سے لاکھوں لوگوں کو بہت فخر محسوس کرایا ہے۔ عمر عبداللہ نے مزید لکھا کہ میں واقعی ہفتہ (28 فروری) کو اسٹینڈز میں ان کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پُرجوش ہوں۔ وزیراعلیٰ کے ساتھ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے اور این سی کے ترجمان تنویر صادق اور پہلگام کے ایم ایل اے الطاف وانی بھی موجود ہیں۔ بتادیں کہ جموں وکشمیر کی ٹیم نے میدان پر اپنا پورا دبدبہ قائم کر رکھا ہے جس سے کرناٹک کرکٹ ٹیم کو اپنی تال تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آرہی ہے۔ جموں وکشمیر کی ٹیم نے پہلی اننگز میں 291 رنز کی سبقت حاصل کرنے کے بعد اپنی دوسری اننگز میں مزید مضبوطی حاصل کر لی ہے۔ ٹیم کی کارکردگی سے ماہرین بھی جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رنجی ٹرافی خطاب کا مضبوط دعویدار مان رہے ہیں۔

ٹی ۲۰ ؍عالمی کپ: انتہائی دلچسپ مقابلہ میں انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو ۴؍ وکٹوں سے ہرایا

سترہویں اوور تک نیوزی لینڈ فتحیاب ہوتی دکھائی دے رہی تھی لیکن اٹھارہویں اوور میں گلین فلپس نے ۲۲؍رن دے کر حالات بدل دیے

ٹی-20 عالمی کپ 2026 کے سیمی فائنل کی ریس بالکل آخری مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے۔ آج سپر-8 کے ایک انتہائی دلچسپ مقابلہ میں انگلینڈ نے آخری اوور میں نیوزی لینڈ کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پہلے ہی سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکی انگلینڈ نے اس جیت کے ساتھ نیوزی لینڈ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدوں کو ایک جھٹکا دیا ہے۔ ایسا اس لیے، کیونکہ اس جیت نے پاکستان کی امیدیں ختم ہونے سے بچا دیا ہے۔ اگر نیوزی لینڈ آج فتحیاب ہوتی تو وہ سیمی فائنل میں پہنچ جاتی اور پاکستان اس ریس میں باہر ہو جاتی۔ حالانکہ اب بھی پاکستان کے سامنے سیمی فائنل میں پہنچنا زیادہ مشکل ہے، اور نیوزی لینڈ کے لیے کافی حد تک آسان۔ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان آج ہوئے میچ میں ٹاس نیوزی لینڈ کے کپتان مشیل سینٹنر نے جیتا اور پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ٹیم کو شروعات اچھی ملی، لیکن درمیانی اوورس میں تیزی کے ساتھ وکٹ گرے۔ بڑی مشکل سے نیوزی لینڈ ٹیم 20 اوورس میں 7 وکٹ کے نقصان پر 159 رن بنانے میں کامیاب ہوئی۔ سلامی بلے بازوں ٹم سیفرٹ نے 35 رن اور فن ایلن نے 29 رنوں کا تعاون کیا۔ گلین فلپس نے 39 رن اور مارک چیپمین و میک کونکی نے بالترتیب 15 و 14 رن بنائے۔ انگلینڈ کی طرف سے عادل رشید، وِل جیکس اور ریحان احمد نے 2-2 وکٹ لیے، جبکہ لیام ڈاؤسن کو ایک وکٹ حاصل ہوا۔ 160 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے انگلینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ دونوں سلامی بلے باز 2 رن کے اسکور تک پویلین لوٹ گئے۔ تیسرے وکٹ کے لیے ہیری بروک اور جیکب بیتھل کے درمیان 48 رنوں کی اہم شراکت داری ہوئی۔ بعد کے بلے بازوں میں ٹام بینٹن نے 33 اور سیم کرن نے 24 رنوں کا تعاون کیا۔ ٹام بینٹن سترہویں اوور میں آؤٹ ہوئے جب ٹیم کا اسکور 117 رن تھا اور نیوزی لینڈ فاتح ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ پھر اٹھارہواں اوور گلین فلپس نے پھینکا اور انگلینڈ کے آل راؤنڈر ریحان احمد نے پہلی ہی گیند پر چھکا لگا کر اپنے ارادے ظاہر کر دیے۔ دوسری طرف وِل جیکس نے بھی اپنا زور لگانا شروع کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اٹھارہویں اوور میں 22 رن بن گئے اور حالات پوری طرح سے انگلینڈ کے حق میں تبدیل ہوگئے۔ انگلینڈ کو جب 2 اوورس میں 21 رن بنانے رہ گئے تو نیوزی لینڈ کے کپتان مشیل سینٹنر نے گیند اپنے ہاتھوں میں لی۔ ایک بار پھر ریحان نے پہلی ہی گیند پر چوکا لگا کر نیوزی لینڈ پر دباؤ مزید بڑھا دیا۔ اس اوور کی آخری گیند پر چھکا لگا کر ریحان نے اس میچ پر انگلینڈ کی گرفت پوری طرح مضبوط بنا دی، کیونکہ اس اوور میں مجموعی طور پر 15 رن بن گئے۔ یعنی آخری اوور میں محض 5 رنوں کی ضرورت تھی۔ انگلینڈ کی ٹیم نے یہ میچ 19.3 اوورس میں ہی جیت لیا اور سیمی فائنل کی دوڑ کو دلچسپ بنا دیا۔ ریحان احمد نے 7 گیندوں پر تیز طرار 19 رنوں کی ناٹ آؤٹ انگ کھیلی، جبکہ وِل جیکس نے 18 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 32 رن بنائے۔ بہرحال، اب پاکستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے سری لنکا کو کم از کم 64 رنوں سے شکست دینی ہوگی، یا پھر دیے گئے ہدف کو 13.1 اوورس میں حاصل کرنا ہوگا۔ یہ پاکستان کے لیے کافی مشکل ثابت ہوگا، لیکن کسی الٹ پھیر سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔

ہندوستان کی سیمی فائنل تک پہنچنے کی امیدیں برقرار

ہندوستان کا اگلا مقابلہ ویسٹ انڈیز کے خلاف کولکاتا کے تاریخی ایڈن گارڈن میں ہوگا

سوریہ کمار نے کہا کہ ایسے نازک موقع پر پوری ٹیم کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہوئی جب دفاعی چیمپئن ہندوستان نے زمبابوے کو ۷۲؍ رنوں سے شکست دے کر ٹی۔ ۲۰؍ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی کی امیدیں برقرار رکھیں اور اسے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ بائیں ہاتھ کے اوپنر ابھیشیک شرما نے مسلسل تین صفر کے بعد جارحانہ انداز میں واپسی کرتے ہوئے دھواں دار نصف سنچری اسکور کی، جبکہ پلیئر آف دی میچ ہاردک پانڈیا نے بھی زمبابوے کے گیند بازوں کی خوب درگت بنائی۔ ہندوستان نے ۴؍ وکٹوں کے نقصان پر ۲۵۶؍ رنوں کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کیا، جو ٹی۔ ۲۰؍ ورلڈ کپ میں اس کا سب سے بڑا اور مجموعی طور پر دوسرا بڑا اسکور ہے۔ بعد ازاں ہندوستانی گیند بازوں نے بھی بلے بازوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے زمبابوے کو ۱۸۴؍ رنوں تک محدود رکھا، یوں ہندوستان نے ۷۲؍ رنوں کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ سپر۔ ۸؍ مرحلے کے ابتدائی میچ میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں بڑی شکست کے بعد یہ فتح ہندوستان کے لئے نہایت اہم ثابت ہوئی۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ ویسٹ انڈیز کے خلاف کولکاتا کے تاریخی ایڈن گارڈن میں ہوگا جو ایک طرح سے کوارٹر فائنل کی حیثیت رکھتا ہے اور فاتح ٹیم سیمی فائنل میں پہنچ جائے گی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے کہا کہ تمام بلے بازوں کی شراکت داری دیکھ کر انہیں خوشی ہوئی اور ٹیم نے گزشتہ شکست کو پس پشت ڈال دیا۔ انہوں نے کہا ''ہم گزشتہ میچ اور گروپ مرحلے کی ناکامی کو بھلا دینا چاہتے تھے۔ تمام بلے بازوں نے اپنا بہترین تعاون دیا جو خوش آئند بات ہے۔ ہم بولنگ میں مزید بہتر کارکردگی دکھا سکتے تھے، لیکن جیت بہرحال جیت ہوتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ سے پہلے ہمیں اپنی حکمت عملی مزید مضبوط بنانی ہوگی۔'' انہوں نے زمبابوے کے بلے بازوں کی بھی تعریف کی، خاص طور پر اوپنر برائن بینیٹ کی، جو ۹۷؍ رن بنا کر ناقابلِ شکست رہے اور ہدف کے تعاقب میں ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ سوریہ کمار نے کہا کہ ایسے مواقع پر گیند بازوں کو زیادہ جرات اور دانشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کولکاتا پہنچ کر آئندہ میچ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ دوسری جانب زمبابوے کے کپتان سکندر رضا نے اپنی ٹیم کی شکست پر مایوسی کا اظہار کیا۔

سنجے لیلا بھنسالی کی کلاسک فلم ''ہم دل دے چکے صنم'' کا روم فلم فیسٹیول میں پریمیر

سنجے لیلا بھنسالی کی لازوال فلم ''ہم دل دے چکے صنم'' کا حال ہی میں روم کے انڈین فلم فیسٹیول میں پریمیر ہوا، جسے وہاں کی انڈین ایمبیسی نے پیش کیا۔ یہ اسکریننگ ہندوستانی سنیما کا ایک بڑا جشن تھا

سنجے لیلا بھنسالی کی لازوال فلم ''ہم دل دے چکے صنم'' کا حال ہی میں روم کے انڈین فلم فیسٹیول میں پریمیر ہوا، جسے وہاں کی انڈین ایمبیسی نے پیش کیا۔ یہ اسکریننگ ہندوستانی سنیما کا ایک بڑا جشن تھا۔ سنجے لیلا بھنسالی کی لازوال فلم ''ہم دل دے چکے صنم'' کا حال ہی میں روم کے انڈین فلم فیسٹیول میں پریمیر ہوا، جسے وہاں کی انڈین ایمبیسی نے پیش کیا۔ یہ اسکریننگ ہندوستانی سنیما کا ایک بڑا جشن تھا، جہاں فلموں کے شوقین، فن کے ماہر اور سفارتی کمیونٹی کے لوگ بھنسالی کے سنیما کے اس جادوئی وژن کو محسوس کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ فلم کے پہلے ہی فریم سے ناظرین سنجے لیلا بھنسالی کی اس فنکاری میں مکمل طور پر کھو گئے جوان کی فلموں کی پہچان ہے۔ بڑے پردے پر دکھائی دینے والے شاندار مناظر، باریکی سے سجائے گئے سیٹ، شاہی لباس اور رنگوں کا خوبصورت امتزاج سب کچھ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی پینٹنگ زندہ ہوگئی ہو۔ ہر سین ایک فن کی مانند سامنے آیا، جہاں جذبات، روایت اور عظمت اس قدر ملے کہ دیکھنے والے بس دیکھتے ہی رہ گئے۔ فلم کی دل کو چھو لینے والی موسیقی اور اداکاروں کی شاندار پرفارمنس نے اس تجربے کو اور بھی گہرا بنا دیا، جس سے یہ صرف ایک فلم کی اسکریننگ نہ رہ کر ایک یادگار احساس بن گئی۔ فلم کے خاص لمحات پر بجتی تالیاں صاف بتا رہی تھیں کہ وہاں موجود ہر شخص اس فنکاری کا کتنا بڑا مداح بن چکا ہے۔ سنجے لیلا بھنسالی کو آج راج کپور، کے آصف اور گرودت جیسے عظیم فنکاروں کی صف میں دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی فلموں سے ہمیشہ یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستانی کہانیوں کو کتنی گہرائی اور عظمت کے ساتھ دکھایا جاسکتا ہے۔ ان عظیم فلمسازوں کے ساتھ نام جڑنا ہی بتاتا ہے کہ بھنسالی آج ایک زندہ لیجنڈ ہیں، جن کا کام باکس آفس کے اعداد و شمار سے کہیں اوپر ہے۔ روم میں ہوئی ''ہم دل دے چکے صنم'' کی اسکریننگ نے ان کی اس میراث پر دوبارہ مہر لگا دی ہے۔ اس سے ایک بار پھر واضح ہوگیا کہ بھنسالی کی فنکاری سرحدوں، زبانوں اور نسلوں کی دیواروں کو توڑ دیتی ہے اور دنیا بھر کے ناظرین کو اپنے جادو سے مسحور کر دیتی ہے۔ اب سب کی نظریں ان کی اگلی فلم ''لو اینڈ وار'' پر ہیں، جو ان کے شاندار کیریئر کا ایک اور بڑا اور اہم حصہ ہونے والی ہے۔

شادی کے بعد رشمیکا اور وجے دیوراکونڈا کی پہلی فلم 'رانابالی' کا پروموسانگ ریلیز

پرومو میں فلم کے شادی کے مناظر اور دونوں اداکاروں کی رومانوی کیمسٹری کو خاص طور پر دکھایا گیا ہے

ممبئی: ویڈیو ریلیز کے چند گھنٹوں میں ہی لاکھوں ویوز اور ہزاروں تبصرے سامنے آ چکے ہیں۔ پرومو میں فلم کے شادی کے مناظر اور دونوں اداکاروں کی رومانوی کیمسٹری کو خاص طور پر دکھایا گیا ہے، جسے شائقین کی جانب سے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ جنوبی ہند کی فلم انڈسٹری کے سب سے زیادہ مقبول جوڑوں میں سے ایک رشمیکا مندانہ اور وجے دیوراکونڈا کی شادی کی تقریب 26 فروری کو ادے پور میں ایک نجی تقریب میں ہوئی۔ شادی کے بعد بھی یہ جوڑی مسلسل خبروں اور سوشل میڈیا پر چھائی ہوئی ہے۔ ہفتہ کے روز ٹی سیریز تیلگو کے یوٹیوب چینل پر ''ایندھائیا سامی اسپیشل سرپرائز'' کے عنوان سے ایک ویڈیو جاری کی گئی، جس میں تاریخی تیلگو فلم 'رانابالی' کا پروموسانگ پیش کیا گیا۔ فلم کی ٹیم کی جانب سے اس خصوصی ویڈیو کو رانابالی اور جیما کی زندگی کے اہم لمحے کی خوشی میں شیئر کیا گیا ہے۔ پروموسانگ ریلیز ہوتے ہی مداحوں میں زبردست جوش دیکھنے کو ملا، کیونکہ شادی کے بعد یہ دونوں ستاروں کی پہلی مشترکہ فلم ہے۔ آن اسکرین اور آف اسکرین دونوں ہی انداز میں اس جوڑی کو مداح بے حد پسند کرتے ہیں۔ ویڈیو ریلیز کے چند گھنٹوں میں ہی لاکھوں ویوز اور ہزاروں تبصرے سامنے آ چکے ہیں۔ پرومو میں فلم کے شادی کے مناظر اور دونوں اداکاروں کی رومانوی کیمسٹری کو خاص طور پر دکھایا گیا ہے، جسے شائقین کی جانب سے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ گانے کو شویتا موہن اور راجے گوگا والے نے آواز دی ہے، جبکہ موسیقی معروف جوڑی اجے-اتل نے ترتیب دی ہے۔ گیت کے بول سرسوتی پتر رام جوگیہ شاستری نے لکھے ہیں اور ریکارڈنگ و مکسنگ وجے دیال نے انجام دی۔ اداکارہ رشمیکا مندانہ اور وجے دیوراکونڈا نے فلم کا پوسٹر اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر بھی شیئر کیا۔ رشمیکا نے پوسٹر کے ساتھ لکھا، ''یہ ہمارے لیے ایک خوبصورت سرپرائز ہے اور اب آپ سب کے لیے بھی۔ رانابالی اور جیما یہی ہم ہیں۔'' فلم 'رانابالی' میں رشمیکا جیما جبکہ وجے دیوراکونڈا رانابالی کے مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ راہل سنکرتیان کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 19 ویں صدی کے برطانوی دورِ حکومت اور رائلسیما کی تاریخی پس منظر سے متاثر ہے، جو 11 ستمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

والدین کی قربانیاں کبھی نہ بھولیں: جیکی شروف کی نوجوانوں کو نصیحت

معروف اداکار جیکی شروف نے ایک تقریب میں اپنی مالی جدوجہد اور ادھوری تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے نوجوانوں

کو والدین کی قربانیوں کی قدر کرنے کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی نسل کو وہ تعلیمی مواقع حاصل ہیں جو ان کے دور میں میسر نہیں تھے۔ جیکی شروف نے ایک عوامی تقریب میں اپنے ماضی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے کے باعث وہ اسکول کے بعد کالج نہیں جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''آج کے بچے خوش قسمت ہیں کہ وہ اچھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس اسکول کے بعد کالج جانے کے لیے پیسے نہیں تھے۔'' اداکار نے اپنی زندگی کے ابتدائی برسوں کو ''برکت'' قرار دیا اور کہا کہ انہی مشکلات نے انہیں ہر چیز کی قدر کرنا سکھایا۔ جیکی شروف نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ''کھیلو، مزہ کرو، دوستوں کے ساتھ گھومو، لیکن پڑھائی بھی کرو اور اپنے والدین کے لیے زندگی میں کچھ بنو۔ اگر تم کچھ نہ بھی بنو تو کم از کم کوشش کرو۔ اپنے والدین کی عزت کرو اور اس رقم کا احترام کرو جو وہ تمہیں تعلیم کے لیے دے رہے ہیں۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ والدین اکثر اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے بڑی مالی قربانیاں دیتے ہیں، اس لیے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ان مواقع کو سنجیدگی سے لیں۔ ان کے مطابق کامیابی سے زیادہ اہم خلوص اور کوشش ہے۔ واضح رہے کہ جیکی شروف آخری بار فلم ''تو میری میں تیرا میں تیرا تو میری'' میں نظر آئے تھے۔ اب وہ آئندہ بڑی کامیڈی فرنچائز ''ویلکم ٹو دی جنگل'' میں جلوہ گر ہوں گے، جس کی ہدایت کاری احمد خان کر رہے ہیں۔ فلم ۲۶؍ جون ۲۰۲۶ء کو ریلیز ہوگی۔ فلم میں ان کے ساتھ بڑی کاسٹ شامل ہے، جن میں اکشے کمار، سنیل شیٹی، پریش راول، دشا پٹانی، روینہ ٹنڈن، جیکلین فرنانڈیز، ارشد وارثی، راج پال یادو اور جانی لیور سمیت ۳۰؍ سے زائد اہم اداکار شامل ہیں۔ جیکی شروف کا بیان صرف ایک ذاتی یادداشت نہیں بلکہ ایک سماجی پیغام بھی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب نوجوان نسل کو نسبتاً زیادہ سہولیات حاصل ہیں، ان کا یہ کہنا کہ ''والدین کی عزت کرو'' اور ''کوشش ضرور کرو'' ایک سادہ مگر طاقتور نصیحت ہے۔ ان کی کہانی یہ یاد دلاتی ہے کہ کامیابی ہمیشہ وسائل سے نہیں بلکہ عزم اور محنت سے جڑی ہوتی ہے۔

ایکتا کپور نے جاری کیا فرضی کاسٹنگ کالز پر انتباہی پیغام، لوگوں سے کی یہ خاص اپیل

ایکتا کپور ہندی فلم اور ٹی وی سیریل انڈسٹری میں ایک معروف نام ہیں اور انہیں 'ٹیلی ویژن کوئن' کے ساتھ ساتھ 'کنٹروورسی کوئن' بھی کہا جاتا ہے

ممبئی: ایکتا کپور ہندی فلم اور ٹی وی سیریل انڈسٹری میں ایک معروف نام ہیں اور انہیں 'ٹیلی ویژن کوئن' کے ساتھ ساتھ 'کنٹروورسی کوئن' بھی کہا جاتا ہے۔ ایکتا نے 'کیونکہ ساس بھی کبھی بہو تھی' 'کہانی گھر گھر کی' اور 'ناگن' جیسے ہٹ سیریل پروڈیوس کیے ہیں۔ بھارت حکومت نے فنون لطیفہ کے شعبہ میں ان کی شاندار خدمات کے لیے 2020 میں انہیں پدم شری سے نوازا۔ بھارتی ٹیلی ویژن اور ہندی فلم انڈسٹری کی معروف پروڈیوسر اور بالاجی ٹیلی فلمز کی جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر ایکتا کپور نے جمعہ کے روز انسٹاگرام پر عوام کو فرضی کاسٹنگ کالز سے محتاط رہنے کا انتباہ جاری کیا۔ ایکتا نے پوسٹ کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا، ''دفتری اطلاع: فرضی کاسٹنگ کالز سے ہوشیار رہیں۔ ہمیشہ تصدیق کریں اور اپ ڈیٹ رہیں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''یہ پوسٹ ان لوگوں کے لیے ہے جو اس سے متعلق ہیں۔ بالاجی ٹیلی فلمز لمیٹڈ عوام کو آگاہ کرنے کے لیے یہ دفتری وضاحت جاری کرتا ہے کہ کئی غیر مجاز افراد اور فرضی سوشل میڈیا اکاؤنٹس فی الحال ہماری کمپنی کی شناخت کا غلط استعمال کر کے ہمارے آنے والے ٹی وی سیریل، ویب سیریز اور فلموں کے لیے فرضی کاسٹنگ مواقع کا پرچار کر رہے ہیں۔'' ایکتا نے لکھا، ''ہم ان غیر متعلقہ اداروں سے واضح طور پر الگ ہیں اور ایسے کسی بھی دھوکہ دہی یا فریب کے ذریعے خواہش مند اداکاروں اور ڈائریکٹرز کی امیدوں کا استحصال کرنے کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ بالاجی ٹیلی فلمز کبھی بھی رجسٹریشن فیس، آڈیشن فیس، یا کسی بھی قسم کی مالی جمع رقم کی درخواست نہیں کرتا، اور نہ ہی ہم اپنے سرکاری دفاتر میں بغیر پیشگی ملاقات کے کوئی باقاعدہ معاہدہ جاری کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا، ''ہمارے پروجیکٹس کے لیے تمام جائز بھرتی اور انتخابی عمل صرف ہمارے تصدیق شدہ چینلز اور آفیشل کاسٹنگ ڈائریکٹرز کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔ ہم عوام سے بھرپور احتیاط برتنے، تمام دستاویزات کی تصدیق کرنے، اور کسی بھی غیر تصدیق شدہ نمائندے کے ساتھ ذاتی ڈیٹا یا پیسے شیئر کرنے سے گریز کرنے کی درخواست کرتے ہیں جو ہماری طرف سے کام کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔'' ایکتا کپور ہندی فلم اور ٹی وی سیریل انڈسٹری میں ایک معروف نام ہیں اور انہیں 'ٹیلی ویژن کوئن' کے ساتھ ساتھ 'کنٹروورسی کوئن' بھی کہا جاتا ہے۔ ایکتا نے 'کیونکہ ساس بھی کبھی بہو تھی' 'کہانی گھر گھر کی' اور 'ناگن' جیسے ہٹ سیریل پروڈیوس کیے ہیں۔ بھارت حکومت نے فنون لطیفہ کے شعبہ میں ان کی شاندار خدمات کے لیے 2020 میں انہیں پدم شری سے نوازا۔ واضح رہے کہ ٹیلی ویژن کی پروڈیوسر ایکتا کپور اور دیگر دولوگوں کے خلاف مدھیہ پردیش میں فحاشی، مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور قومی ترانے کو اپنے ویب شو ''ٹرپل ایکس سیزن دو'' میں غلط طریقے سے پیش کرنے پر ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ مذکورہ ایف آئی آر میں ایک خاص منظر کا بھی ذکر کیا گیا ہے جس میں ہندوستانی فوج کے یونیفارم کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے جو نہایت قابل اعتراض ہے۔ اننا پورنا پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر ستیش کمار دیوڈی نے کہا کہ کپور کے علاوہ مذکورہ ایف آئی آر میں ویب سیریز کے ڈائریکٹر پنکھوڑی روری گیس اور اسکرین رائٹر جسیکا کھرانہ کے بھی نام درج ہیں۔ مذکورہ شکایت جمعہ کی رات والمیکی ساکا گرایہ اور نیرج یاگنک نے درج کرائی ہے اور دونوں اندور کے ہی رہنے والے ہیں۔ شکایت کے حوالے سے دیوڈی نے کہا کہ ''یکتا کپور کے اوٹی ٹی پلیٹ فارم الٹ بالاجی کی ویب سیریز ٹرپل ایکس سیزن ٹو میں نہ صرف فحاشی ہے بلکہ اس میں ایک خاص طبقے مذہبی جذبات کو بھی مجروح کیا گیا ہے۔''